مِصباحُ العربیّہ
شرح
مِنہاجُ العربیّہ
سوم
محمد گلریز مصباحی
قادری کتاب گھر
اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مصباح العربیۃ
شرح
منہاج العربیۃ
سوم

شارح

محمد گل ریز رضا مصباحی، بریلی شریف

ناشر

مصباحی لائبریری مدناپور، بہیڑی بریلی

نام کتاب	:	مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم
مترجم	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
تقریظ جلیل	:	حضرت علامہ ناظم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ
نظر ثانی	:	مولانا قاسم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور
صفحات	:	۱۰۰
کمپوزنگ	:	کمال احمد قادری مرادآباد
ناشر	:	مصباحی لائبریری، مدناپور بہیڑی، بریلی
تعداد	:	۱۱۰۰
سال اشاعت	:	۲۰۱۵ء
قیمت	:	٦٠
رابطہ نمبر	:	9837366593،8057889427

ملنے کے پتے

- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہ اعلیٰ حضرت
- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
- مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی

شرف انتساب

جلالۃ العلم ابو الفیض
علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی
علیہ الرحمۃ والرضوان

بانی

الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور (اعظم گڑھ)

و

جملہ اکابرین اہل سنت کے نام

نوٹ: منہاج العربیہ سوم کا ترجمہ کرتے وقت کتاب کا پرانا اڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

تھدیہ

والدین کریمین
کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم وتربیت
سے آراستہ کرنے کی خاطر
مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا،
قدم قدم پر میری رہنمائی
کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے

محمد گل ریز رضا مصباحی
بریلی شریف یوپی

(نوٹ): اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

تقریظ جلیل

حضرت علامہ مولانا محمد ناظم علی مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین اسلام کا اہم ماخذ قرآن کریم اور حدیث پاک ہے، قرآن کریم کی تفسیر اور اس سے ماخوذ و مستنبط عقائد و احکام احادیث کریمہ کی شرحیں وغیرہ عربی زبان میں ہیں اور عربی زبان سے ناواقف لوگ اس اہم ماخذ سے اخذ و استفادہ کیسے کریں یہ ایک اہم مسئلہ تھا اس دشواری کو زائل کرنے اور اس اہم ماخذ سے اخذ و استفادہ کو آسان کرنے کے لیے گوناگوں کوششیں عمل میں آئیں، اسی سلسلۃ الذھب کی ایک اہم کڑی علم صرف و نحو کی تدوین اور انشا پردازی کی تسہیل وغیرہ ہیں۔

اسلامی مدارس میں علم صرف و نحو اور انشا پردازی کا داخل نصاب ہونا اسی تسہیل کے پیش نظر ہے، بحمدہ تبارک و تعالی ارباب علم و دانش کی اس پیہم کوشش سے ایسے گراں قدر افراد پیدا ہوئے جنھیں عربی زبان و ادب میں حیرت انگیز مہارت حاصل ہوئی اور اخذ و استفادہ کا حسین سلسلہ روز افزوں ترقی کرتا رہا اور ان شاء اللہ الرحمن ترقی کرتا رہے گا عربی زبان و ادب کی گراں قدر خدمت دینے والوں کا ایک عظیم کارواں ہے جو روز و شب اس خدمت کی انجام دہی میں مسلسل مصروف عمل ہے جنھیں ارباب علم و دانش اور اصحاب فکر و نظر اچھی طرح جانتے ہیں۔

عربی زبان و ادب کو فروغ دینے اور اس کی تحصیل کو آسان تر کرنے کے لیے جو کتابیں معرض وجود میں آئیں ان میں سے ایک "منہاج العربیة" ہے جس کے پانچ حصے ہیں ملک کے مختلف مدارس میں یہ کتاب داخل نصاب اور داخل درس ہے دیگر کتابوں کی طرح اس کتاب سے بھی عربی زبان و ادب سے واقفیت میں کافی مدد ملتی ہے جس کا بخوبی اندازہ ان طالبان علومِ نبویہ کو ہے جنھوں نے اس کتاب سے حظِّ وافر حاصل کیا ہے یہ کتاب اگرچہ ابتدائی درجات میں داخل درس ہے مگر عربی زبان و ادب کی دشواریاں زائل کرنے میں

اس کا اہم کردار ہے اس کتاب کی تدریس کا جو طریقہ معروف و معتاد ہے اس سے طلبہ و اساتذہ بخوبی آگاہ ہیں، اذہان چونکہ مختلف ہیں خاص کر انشا پردازی میں طلبہ کو جو دقتیں پیش آتی ہیں وہ اساتذہ طلبہ سب پر عیاں ہیں۔

اس صعوبت کو زائل کرنے کے لیے جامعہ اشرفیہ کے شعبہ تخصص فی الادب کے ایک لائق و فائق فاضل جناب **مولانا گل ریز رضا مصباحی بریلی** نے اس کتاب "**منہاج العربیہ سوم**" کے عربی جملوں کو اردو اور اردو جملوں کو عربی میں منتقل کیا ہے تاکہ اخذ و استفادہ آسان ہو، طلبہ کو عربی و اردو انشا پردازی میں از خود کوشش کرنی چاہئے کہ عربی کا اردو میں ترجمہ کریں اور اردو کو عربی میں منتقل کریں اور جہاں دشواری در پیش ہو اس کی طرف مراجعت کریں اور دیکھیں کہ ہماری کوشش کہاں تک کامیاب ہے خود کوشش نہ کرنا اور کسی کتاب یا کاپی سے نقل کر دینے سے کبھی بھی انشا پردازی پر قدرت حاصل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس سے خود اعتمادی حاصل ہو سکتی ہے۔

مولانا موصوف کی یہ کوشش گراں قدر اور اخذ و تحصیل کی راہ میں ایک اضافہ ہے جس سے نہ صرف طلبہ بلکہ اساتذہ کو بھی مدد ملے گی اور بہت سی لغزشوں سے نجات حاصل ہوگی اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب پاک ﷺ کے صدقے میں اس کتاب کے نفع کو عام و تام فرمائے اور اس کتاب سے اخذ و استفادہ کا صحیح طریقہ القا فرمائے اور مولانا موصوف کے علم و فضل میں ترقی عطا فرمائے اور مزید قلمی خدمت کی توفیق رفیق بخشے اور جامعہ اشرفیہ کا نام روشن کرنے اور اس کی خدمات کو مزید عام کرنے کی توفیق رفیق بخشے اور دارین کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے! **آمین بجاہ النبی الامین الکریم علیہ و علی آلہ و صحبہ افضل الصلاۃ و التسلیم۔**

محمد ناظم علی رضوی مصباحی
خادم جامعہ اشرفیہ، مبارک پور اعظم گڑھ یوپی
۲۳/اپریل ۲۰۱۴ بروز چہار شنبہ

کچھ مفید اصطلاحات

مصباح العربیۃ شرح منھاج العربیۃ سوم کے شروع میں کچھ اصطلاحات، ہدایات کا اضافہ کیا جارہا ہے جن سے طلبہ کو اسباق سمجھنے، تمرین کو حل کرنے میں مدد ملے گی اور ان کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور عربی سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

(۱) اَلْوَرْدُ (الف ولام کے ساتھ) معرفہ ہے اور وَرْدٌ (بے الف ولام) نکرہ ہے

(۲) مُجْتَهِدٌ مذکر ہے اور مُجْتَهِدَةٌ (ۃ کے ساتھ) مؤنث ہے۔

(۳) اسمائے اشارہ برائے مذکر: هٰذَا، ذٰلِكَ، برائے مؤنث: هٰذِهٖ تِلْكَ۔

(۴) مذکر واحد کی ضمیریں: كَ (بالفتح) هٗ، هُوَ، أَنْتَ (تا کے زبر کے ساتھ)

مؤنث واحد کی ضمیریں: كِ (بالکسر) هَا، هِيَ، أَنْتِ (تا کے زیر کے ساتھ)۔

(۵) هٰذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب) یہ مرکب ناقص کہلاتا ہے اور هٰذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے) یہ مرکب تام ہے۔

(٦) (۱) وَلَدُ جَمِيْلٍ (جمیل کا لڑکا) (۲) وَلَدٌ جَمِيْلٌ (خوب صورت لڑکا) یہ بھی مرکب ناقص کہلاتے ہیں۔ اول کا نام مرکب اضافی اور دوسرے کا مرکب توصیفی ہے۔ اول میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ اور دوسرے میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے۔

(۷) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ میں اَلْوَلَدُ مبتدا ہے اور جَمِيْلٌ اس کی خبر ہے۔ اسی طرح هٰذَا كِتَابٌ میں هٰذَا مبتدا ہے اور كِتَابٌ خبر ہے۔

(۸) (۱) اَلْوَلَدُ جَمِيْلٌ (۲) اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ پہلی مثال میں مبتدا مذکر ہے اس لیے خبر بھی مذکر آئی ہے اور دوسری مثال میں چونکہ مبتدا مؤنث ہے اس لیے خبر بھی مؤنث ہے۔

(۹) مبتدا و خبر اور موصوف وصفت (مرکب توصیفی) میں فرق یہ ہے کہ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر نکرہ ہوتی ہے جیسے :اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ اور موصوف وصفت دونوں معرفہ ہوتے ہیں جیسے :اَلْوَلَدُ الْجَمِيْلُ (خوب صورت لڑکا) یا دونوں نکرہ جیسے :بِنْتٌ جَمِيْلَةٌ (کوئی یا ایک خوب صورت لڑکی)۔

(۱۰) مبتدا و خبر میں کب مطابقت لازم ہے اور کب نہیں ؟اس سلسلے میں اتنا سمجھ لیا جائے کہ خبر جب مفرد ہو (جملہ نہ ہو) تو وہ یا تو جامد ہوگی یا مشتق۔ اگر جامد ہوگی تو اس کی مبتدا سے مطابقت ضروری نہیں جیسے :"اَلْكُفْرُ ظُلْمَةٌ "کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کو متضمن نہیں ہوتی۔ ہاں اگر خبر معنیٰ مشتق میں ہو تو وہ ضمیر عائد الی المبتدا کو متضمن ہوتی ہے جیسے:"عَلِيٌّ أَسَدٌ"یہاں "اَسَدٌ" شُجَاعٌ کے معنی میں ہے ۔(جامد سے مراد جس میں معنیٰ وصف نہ ہو)

اور اگر خبر مشتق ہوگی تو اس کی افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں مطابقت لازم ہے کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کی متحمل ہوتی ہے جیسے:اَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ /اَلتِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ /اَلتَّلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ ،علی الترتیب اول واحد مذکر، دوم تثنیہ مذکر اور سوم جمع مذکر کی مثال ہے اور جیسے:اَلتِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ اَلتِّلْمِيْذَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ /اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ ،علی الترتیب اول واحد مؤنث، دوم تثنیہ مؤنث اور سوم جمع مؤنث کی مثال ہے۔

(۱۱) موصوف صفت میں چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب (۲) واحد تثنیہ جمع (۳) تعریف وتنکیر (۴) تذکیر وتانیث ۔مطلب یہ ہے کہ جو اعراب موصوف کا ہوگا وہی صفت کا، موصوف اگر واحد ہوگا تو صفت بھی، موصوف اگر نکرہ ہوگا تو صفت بھی اور موصوف اگر مذکر ہوگا تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے :"وَلَدٌ صَالِحٌ "دیکھئے (۱) دونوں مرفوع (۲) دونوں واحد (۳) دونوں نکرہ (۴) دونوں مذکر ہیں۔

(۱۲) مرکب اضافی اور مرکب توصیفی میں فرق بالکل ظاہر ہے، مرکب اضافی میں دوسرا جز یعنی مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے: وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ الْعَالِمِ (عالم کا لڑکا) جبکہ مرکب توصیفی میں دونوں جز یا تو مرفوع ہوں گے یا منصوب یا مجرور۔ اسی طرح مضاف مضاف الیہ (مرکب اضافی) اور مبتدا و خبر میں فرق ظاہر ہے جیسے: اَلْوَلَدُ عَالِمٌ (لڑکا عالم ہے) یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور وَلَدُ عَالِمٍ /وَلَدُ العَالِمِ ، یہ مرکب اضافی (مضاف مضاف الیہ) کی مثالیں ہیں۔ اور جیسے: اَلْحَدِيْقَةُ لِسَعْدٍ (باغ سعد کا ہے) یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور حَدِيْقَةُ لِسَعْدٍ (سعد کا باغ) یہ مرکب اضافی کی مثال ہے۔

وہ اسماء جو مؤنث ہیں

(الف)

فَاطِمَةُ، اِمْرَأَةٌ، نَاقَةٌ عَالِمَةٌ وغیرہ تائے تانیث (ۃ) والے۔

حُبْلٰی، حُسْنٰی وغیرہ الف مقصورہ والے۔

حَسْنَاءُ، حَمْرَاءُ وغیرہ الف ممدودہ والے۔ یہ سب مؤنث لفظی کہلاتے ہیں۔

(ب)

زَيْنَبُ، مَرْيَمُ وغیرہ عورتوں کے اعلام۔

أُمٌّ، حَائِضٌ وغیرہ الفاظ واوصاف جو عورتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

مِصْرُ، دِلْهِيْ، قُرَيْشٌ وغیرہ ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام

یہ سب مؤنث معنوی کہلاتے ہیں۔

(ج)

اَرْضٌ، دَارٌ، بِئْرٌ، يَدٌ، نَارٌ، شَمْسٌ وغیرہ۔ یہ سب مؤنث سماعی کہلاتے ہیں۔

وہ اسماء جو مذکر و مؤنث ہیں

دَلْوٌ، سِكِّيْنٌ، جَحِيْلٌ، طَرِيْقٌ، سُوْقٌ، لِسَانٌ، ذِرَاعٌ، عُنُقٌ وغیرہ۔

وہ اسماء جن میں مذکر و مؤنث برابر ہیں

فَعُوْلٌ کے وزن پر (بمعنی فاعل) جیسے: عَطُوْفٌ وغیرہ۔

فَعِیْلٌ کے وزن پر (بمعنی مفعول) جیسے: قَتِیْلٌ وغیرہ۔ان کے علاوہ اور بھی اوزان ہیں۔

جمع مکسر وہ جمع ہے جن میں واحد کا وزن سلامت نہ ہو یعنی متغیّر ہوجائے جیسے: رِجَالٌ۔

جمع سالم وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت ہو یہ مذکر بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحُوْنَ اور مؤنث بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحَاتٌ .

إِنَّ کہاں آتا ہے اور أَنَّ کہاں؟ اس بارے میں سر دست اتنا بتانا کافی ہے کہ إِنَّ ابتدائے کلام میں آتا ہے (خواہ حقیقۃً ابتدا ہو یا حکماً) اور أَنَّ درمیان کلام میں۔

(۱۳) غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی جیسے: اَحْمَدُ، زَیْنَبُ، عَائِشَۃُ، کَسْلَانُ وغیرہ۔

اسم منقوص: وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں یائے ثابتہ اور اس کے ماقبل مکسور ہو: جیسے اَلْقَاضِیْ جب یہ الف ولام اور اضافت سے خالی ہو تو "یا" کتابت وتلفظ میں حذف ہوجاتی ہے جیسے: ھُوَ قَاضٍ (وہ قاضی ہے)

(۱۴) اَیٌّ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے اور اَیَّۃٌ صرف مؤنث کے لیے۔

(۱۵) "مِنْ" اور "لِ" جار کا ترجمہ "کی، کے، سے بھی کیا جاتا ہے جیسے: اَلْحَدِیْقَۃُ لِھٰذَا الرَّجُلِ (باغ اس مرد کا ہے)۔

(۱۶) هٰذَا الْوَلَدُ ، جَمِيْلٌ (یہ لڑکا، خوب صورت ہے) هٰذَا ، وَلَدٌ جَمِيْلٌ (یہ ،خوب صورت لڑکا ہے) اول مثال میں هٰذَا الْوَلَدُ مبتدا اور جَمِيْلٌ خبر ہے اور دوسری مثال میں هٰذَا مبتدا اور وَلَدٌ جَمِيْلٌ (موصوف صفت سے مل کر) خبر ہے۔

(۱۷) (۱) اَلْفَرَسُ وَالْحِمَارُ (گھوڑا اور گدھا) (۲) رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ (میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے) اردو محاورے کے مطابق اول کے ترجمہ میں "اور" لانا اور دوسرے کے ترجمہ میں "رب" کی تکرار ضروری نہیں۔

(۱۸) ہمزہ (أ) اور هَلْ میں فرق یہ ہے کہ ہمزہ کے ذریعہ مفرد اور جملہ کے بارے میں پوچھا جاتا ہے اثبات و نفی میں اور هَلْ کے ذریعہ صرف جملہ فی الاثبات کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

مسندالیہ: وہ چیز ہے جس کے لیے کوئی چیز ثابت کی جائے۔

مسند: وہ چیز ہے جو دوسرے کے لیے ثابت ہو جیسے: "زَيْدٌ نَبِيْهٌ" (زید ہوشیار ہے) اس مثال میں زَيْدٌ مسند الیہ اور نَبِيْهٌ مسند ہے۔ اور جیسے: "قَرَأَ بَكَرٌ" (پڑھا بکر نے) اس مثال میں قَرَأَ مسند اور بَكَرٌ مسند الیہ ہے۔

جملہ: مسند اور مسند الیہ کو مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے: "زَيْدٌ عَالِمٌ".

مبتدا: وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو۔

خبر: وہ لفظ ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند ہو جیسے: "زَيْدٌ جَالِسٌ" اس مثال میں "زَيْدٌ" مبتدا اور "جَالِسٌ" خبر ہے۔

رفع: ضمہ، الف اور واؤ کو کہتے ہیں۔

مرفوع: وہ اسم ہے جس پر ضمہ یا الف یا واؤ آئے جیسے: اَلْمُسْلِمُ ، وَالْمُسْلِمَانِ ، اَلْمُسْلِمُوْنَ ، اَبُوْزَيْدٍ ، میں اَبُوْ.

نصب: فتحہ، کسرہ، الف اور یا کو کہتے ہیں۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یا آئے جیسے: اَلْمُسْلِمَ ،اَلْمُسْلِمَات ، اَبَازَ یْدٍ میں اَبَا ،اَلْمُسْلِمَیْنِ ،اَلْمُسْلِمِیْنَ .

جر: کسرہ، فتحہ اور یا کو کہتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو جیسے: عَلَی الْمُسلِمِ ،عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ،عَلٰی اَبِیْ زَیْدٍ ،عَلَی الْمُسْلِمَیْنِ،عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ اور جیسے: وَلَدُ الْمُسْلِمِ،وَلَدُ اِبْرَاهِیْمَ ،غُلَامُ الْمُسْلِمِیْنَ .

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ .

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے: عَلِمَ زَیْدٌ.

اسم اشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے اردو میں ”یہ،وہ“ اور عربی میں ”هٰذَا،ذٰلِكَ“۔

مشارٌالیہ: وہ چیز ہے جس پر اشارہ کیا جائے جیسے: ”هٰذَاالْقُرْآنُ“ اس مثال میں اَلْقُرْآنُ مشارٌالیہ ہے۔

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلّم یا حاضر یا غائب کو بتانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو جیسے: أَنَا(میں) أَنْتَ(تو) هُوَ(وہ) نَحْنُ(ہم،ہم دو،ہم لوگ) اَنْتُمْ(تم لوگ)

فاعل: وہ اسم ہے جو فعل کے بعد ہو اور اس سے فعل کا تعلق بطور قیام ہو جیسے : ”ضَرَبَ زَیْدٌ“(زید نے مارا) اس مثال میں زَیْدٌ فاعل ہے۔

اسم استفہام: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی چیز کو پوچھا جائے۔ جیسے: مَا • مَنْ • کَیْفَ • أَیْنَ • کَمْ •

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر کیا جائے جیسے: ”قَتَلَ رَجُلٌ“(قتل کیا ایک آدمی نے) اس مثال میں قَتَلَ فعل معروف ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر نہ کیا جائے جیسے: "قُتِلَ زَ یْدٌ" (قتل کیا گیا زید) اس مثال میں زَ یْدٌ نائب فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: "قَتَلْتُ زَ یْدًا" (میں نے زید کو قتل کیا) اس مثال میں زَ یْدًا مفعول بہ ہے کیونکہ فاعل کا فعل زید پر واقع ہے۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ ،یا الف یا یا آئے جیسے : "اَلْمُسْلِمَ• اَلْاٰیَاتِ•اَخَازَ یَدٍ•اَلْمُسْلِمَیْنِ•اَلْمُسْلِمِیْنَ.

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس کا مصداق فاعل کے فعل کے لیے وقت یا جگہ واقع ہو جیسے: "اَلْوَلَدُ دَخَلَ الْمَدْرَسَةَ •اِغْتَسَلْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ" ان مثالوں میں اَلْمَدْرَسةُ اور یَوْمَ الْجُمُعَةِ مفعول فیہ ہے۔ ترکیب میں مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے پہلے کوئی فعل اسی مصدر کے معنی میں ہو جیسے: "جَلَسْتُ جَلْسَةً" اس مثال میں جَلْسَةً مفعول مطلق ہے۔

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

ذوالحال: وہ فاعل یا مفعول بہ ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو جیسے: "ذَهَبَ زَ یْدٌ رَاكِبًا" (زید سوار ہو کر گیا) اس مثال میں زَ یْدٌ فاعل اور ذوالحال ہے رَاکِبًا حال ہے۔

تمیز: وہ اسم ہے جو پوشیدگی دور کرے۔

ممیز: وہ اسم ہے جس میں ابہام اور پوشیدگی ہو جیسے: "زَ یْدٌ اَحْسَنُ وَجْهًا" اس مثال میں اَحْسَنُ ممیز اور وَجْهًا اس کی تمیز ہے۔

منادیٰ: وہ اسم ہے جس پر حرف ندا داخل ہو جیسے : "یَارَجُلُ "یعنی اے آدمی ،اس مثال میں رَجُلُ منادی ہے۔

ندا: وہ حرف ہے جس کو پکارنے کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے :یَا.

حروف مشبہ بہ فعل: وہ حروف ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتے ہیں جیسے: "اِنَّ اللہَ عَلِیْمٌ" حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں اِنَّ • أَنَّ • كَأَنَّ • لٰكِنَّ • لَيْتَ • لَعَلَّ •

فعل ناقص: وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرے جیسے: "كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا" افعال ناقصہ سترہ ہیں كَانَ • صَارَ • ظَلَّ • بَاتَ • اَصْبَحَ • اَمْسٰى اَضْحٰى • رَاحَ • آضَ • عَادَ • غَدَا • مَازَالَ • مَابَرِحَ • مَافَتِئَ • مَاانْفَكَّ • مَادَامَ • لَيْسَ •

اضافت منیّہ، لامیہ، ظرفیہ کا استعمال

اضافت منیّہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر مِنْ حرف جار داخل ہو جیسے: "جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ" یعنی قرآن کا ایک پارہ۔

اضافت لامیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر لام حرف جار آئے جیسے: "وَلَدٌ لِزَيْدٍ" یعنی زید کا ایک لڑکا۔

اضافت ظرفیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر فِی حرف جار داخل ہو جیسے: "اَلْمُصَارِعُ فِيْ دِهْلِيْ" یعنی دہلی کا پہلوان۔

مؤکد: وہ کلمہ جس کی تاکید لائی جائے۔

تاکید: وہ لفظ ہے جس سے کسی کلمہ میں زور پیدا کیا جائے جیسے: "خَطَبَ الطُّلَّابُ كُلُّهُمْ" تمام طلبہ نے تقریر کی۔ اس مثال میں اَلطَّلَبَةُ مؤکد اور كُلُّهُمْ اس کی تاکید ہے۔

الدرس الأول

هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ

اَلْأُسْتَاذُ جَلَسَ فِيْهَا عَلَى الْكُرْسِيِّ، وَ التَّلَامِيْذُ جَلَسُوْا عَلَى الْمَقَاعِدِ؛ فِيْهَا سَبُّوْرَةٌ يَكْتُبُ عَلَيْهَا الْأُسْتَاذُ بِالطَّبَاشِيْرِ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَ التَّلَامِيْذُ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهَا.اَلْأُسْتَاذُ أَمَرَ الْعَرِيْفَ بِقِرَاءَةِ الدَّرْسِ فَنَهَضَ الْعَرِيْفُ وَ قَرَأَالدَّرْسَ الْجَدِيْدَوَ هُوَ وَاقِفٌ.

(ثُمَّ سَأَلَهُ)اَلْأُسْتَاذُ:أَفَهِمْتَ اَلدَّرْسَ؟

اَلْعَرِيْفُ:نَعَمْ فَهِمْتُ يَا سَيِّدِيْ!

(سَأَلَ التَّلَامِيْذَ)اَلْأُسْتَاذُ:أَفَهِمْتُمُ الدَّرْسَ أَيْضًا؟

اَلتَّلَامِيْذُ:نَعَمْ؛ فَهِمْنَا جَيِّدًا.

اَلْأُسْتَاذُ:أَتَحْفَظُوْنَهٗ؟

اَلتَّلَامِيْذُ :نَعَمْ!نَحْفَظُهٗ(إِنْ شَاءَاللّٰهُ).فِيْ أَثْنَاءِ الدَّرْسِ ضَحِكَ تِلْمِيْذٌ فَغَضِبَ الْأُسْتَاذُعَلَيْهِ وَ سَأَلَهٗ لِمَاذَا ضَحِكْتَ؟ أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ؟ فَاخْرُجْ مِنْهَا الْاٰنَ ثُمَّ نَصَحَ جَمِيْعَ التَّلَامِيْذِ،أَيُّهَا التَّلَامِيْذُ! هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ فَاجْلِسُوْا فِيْهَا بِالْأَدَبِ وَاسْكُتُوْا وَاحْذَرُوْاالْمُحَادَثَةَ وَ إِلَّا فَاعْلَمُوْا أَنِّي اَغْضَبُ عَلَيْكُمْ ؛أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْأَدَبَ زِيْنَةُ الْمَرْءِ؟

یہ درس گاہ ہے

ترجمہ:،استاد اس میں کرسی پر بیٹھے ہیں،اور طلبہ بنچوں پر بیٹھے ہیں،اس میں ایک بلیک بورڈ ہے جس پر استاد ضرورت کے وقت چاک سے لکھتے ہیں،اور طلبہ اُسے دیکھتے ہیں،استاد نے مانیٹر کو سبق پڑھنے کا حکم دیا تو مانیٹر کھڑا ہوااور کھڑے ہو کر نیا سبق پڑھا،پھر استاد نے پوچھا کیا تو نے سبق سمجھا؟مانیٹر:ہاں،حضور میں نے سمجھا۔پھر

استاد نے طلبہ سے پوچھا، کیا تم نے بھی سبق سمجھا؟ طلبہ: ہاں، ہم نے اچھی طرح سمجھ لیا، استاد: کیا تم اس سبق کو یاد کروگے؟ طلبہ: ہاں، ہم ان شاء اللہ اسے یاد کریں گے، سبق کے درمیان ایک طالبِ علم ہنسا تو استاد اُس پر غصّہ ہوئے اور اس سے پوچھا تو کیوں ہنسا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ یہ درس گاہ ہے؟ ابھی یہاں سے نکل جا پھر تمام طلبہ کو نصیحت کی: اے طلبہ! یہ درس گاہ ہے اِس میں ادب سے بیٹھو اور خاموش رہو اور مت ہنسو اور گفتگو سے پرہیز کرو: ورنہ جان لو کہ میں تم پر غصّہ ہوں گا، کیا تم نہیں جانتے کہ ادب انسان کی زینت ہے؟

جوابات:

اَلسَّبُّوْرَةُ فِيْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ• لَوْنُهَا أَسْوَدُ• يَكْتُبُ عَلَيْهَا الْأُسْتَاذ • جَلَسَ الْأُسْتَاذُ عَلَى الْكُرْسِيّ وَالتَّلَامِيْذُ جَلَسُوْا عَلَى الْمَقَاعِدِ • قَرَأَ الْعَرِيْفُ الدَّرْسَ• نَعَمْ فَهِمَ التَّلَامِيْذُ الدَّرْسَ• لِأَنَّ تِلْمِيْذًا ضَحِكَ فِيْ أَثْنَاءِ الدَّرْسِ • نَصَحَ الْأُسْتَاذُ:أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ هٰذِهٖ حُجْرَةُ الدَّرْسِ فَاخْرُجْ مِنْهَا اَلْاٰنَ ثُمَّ نَصَحَ جَمِيْعَ التَّلَامِيْذِ • نَعَمْ ضَحِكَ التِّلْمِيْذُ فِى الصَّفِّ • اَلأَدَبُ زِيْنَةُ المَرْءِ • نَعَمْ: ضَحِكَ فِى أَثْنَاءِ الدَّرْسِ • نَعَمْ: أَسْكُتُ عِنْدَ الدَّرْسِ • لَا: لَا أَضْحَكُ فِيْ الصَّلٰوةِ۔•

ترجمہ کرو:

لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ أَسْوَدُ • هِيَ وَرَاءَ الْأُسْتَاذِ • هُوَ يَكْتُبُ عَلَيْهَا بِالطَّبَاشِيْرِ • تَرْتِيْبُ الْأَوْقَاتِ مُعَلَّقٌ فِى الصَّفِّ •أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! :اُسْكُتُوْا عِنْدَ الدَّرْسِ وَ إِلَّا فَاعْلَمُوْا أَنَّ الْأُسْتَاذَ يَغْضَبُ عَلَيْكُمْ •اَلْأُسْتَاذُ يَنْصَحُ لَكُمْ • اِسْمَعُوْا النُّصْحَ وَاعْمَلُوْا بِهٖ • فِيْهِ فَوْزٌ لَكُمْ جِدًّا • اُكْتُبُوْا فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ • يَحْذَرُالْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مِنَ الْوَلَدِ الْكَسْلَانِ • لَا تَضْحَكُوْا فِى الصَّلٰوةِ • اَلصَّلٰوةُ عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ • تَصَوُّرُ الإِسْلَامِ بِدُوْنِهَا مُحَالٌ • تَرَكْنَا لُبَّ الدِّيْنِ وَ أَخَذْنَا قِشْرَهٗ • لَيْسَتِ الدِّيَانَةُ فِيْنَا

• أَغَرَضُ الْحَيَاةِ غِذَاءٌ لَذِيْذٌ وَ لِبَاسٌ ثَمِيْنٌ؟ هَلْ يُنْقِذُ الْمَالُ وَالْحُكُوْمَةُ وَالْعِلْمُ اَحَدًا مِنَ الْمَوْتِ ؟

تمرین

(۱) پڑھ اپنے رب کے نام سے، اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کر، سب ہمارے رب کے پاس سے ہے، ہر چیز اسی کے لیے ہے، بے شک اللہ میرا اور تمھارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو، اُس جیسا کوئی نہیں، اور وہی سنتا دیکھتا ہے، یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے، بے شک اللہ کا وعدہ سچّا ہے، میری (عمل) کَرنی میرے ساتھ اور تمھاری (عمل) کَرنی تمھارے ساتھ ہے، اور اللہ خوب جانتا ہے، بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے، تو اللہ ہی کے پاس دنیا و آخرت دونوں کا ثواب ہے، آج کس کی بادشاہی ہے ؟، ایک اللہ سب پر غالب کی، اللہ ہی کے لیے زمین و آسمان کی بادشاہت ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے ؟ اللہ تمھاری بخشش فرمائے گا، کیا یہ حق نہیں ہے ؟

(۲) تمام تعریف اللہ کے لیے کہ اس نے ہمیں مسلم گھرانے میں پیدا کیا، ہمارا دین اسلام ہے اور وہ ہمارے نزدیک دنیا کا بہترین دین ہے، لیکن یہ ہمارے حالات سے ثابت نہیں ہے اس لیے کہ ہم نے اس کا مغز چھوڑ دیا اور اُس کا پوست لے لیا، ہم میں سے اکثر لوگ اُس کے احکام نہیں جانتے ہیں اور ان کے کاموں میں خلوص بھی نہیں ہے، وہ لوگوں کو نصیحت کرتے ہیں لیکن خود عمل نہیں کرتے ہیں اسی وجہ سے ان کی نصیحتوں میں کچھ اثر نہیں ہوتا، وہ لوگوں کے درمیان عزت و شہرت طلب کرتے ہیں، اُن کا ظاہر خوب صورت ہے اور باطن بُرا، اُن میں اپنے دین اور نبی کی محبّت نہیں ہے، اُن کی کوشش اور محبّت مال کے لیے ہے، ان کا مقصد لذیذ کھانا اور خوب صورت لباس ہے، وہ جانتے ہیں کہ موت حق ہے لیکن وہ اُسے یاد نہیں کرتے اور گناہوں سے نہیں بچتے اور وہ آخرت سے غافل ہیں، اور بے شک آخرت ہی ہمیشگی کا گھر ہے، اے میرے بھائیو! جان لو بے شک موت کسی کو نہیں چھوڑتی ہے نہ نبی کو، نہ بادشاہ کو، نہ مالدار کو، اور نہ غریب کو، تو نہ مال نفع دے گا اور نہ جاہ و جلال روکے گا، تو اُس دن کو یاد کرو اور مال پر فخر اور بڑائی پر تکبر کو چھوڑ دو۔

الدرس الثانی

ماضی مؤنث غائب

نَهَضَتْ، ذَهَبَتْ، نَصَحَتْ، كَتَبَتْ، عَبَدَتْ، نَهَضْنَ، ذَهَبْنَ، نَصَحْنَ، كَتَبْنَ، عَبَدْنَ.

سَعِيْدَةُ نَهَضَتْ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَ عَبَدَتِ اللّٰهَ وَذَهَبَتْ إِلَى الْمَطْبَخِ وَ طَبَخَتِ الطَّعَامَ وَ بَنَاتُهَا أَيْضًا نَهَضْنَ مَعَهَا وَ عَبَدْنَ اللّٰهَ وَ قَرَأْنَ الْقُرْآنَ وَ حَفِظْنَ الدُّرُوْسَ ثُمَّ عَمِلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ وَ بَعْدَ الْفُطُوْرِ لَبِسْنَ ثِيَابًا نَظِيْفَةً لَا فَاخِرَةً وَ ذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِيْ عَرَبَتِهَا، وَ دَخَلْنَ الصَّفَّ وَ جَلَسْنَ فِيْهِ بِأَدَبٍ وَمَا نَظَرَتْ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ حِيْنَ الدَّرْسِ يَمِيْناً وَّشِمَالًا، وَمُعَلِّمَتُهُنَّ مَدَحَتْهُنَّ فَإِنَّهُنَّ كَتَبْنَ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ بِصِحَّةٍ وَّفَرِحَتْ بِعَمَلِهِنَّ، فِيْهِنَّ حَيَاءٌ وَّالْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ، وَمَا طَلَبْنَ مِنْ وَّالِدِهِنَّ لِبَاسًا فَاخِرًا أَوْ غِذَاءً لَّذِيْذًا وَّمَا لَبِسْنَ قَطُّ لِبَاسًا ضَيِّقًا رَقِيْقًا وَّمَا رَغِبْنَ إِلَى السِّنِيْمَا وَمَا تَرَكْنَ الْأَدَبَ فِيْ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ فَمَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ أُمُّهُنَّ قَطُّ بَلْ فَرِحَتْ دَائِمًا؛ وَكُلُّ وَاحِدٍ فِي الْبَيْتِ وَفِي الْمَدْرَسَةِ مَسْرُوْرٌ بِخُلُقِهِنَّ فَعَلٰى هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ رَحْمَةُ اللّٰهِ أَنَّهٗ جَعَلَهُنَّ مِنَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ.

ترجمہ: وہ اٹھی، وہ گئی، اُس نے نصیحت کی، اُس نے لکھا، اُس نے عبادت کی، وہ اٹھیں، وہ گئیں، انھوں نے نصیحت کی، انھوں نے لکھا، انھوں نے عبادت کی.

سعیدہ صبح سویرے نیند سے اٹھی اور اللہ کی عبادت کی، باورچی خانہ گئی اور کھانا پکائی، اُس کی لڑکیاں بھی اس کے ساتھ اٹھیں انھوں نے اللہ کی عبادت کی، قرآن پڑھا اور اسباق یاد کیے، پھر اپنی ماں کے ساتھ کام کیا، اور ناشتہ کے بعد صاف و ستھرا لباس پہنا، چمک دار لباس نہیں، اور مدرسہ اُس کی گاڑی میں گئیں اور درجہ میں داخل ہوئیں اور اُس میں ادب سے بیٹھیں، ان میں سے کسی نے بھی سبق کے وقت دائیں اور بائیں نہیں دیکھا، اور ان کی معلّمہ نے ان کی تعریف کی، اس لیے کہ انھوں نے ہوم ورک اچھی طرح سے کیا، اور اُن کے کام سے خوش ہوئی، اُن میں شرم ہے، اور شرم ایمان کا حصّہ ہے، انھوں نے اپنے والد سے چمک دار لباس یا لذیذ غذا نہیں مانگی، انھوں

نے کبھی چست اور باریک لباس نہیں پہنا، اور وہ سنیما کی طرف مائل نہیں ہوئیں، اور انھوں نے کسی حالت میں ادب نہیں چھوڑا، اسی وجہ سے اُن کی ماں کبھی اُن پر غصہ نہیں ہوئی، بلکہ ہمیشہ خوش رہی، گھر میں اور مدرسہ میں ہر شخص اُن کے اخلاق سے خوش ہے، تو ان لڑکیوں پر اللہ کی رحمت ہو، بے شک اُس نے انھیں نیک لڑکیوں میں سے بنایا۔

جوابات: نَهَضَتِ الْأُمُّ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا • طَبَخَتِ الطَّعَامَ فِي الْمَطْبَخِ• نَهَضَتِ الْبَنَاتُ فِي الصَّبَاحِ • نَعَمْ:عَبَدْنَ اللّٰهَ • خُلُقُهُنَّ حَسَنَةٌ• نَعَمْ: فِيْهِنَّ حَيَاءٌ • لَا:مَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْأُمُّ • لَا:مَا غَضِبَتْ عَلَيْهِنَّ الْمُعَلِّمَةُ • نَعَمْ: هُنَّ طَيِّبَاتٌ• نَعَمْ: يَفْرَحُ إِخْوَانُهُنَّ بِخُلُقِهِنَّ• نَعَمْ: طَبَخْنَ الطَّعَامَ مَعَ أُمِّهِنّ • لَا: مَا رَغِبْنَ إِلَى السِّنِيْمَا • لَا: مَا رَغِبْنَ إِلَى لِبَاسٍ جَمِيْلٍ• نَعَمْ: فِيْهِنَّ دِيَانَةٌ • نَعَمْ: اَلصَّلٰوةُ عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ •

ترجمہ کرو: كَتَبَتْ • قَرَأَتْ • فَهِمَتْ • حَفِظَتْ • طَبَخَتْ • شَرِبَتْ • مَدَحَتْ • شَكَرَتْ • عَادَتْ • لَبِسَتْ • نَهَضَتْ • أَخَذَتْ • ذَهَبَتْ • مَا غَضِبَتْ • مَاظَلَمَتْ • مَا ضَرَبَتْ • مَا لَعِبَتْ • مَا ضَحِكَتْ • مَا نَامَتْ • مَاغَفَلَتْ•

رَشِيْدَةُ نَهَضَتْ مِنَ النَّوْمِ وَعَبَدَتِ اللّٰهَ • أَيَّةُ امْرَأَةٍ طَبَخَتِ الطَّعَامَ فِي الْمَطْبَخِ؟ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتِ رَحْمَةُ اللّٰهِ • مَا خَرَجْنَ مِنَ الْبَيْتِ بِغَيْرِ اِذْنٍ قَطُّ • أَيَّةُ بِنْتٍ قَطَفَتِ التِّيْنَ؟ قَطَفَتْ أَخَوَاتُهَا الرُّمَّانَ وَالْبُرْتَقَالَ بِإِذْنٍ • صَنَعَتِ الْبِنْتُ الطَّعَامَ مِنَ الرُّزِّ وَاللَّحْمِ وَّالسَّمَنِ • هٰذِهِ الْقِشْطَةُ لَذِيْذَةٌ جِدًّا • اِصْنَعْنَ السَّمَنَ مِنَ الزُّبْدَةِ وَكُلْنَ • يَاأَيُّهَا النَّاسُ! اِلْبَسُوْا مَلَابِسَ نَظِيْفَةً • لَاتَرْغَبُوْا مَلَابِسَ ثَمِيْنَةً • لَا تَتْرُكُوْا الْأَدَبَ فِيْ حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ • اِحْذَرُوْا السِّنِيْمَا لِأَنَّ اِثْمَهٗ أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهٖ •

درج ذیل کلمات میں جو ماضی ہوں ان کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہوں ان کا ماضی۔

تَسْئَلُوْنَ • تَطْبَخُ • طَبَخْنَا • عَبَدْتُّمْ • يَحْذَرُوْنَ • تَحْذَرُ • مَدَحُوْا • يَسْكُنُوْنَ • نَنْصُرُ • تَزْرَعُوْن • صَنَعْنَا • تَحْصُدُ • حَلَبْتُمْ • نَشْهَدُ • تَجْعَلُ • لَبِسَتْ • مَزَحُوْا • يَقْطِفُوْنَ • أَذِنْتُمْ • تَغْسِلُ • يَنْزِلُوْنَ • تَنْبُتُ • سَكَتُّ •

الدرس الثالث

ماضی مؤنث حاضر

قَرَأْتِ، صَنَعْتِ، حَذِرْتِ، عَرَفْتِ، طَبَخْتِ، قَرَأْتُنَّ
صَنَعْتُنَّ حَذِرْتُنَّ؛ عَرَفْتُنَّ؛ طَبَخْتُنَّ.

جَمِيْلَةُ بِنْتٌ مُّجْتَهِدَةٌ.هِيَ عَرَفَتْ صَنْعَ إِدَامٍ مِّنَ الْاٰدَامِ فِيْ مَدْرَسَتِهَا ثُمَّ صَنَعَتْهُ يَوْمًا بِنَفْسِهَا فِي الْبَيْتِ فَسَأَلَتْهَا. عَمَّتُهَا : مَاذَا صَنَعْتِ يَا جَمِيْلَةُ؟

جَمِيْلَةُ :صَنَعْتُ عَمَّتِيْ اِدَامًا جَدِيْدًا.
اَلْعَمَّةُ :مِمَّنْ عَرَفْتِ ذٰلِکَ الْاِدَامَ؟
جَمِيْلَةُ :عَرَفْتُ مِنْ مُّعَلِّمَتِيْ.
اَلْعَمَّةُ :مَعَ مَنْ صَنَعْتِهِ الْاٰنَ؟
جَمِيْلَةُ :صَنَعْتُهُ أَنَا بِنَفْسِيْ .
اَلْعَمَّةُ :مِنْ أَيِّ الْأَشْيَاءِ صَنَعْتِ؟
جَمِيْلَةُ :صَنَعْتُهُ مِنَ اللَّحْمِ وَالْبَيْضِ وَالْخَضْرَوَاتِ وَالسَّمَنِ.
اَلْعَمَّةُ :مِمَّنْ أَخَذْتِ جَمِيْعَ الْخَضْرَوَاتِ؟
جَمِيْلَةُ :أَخَذْتُهَا مِنْ خَضَّارٍ.
اَلْعَمَّةُ :أَيْنَ اَخَوَاتُکِ؟
جَمِيْلَةُ :هُنَّ فِيْ تِلْکَ الْحُجْرَةِ .
اَلْعَمَّةُ :أَمَّاعَرَفْتُنَّ شَيْأً فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ.أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ!
اَلْبَنَاتُ :عَرَفْنَاوَلٰکِنْ مَّا صَنَعْنَا ذٰلِکَ الْاِدَامَ إِلَى الْاٰنَ.
اَلْعَمَّةُ :أَفِيْ أَعْمَالِ الْبَيْتِ نَقِيْصَةٌ؟
اَلْبَنَاتُ :لَا:مَا فِيْهَا نَقِيْصَةٌ بَلْ عِزَّةٌ وَ مَدْحٌ.
اَلْعَمَّةُ :أَقَرَأْتُنَّ كِتَابًافِي اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ؟
اَلْبَنَاتُ :نَعَمْ:قَرَأْنَا كِتَابًااِسْمُهُ مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ.

اَلْعَمَّةُ :أَنَا مَسْرُوْرَةٌ بِكُنَّ؛اِنَّكُنَّ رَغِبْتُنَّ فِيْ لِسَانِ الْقُرْاٰنِ،وَالْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللّٰهِ.

ترجمہ: تونے پڑھا، تونے بنایا، تو بچی، تونے پہچانا، تونے پکایا، تم نے پڑھا، تم نے بنایا، تم بچیں، تم نے پہچانا، تم نے پکایا.

جمیلہ محنتی لڑکی ہے اس نے سالن بنانا اپنے مدرسہ میں سیکھا، پھر اسے ایک دن گھر میں خود سے بنایا تو اس سے اس کی پھوپھی نے پوچھا۔

پھوپھی : اے جمیلہ !تونے کیا بنایا ہے ؟

جمیلہ : اے میری پھوپھی !میں نے نیا سالن بنایا ہے۔

پھوپھی : وہ سالن (بنانا) تونے کس سے سیکھا؟

جمیلہ : میں نے اپنی استانی سے سیکھا۔

پھوپھی : اب تونے اسے کس کے ساتھ بنایا ہے ؟

جمیلہ : میں نے اسے خود سے بنایا ہے۔

پھوپھی : کن چیزوں سے تونے بنایا ہے ؟

جمیلہ : میں نے اسے گوشت، انڈوں، سبزیوں اور گھی سے بنایا ہے۔

پھوپھی : تونے تمام سبزیاں کہاں سے لیں ؟

جمیلہ : میں نے یہ سب سبزی فروش سے لیں۔

پھوپھی : تیری بہنیں کہاں ہیں ؟

جمیلہ : وہ اس کمرے میں ہیں۔

پھوپھی : اے لڑکیو !کیا تم نے امور خانہ داری کے بارے میں کچھ سیکھا ہے ؟

لڑکیاں : ہم نے سیکھا ہے، لیکن ہم نے وہ سالن اب تک نہیں بنایا۔

پھوپھی : کیا گھر کے کاموں میں بے عزتی ہے ؟

لڑکیاں : نہیں ان میں بے عزتی نہیں ہے، بلکہ عزت اور تعریف ہے۔

پھوپھی : کیا تم نے عربی زبان میں کوئی کتاب پڑھی ہے ؟

لڑکیاں : ہاں: ہم نے ایک کتاب پڑھی ہے جس کا نام "منہاج العربیہ" ہے۔
پھوپھی : بے شک میں تم سے خوش ہوں (کیوں کہ) تم میں قرآن کی زبان کا شوق ہے اور قرآن اللہ کا کلام ہے۔

جوابات:

صَنَعَتْ جَمِيْلَةُ فِي الْبَيْتِ الْإِدَامَ • سَأَلَتْهَا عَمَّتُهَا عَنِ الْإِدَامِ • صَنَعَتِ الْإِدَامَ مِنَ اللَّحْمِ وَالْبَيْضِ وَالْخَضْرَوَاتِ وَالسَّمَنِ • نَعَمْ: هِيَ جَيِّدَةٌ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ • أَخَوَاتُهَا فِي الْحُجْرَةِ • لَا:مَا عَمِلْنَ مَعَهَا • نَعَمْ.قَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ • نَعَمْ: رَغِبْنَ فِيْ لِسَانِ الْقُرْآنِ • نَعَمْ:اَلْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ • أَخَذَتْ جَمِيْلَةُ جَمِيْعَ الْخَضْرَوَاتِ مِنْ خَضَّارٍ •

ترجمہ کرو: (الف)

مَعَ مَنْ ذَهَبْتِ؟ عِنْدَ مَنْ جَلَسْتِ؟ خَلْفَ مَنْ ذَهَبْتُنّ ؟ قُدَّامَ مَنْ ذَهَبْنَ؟ بَعْدَ مَنْ قَرَأْتُنَّ؟ مِمَّنْ أَخَذْتُنَّ؟ عَلَىٰ مَنْ ضَحِكْنَ؟ عَلىٰ كِتَابِ مَنْ كَتَبْتُنَّ؟ كُرَّاسَةِ مَنْ أَخَذْتُنَّ؟

(ب) أَيُّ بَنَاتٍ حَسَنَةٌ؟ أَيُّ أَوْلَادٍ صِغَارٌ؟أَيُّ مَدَارِسَ كَبِيْرَةٌ؟ أَيُّ كُتُبٍ مُفِيْدَةٌ؟ أَيُّ بُيُوْتٍ جَمِيْلَةٌ؟ فِيْ أَيِّ بَسَاتِيْنَ أَثْمَارٌ وَ أَزْهَارٌ؟

(ج)أَلْأُمُّ غَضِبَتْ عَلىٰ بِنْتِهَا فَسَكَتَتْ • زَوْجَةُ الْعَمِّ سَأَلَتْ مِنْ جَمِيْلَةَ أَيَّ اِدَامٍ طَبَخَتْ؟ أَيُّ بَنَاتٍ طَبَخْنَ اِدَامَ الْبَيْضِ؟ أَخَوَاتِيْ جَيِّدَةٌ جِدًّا فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ • قَدْ فَعَلْتُ بِنَفْسِيْ هٰذَا الْفِعْلَ • مَاطَبَخَتْ تِلْكَ الْبِنْتُ إِدَامَ الْخَضْرَوَاتِ قَطُّ • هٰذِهٖ حُجْرَةُ الطَّعَامِ وَهِيَ أَصْغَرُ مِنْ حُجْرَةِ النَّوْمِ • أَفِيْ بَنَاتِ هٰذَا الزَّمَانِ دِيَانَةٌ؟ أَعِنْدَهُنَّ أَهَمِيَّةٌ لِّلدِّيْنِ؟ أَفَهِمْنَ مَقْصَدَ الدِّيْنِ؟ أَقَرَأْنَ سِيْرَةَ الصَّحَابِيَّاتِ؟ بَيْنَ سِيْرَتِهِنَّ وَ سِيْرَةِ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتِ فَرْقٌ كَبِيْرٌ جِدًّا •

الدرس الرابع

مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ

ماضی مؤنث غائب وحاضر مخلوط

اَلْبَنَاتُ لَبِسْنَ بَعْدَ الْفُطُوْرِ ثِيَابًا نَّظِيْفَةً لَّا ضَيِّقَةً وَّلَا رَقِيْقَةً وَّ مَشَطْنَ شَعْرَهُنَّ وَلَبِسْنَ الْأَحْذِيَةَوَذَهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِيْ عَرَبَتِهَا وَجَلَسْنَ فِي الصَّفِّ بِأَدَبٍ ،وَبَعْدَ قَلِيْلٍ دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ حُجْرَةَ الدَّرْسِ فَنَهَضَتِ الْبَنَاتُ لَهَا ؛ ثُمَّ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ حُضُوْرَهُنَّ فِي السِجِلّ وَأَمَرَتِ الْعَرِيْفَةَ بِقِرَاءَةِالدَّرْسِ فَفَتَحَتِ الْعَرِيْفَةُ الْكِتَابَ وَقَرَأَتِ الدَّرْسَ بِصَوْتٍ جَهِيْرٍ، وَجَمِيْعُ التِّلْمِيْذَاتِ سَمِعْنَ بِعِنَايَةٍوَمَا نَظَرْنَ يَمِيْنًا وَشِمَالاً.

اَلْمُعَلِّمَةُ:(سَأَلَتْ بِنْتًا صَغِيْرَةً)أَفَهِمْتِ الدَّرْسَ يَا عَابِدَةُ؟

عَابِدَةُ: فَهِمْتُ يَاسَيِّدَتِيْ جَيِّدًا.

اَلمُعَلِّمَةُ:(سَأَلَتْ جَمِيْعَ الْبَنَاتِ)أَسَمِعْتُنَّ الدَّرْسَ وَفَهِمْتُنَّ؟

التِّلْمِيْذَاتُ:نَعَمْ:سَمِعْنَا وَفَهِمْنَا جَيِّدًا جِدًّا.

اَلْمُعَلِّمَةُ:أَنَا مَسْرُوْرَةٌ بِعَمَلِكُنَّ؛إِنَّكُنَّ كَتَبْتُنَّ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ بِصِحَّةٍ وَفَهِمْتُنَّ الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ جَيِّدًا.

ترجمہ: لڑکیوں نے ناشتہ کے بعد صاف ستھرے کپڑے پہنے جو نہ تنگ تھے اور نہ باریک، اپنے بالوں میں کنگھی کی، جوتیاں پہنیں، اور اپنی گاڑی میں (بیٹھ کر) مدرسہ گئیں اور درجہ میں ادب سے بیٹھیں، تھوڑی دیر بعد استانی درس گاہ میں داخل ہوئی تو لڑکیاں اس کے لیے کھڑی ہوگئیں تو پھر معلمہ نے رجسٹر میں ان کی حاضری درج کی اور اس نے مانیٹر (لڑکی) کو سبق پڑھنے کا حکم دیا تو مانیٹر نے کتاب کھولی اور اس نے بلند آواز سے سبق پڑھا اور تمام طالبات نے توجہ سے سنا اور انھوں نے دائیں بائیں نہیں دیکھا۔

معلمہ : (ایک چھوٹی لڑکی سے پوچھا) اے عابدہ! کیا تو نے سبق سمجھ لیا؟

عابدہ : اے میری میڈم میں نے اچھی طرح سمجھ لیا۔

معلمہ : (سبھی لڑکیوں سے پوچھا) کیا تم نے سبق سنا اور سمجھا؟

طالبات : ہاں: ہم نے سن لیا اور اچھی طرح سمجھ لیا۔
معلمہ : میں تمھارے کاموں سے خوش ہوں بے شک تم نے ہوم ورک اچھی طرح سے کیا اور نیا سبق اچھی طرح سمجھا۔

جوابات: ثِيَابُ الْبَنَاتِ نَظِيْفَةٌ لَا ضَيِّقَةٌ وَلَا رَقِيْقَةٌ • نَعَمْ: عِنْدَ الْمُعَلِّمَةِ سِجِلُّ الْحُضُوْرِ • قَرَأَتِ الْعَرِيْفَةُ الدَّرْسَ جَيِّدًا • سَأَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ عَابِدَةَ • نَعَمْ: لِيْ أَخَوَاتٌ • نَعَمْ:قَرَأْنَ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ • نَعَمْ: فِيْهِنَّ حَيَاءٌ • نَعَمْ: عَلِمْنَا أَنَّ الْهَيْبَةَ خَيْبَةٌ • نَعَمْ: طَبَخْنَا الطَّعَامَ مَعَ أُمِّنَا • نَعَمْ: عِنْدَنَا بَقَرَةٌ • نَعَمْ: حَلَبْنَا اللَّبَنَ مَرَّةً • نَعَمْ: صَنَعْنَا الزُّبْدَةَ مِنَ اللَّبَنِ مَرَّةً • نَعَمْ: اَلْحَيَاءُ خَيْرُ خَصْلَةٍ •

ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھو:

(أَنْتِ)طَبَخْتِ • (أَنْتُنَّ)سَأَلْتُنَّ • (هُنَّ)زَرَعْنَ • (أَنْتُنَّ)حَصَدْتُنَّ • (هِيَ) نَصَرَتْ • (أَنْتِ)فَتَحْتِ • (أَنْتُمْ)قَطَفْتُمْ • (هِيَ)مَشَطَتْ • (هُنَّ)لَبِسْنَ • (أَنْتِ)أَذِنْتِ • (أَنْتِ)عَرَفْتِ • (أَنْتُنَّ)صَنَعْتُنَّ • (هُنَّ)جَعَلْنَ • (هِيَ) حَفِظَتْ • (هُوَ) تَرَكَ • (هُمْ) تَرَكُوْا • (أَنَا) فَتَحْتُ • (نَحْنُ) ضَرَبْنَا •

ترجمه کرو: أَنْتِ سَأَلْتِ • أَنْتُنَّ سَأَلْتُنَّ • أَنْتِ مَشَطْتِ • أَنْتُنَّ مَشَطْتُنَّ • أَنْتِ عَرَفْتِ • أَنْتُنَّ عَرَفْتُنَّ • أَنْتُنَّ سَكَتُّنَّ • أَنْتِ سَكَتِّ • أَنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ • أَنْتِ نَصَرْتِ • أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ • هِيَ فَتَحَتْ • أَنْتِ فَتَحْتِ • هِيَ ضَرَبَتْ • أَنْتِ ضَرَبْتِ • هِيَ أَخَذَتْ • أَنْتِ أَخَذْتِ • هُنَّ طَبَخْنَ • أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ • هُنَّ عَبَدْنَ • أَنْتُنَّ عَبَدْتُنَّ • أَنْتِ طَبَخْتِ •

ذَهَبَتْ أُمِّي وَ اَخَوَاتِي فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ إِلٰى بَنْغَلَوْر • قَبْلَ مَنْ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ اسْمَكِ فِي السِّجِلِّ؟ مَعَ مَنْ دَخَلْتُنَّ الْمَدْرَسَةَ؟ أَيْنَ أَحْذِيَتِي؟ هَلْ لَبِسَ أَحَدٌ؟ رَشِيْدَةُ لَبِسَتْ ثِيَابًانَظِيْفَةً • وَ مَشَطَتْ الشَّعْرَ وَ ذَهَبَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ • اَيَمْشُطُ الْوِلْدَانُ شَعْرَهُمْ اَيْضًا؟ وَلَا تَلْبَسُوْا ثِيَابًا رَقِيْقَةً فِي فَصْلِ الشِّتَاءِ• اَقَرَأْتُمْ أُنْشُوْدَةَ الْوَطَنِ بِصَوْتٍ جِهِيْرِتَارَةً ؟ عَابِدَةُ بِنْتٌ مُسْلِمَةٌ • عِنْدَهَا اَهَمِيَّةٌ كَبِيْرَةٌ لِلصَّلٰوةِ • لِأَنَّهَا عَلَامَةُ الْمُسْلِمِ • أَفَهِمَتْ اَخَوَاتُهَا أَيْضًا أَهَمِيَّةَ الصَّلٰوةِ؟ عَابِدَةُ لَا تَلْبَسُ ثِيَابًا ضَيِّقَةًوَلَا رَقِيْقَة • هٰذِهِ وَقَاحَةٌ •

الدرس الخامس

اسم مذکر جس کے آخر میں "و،ن" ہے

صَدَقَ، صَادِقٌ، صَادِقُوْنَ، اَمَرَ، اٰمِرٌ، اٰمِرُوْنَ، نَجَحَ، نَاجِحٌ، نَاجِحُوْنَ، خَادَمَ، خَادِمٌ، خَادِمُوْنَ، عَابِدُوْنَ، رَاكِعُوْنَ، سَاجِدُوْنَ، ذَاكِرُوْنَ، صَالِحُوْنَ، مُجْتَهِدُوْنَ، مُؤَدَّبُوْنَ، مَحْبُوْبُوْنَ، مَسْرُوْرُوْنَ، مَذْمُوْمُوْنَ. اَلظَّالِمُوْنَ، اَلذَّاكِرُوْنَ، اَلْكَاذِبُوْنَ، مِنَ الظَّالِمِيْنَ، لِلذَّاكِرِيْنَ، عَلَى الْكَاذِبِيْنَ، اَلصَّادِقُوْنَ، اَلْغَافِرُوْنَ، اَلْعَامِلُوْنَ؛ مَعَ الصَّادِقِيْنَ، خَيْرُ الغَافِرِيْنَ، اَجْرُ العَامِلِيْنَ.

اَلْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحُوْنَ. وَالنَّاجِحُوْنَ مَحْبُوْبُوْنَ. فَهُمْ يَخْدِمُوْنَ أُمَّهُمْ وَوَالِدَهُمْ وَيَنْهَضُوْنَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا لِّلصَّلٰوةِ. فَإِنَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ أَنَّ الصَّلٰوةَ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَلَا يَكْسَلُوْنَ عَنْهَا اَبَدًا .فَهُمُ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ.لَا تَخْرُجُ مِنْ لِّسَانِهِمْ كَلِمَةٌ فَاحِشَةٌ .أَعْمَامُهُمْ وَأَخْوَالُهُمْ بِهِمْ مَّسْرُوْرُوْنَ.فَلَهُمْ مِّنْهُمْ دُعَاءٌ وَّلَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّفِي الاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ.وَهُمْ صَالِحُوْنَ يَصْحَبُوْنَ الصَّالِحِيْنَ وَيَحْذَرُوْنَ الْمُفْسِدِيْنَ فَإِنَّ الْمُفْسِدِيْنَ مَذْمُوْمُوْنَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ وَّلَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ.اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! إِنَّ الْاِنْسَانَ يَحْصُدُ كَمَا يَزْرَعُ.

ترجمہ: اس نے سچ کہا، سچ بولنے والا، سچ کہنے والے، اس نے حکم دیا، حکم دینے والا، حکم دینے والے، وہ کامیاب ہوا، کامیاب ہونے والا، کامیاب ہونے والے، اس نے خدمت کی، خدمت کرنے والا، خدمت کرنے والے، عبادت کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، ذکر کرنے والے، نیکی کرنے والے، محنت کرنے والے، باادب (لوگ) پیارے (لوگ) خوش (لوگ) بُرے (لوگ) ظلم کرنے والے، ذکر کرنے والے، جھوٹ بولنے والے، ظلم کرنے والوں سے، ذکر کرنے والوں کے لیے، جھوٹوں پر، سچ بولنے والے، بخشنے والے، کام کرنے والے، سچّوں کے ساتھ، بہتر بخشنے والا، کام کرنے والوں کا بدلہ۔

محنتی لوگ کامیاب ہیں، اور کامیاب لوگ پیارے ہیں، تو وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرتے ہیں اور صبح سویرے نیند سے نماز کے لیے اٹھتے ہیں، اس لیے کہ وہ جانتے ہیں کہ نماز نیند

سے بہتر ہے تو وہ کبھی بھی اس میں سستی نہیں کرتے ہیں، تو وہ رکوع وسجدہ کرتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، ان کی زبان سے کوئی بری بات نہیں نکلتی ہے، ان کے چچا اور ماموں ان سے خوش ہیں، تو ان کے لیے ان کی جانب سے دعا ہے، اور ان کے لیے دنیا میں بھلائی ہے، اور آخرت میں بھلائی ہے، وہ نیک ہیں، وہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرتے ہیں اور خراب لوگوں سے بچتے ہیں اس لیے کہ خراب لوگ برے ہیں، تو وہ لوگ گھاٹے میں ہیں، اور ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے، اے لڑکو! جان لو کہ انسان وہی کاٹتا ہے جو بوتا ہے۔

قوسین کے الفاظ ملا کر پڑھو اور لکھو:

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ • فِي السَّاجِدِيْنَ• بِغَائِبِيْنَ • مَعَ الصَّابِرِيْنَ• اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ• إِنَّ الظَّالِمِيْنَ• أُنْصُرُوْا الْمَظْلُوْمِيْنَ إِنَّ الْكَافِرِيْنَ• بِالْمُؤْمِنِيْنَ• خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ• أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ• لِلْمُؤْمِنِيْنَ• عَمَلُ الْمُفْسِدِيْنَ• رَبُّ الْعَالَمِيْنَ• فِي الْعَابِدِيْنَ• اِتِّحَادُ الْمُسْلِمِيْنَ• مَعَ الصَّادِقِيْنَ •مِنَ الْخَاسِرِيْنَ•مَدَحْتُ الْمُجْتَهِدِيْنَ• لَا تَرْحَمُوْا الظَّالِمِيْنَ•نَنْصُرُ الْمُسْلِمِيْنَ•

ترجمہ کرو:

(الف) لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ • لِلظَّالِمِيْنَ عَذَابٌ عَظِيْمٌ • وَهُمْ غَافِلُوْنَ عَنِ الْآخِرَةِ • كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُوْنَ • وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ • وَاصْبِرُوْا فَإِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ • اَفَأَنْتُمْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ؟ • وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ •

(ب)اَلنَّجَاحُ لِلصَّالِحِيْنَ • هُمْ اَوْلَادٌ صَالِحُوْنَ • يَصْحَبُوْنَ الصَّالِحِيْنَ • اِفْعَلُوْا كُلَّ شَيْءٍ بِالْإِخْلَاصِ فَإِنَّ الْمُخْلِصِيْنَ مَحْبُوْبُوْنَ • لِلْكَاسِلِيْنَ خَيْبَةٌ وَ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا • أُوْلٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ كُلَّ وَقْتٍ • لَا تَعْبُدُوْا الْقَوْمِيَّةَ كَمَا نَرَى الْيَوْمَ • اَنْتُمْ عِبَادُ اللهِ لَا عِبَادُ الْقَوْمِيَّةِ • اَلْوَطَنِيَّةُ اَوِ الْقَوْمِيَّةُ لَيْسَت فِي الْإِسْلَامِ • اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ •

الدرس السادس

مضارع مؤنث غائب

تَنْهَضُ، يَنْهَضْنَ، تَلْبَسُ، يَلْبَسْنَ، تَخْرُجُ، يَخْرُجْنَ، تَسْهَرُ، يَسْهَرْنَ، تَشْهَدُ، يَشْهَدْنَ، تَسْتُرُ، يَسْتُرْنَ.

رَشِيْدَةُ تَنْهَضُ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَّتَعْبُدُ اللّٰهَ ثُمَّ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ، فَاِنَّ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ كُلَّ صَبَاحٍ بَرَكَةٌ وَّبَعْدَ الْفُطُوْرِ تَلْبَسُ لِبَاسًا نَّظِيْفًا سَاذَجًا يَّسْتُرُ جِسْمَهَا وَتَحْذَرُ لِبَاسًا رَّقِيْقًا ضَيِّقًا وَتَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ فِى الْعَرَبَةِ وَ تَقْرَأُهُناكَ كُتُبًا فِى الْعَرَبِيَّةِ وَالْاِنْكِلِيْزِيَّةِ وَتَلْعَبُ أَلْعَابًا رِيَاضِيَّةً وَلَاتَشْهَدُ دَارَالخَيَّالَةِ فَاِنَّ ظَاهِرَهَا جَمِيْلٌ وَبَا طِنَهَاقَبِيْحٌ اِثْمُهَااَكْبَرُمِنْ نَفْعِهَا وَتَخْدِمُ أُمَّهَا وَوَالِدَهَا فَكُلُّ وَاحِدٍ يَمْدَحُهَا وَ مِنْ صَاحِبَاتِهَا بَنَاتٌ يَرْقُدْنَ اِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ لِأَنَّهُنَّ يَشْهَدْنَ السِّنِيْمَا وَ يَسْهَرْنَ اللَّيْلَ وَلَا يَرْغَبْنَ اِلَى الصَّلٰوةِوَ لَا اِلٰى اَعْمَالِ الْبَيْتِ وَ يَلْبَسْنَ ثِيَابًارَقِيْقَةً لَاتَسْتُرُ أَجْسَامَهُنَّ بَلْ يَقْرَأْنَ الْكُتُبَ الْاِنْكِلِيْزِيَّةَكَثِيْرًا وَيَفْخَرْنَ بِهَا ۔لَا يَقْرَأْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَا يَذْكُرْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَهُنَّ جَيِّدَاتٌ فِى اللِّسَانِ الْاِنْكِلِيْزِيِّ وَ مَا قَرَأْنَ شَيْئًا فِيْ اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَهُنَّ يَعْلَمْنَ أَنَّ الْعَرَبِيَّ لِسَانُ الْقُرْاٰنِ وَالْقُرْاٰنُ هِدَايَةٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ۔

ترجمہ:

وہ اٹھتی ہے، وہ اٹھتی ہیں، وہ پہنتی ہے، وہ پہنتی ہیں، وہ نکلتی ہے، وہ نکلتی ہیں، وہ جاگتی ہے، وہ جاگتی ہیں، وہ حاضر ہوتی ہے، وہ حاضر ہوتی ہیں، وہ چھپاتی ہے، وہ چھپاتی ہیں۔

رشیدہ صبح نیند سے اٹھتی ہے اور اللہ کی عبادت کرتی ہے، پھر قرآن پڑھتی ہے، کیوں کہ ہر صبح کو قرآن پڑھنا برکت ہے، اور ناشتہ کے بعد صاف ستھرا سادہ لباس پہنتی ہے جو اس کے جسم کو چھپاتا ہے، اور باریک، تنگ لباس سے بچتی ہے اور گاڑی میں مدرسہ جاتی ہے، اور وہاں عربی اور انگریزی میں کتابیں پڑھتی ہے، اور ورزش والے کھیل کھیلتی ہے، اور سنیما گھر نہیں جاتی ہے کیوں کہ اس کا ظاہر خوب صورت ہے اور اس کا باطن بدصورت ہے، اس کا گناہ

اس کے نفع سے بڑھ کر ہے، اور وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرتی ہے تو ہر ایک اس کی تعریف کرتا ہے، اور اس کی سہیلیوں میں کچھ ایسی لڑکیاں ہیں جو سورج نکلنے تک سوتی ہیں اس لیے کہ وہ سنیما دیکھتی ہیں اور رات میں جاگتی ہیں، اور نہ نماز کی رغبت رکھتی ہیں نہ گھر کے کاموں کی، اور ایسا پتلا لباس پہنتی ہیں جو ان کے جسموں کو نہیں چھپاتا بلکہ انگریزی کتابیں بہت پڑھتی ہیں اور اس پر فخر کرتی ہیں اور قرآن نہیں پڑھتی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کو یاد نہیں کرتی ہیں تو اسی لیے وہ انگریزی زبان میں اچھی ہیں، اور انھوں نے عربی زبان میں کچھ نہیں پڑھا حالاں کہ وہ جانتی ہیں کہ عربی قرآن کی زبان ہے، اور قرآن مسلمانوں کے لیے ہدایت ہے۔

جوابات:

تَنْهَضُ رَشِيْدَةُ صَبَاحًا• لَا، لَا تَرْقُدُ إِلىٰ طُلُوْعِ الشَّمْسِ• نَعَمْ: تَقْرَأُ كِتَابًا فِي الْعَرَبِيِّ• نَعَمْ: تَطْبَخُ مَعَ أُمِّهَا • لَا، لَا تَشْهَدُ السِّنِيْمَا • نَعَمْ:تَسْتُرُ ثِيَابُهَا جِسْمَهَا • تَلْبَسُ رَشِيْدَةُ لِبَاسًانَظِيْفًا سَاذَجًا • نَعَمْ: تَمْدَحُهَا الْمُعَلِّمَاتُ • نَعَمْ: تَقْرَأُ أُخْتِيْ كُتُبَ الْعَرَبِيِّ • نَعَمْ: تَطْبَخُ الطَّعَامَ • لَا، لَا تَقْرَأُ الْمُسْلِمَاتُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً • نَعَمْ: يَرْغَبْنَ إِلَى اللِّسَانِ الْاِنْكِلِيْزِيِّ • نَعَمْ: يَسْهَرْنَ اللَّيْلَ • لَا، لَا تَسْهَرُ الْبَنَاتُ لِلدِّيْنِ •

ترجمہ کرو:

هٰذِهِ الْبِنْتُ تَقْرَأُ الْعَرَبِيَّ عَلٰى أُسْلُوْبٍ جَدِيْدٍ • تَجْلِسُ الْبِنْتُ الصَّالِحَةُ أَمَامَ الْكِبَارِ مُؤَدَّبَةً • لَا تَتْرُكُ الصَّلٰوةَ قَطُّ • أَتَذْهَبُ الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بِغَيْرِ عَرَبَةٍ ؟ تَسْتُرُ الْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ أَجْسَامَهَا• لَا يَلْبَسْنَ ثِيَابًا ضَيِّقَةً رَّقِيْقَةً • تَفْرَحُ خَالَاتُهُنَّ وَأَزْوَاجُ أَعْمَامِهِنَّ بِهِنَّ • سَعِيْدَةُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ صَبَاحًا بَعْدَ الْفَجْرِ • اِعْمَلُوْ ا كُلَّ عَمَلٍ بِالْإِخْلَاصِ وَاحْذَرُوْا الرِّيَاءَ • الرِّيَاءُ شَيْءٌ مَذْمُوْمٌ • تَحْبَطُ الْأَعْمَالُ كُلُّهَا بِهٖ • كُلُّ عَمَلٍ لَّنَا رِيَاءٌ • وَلِهٰذَا لَا تَنْفَعُ مَوْعِظَةٌ وَعَظٌ وَّلَا حَفْلَاتٌ دِيْنِيَّةٌ .

الدرس السابع

تَفْعَلِيْنَ، تَغْسِلِيْنَ، تَخْبَزِيْنَ، تَمْلَئِيْنَ، تَكْنُسِيْنَ، تَعْجِنِيْنَ، تَفْعَلْنَ، تَغْسِلْنَ، تَخْبِزْنَ، تَمْلَأْنَ، تَكْنُسْنَ، تَعْجِنَّ.

فَرِيْدَةُ تَسْئَلُ خَادِمَتَهَا عَنِ الْفُطُوْرِ وَهِيَ مَشْغُوْلَةٌ بِالطَّبْخِ .

فَرِيْدَةُ : مَاذَا تَفْعَلِيْنَ؟
اَلْخَادِمَةُ : أَعْجِنُ الدَّقِيْقَ يَا سَيِّدَتِي!
فَرِيْدَةُ : مَتٰى تَخْبَزِيْنَ؟ سَيِّدُكِ يَذْهَبُ الْيَوْمَ صَبَاحًا اِلَى الدِّيْوَانِ.
اَلْخَادِمَةُ : أَتَحْسَبِيْنَ يَاسَيِّدَتِيْ أَنِّيْ جَالِسَةٌ بِغَيْرِ شُغْلٍ؟
فَرِيْدَةُ : مَتٰى تَغْسِلِيْنَ الأَوَانِيَ؟
اَلْخَادِمَةُ : قَدْ غَسَلْتُهَا يَاسَيِّدَتِيْ.
فَرِيْدَةُ : مَتٰى تَمْلَئِيْنَ الْجَرَّةَ بَالْمَاءِ؟
اَلْخَادِمَةُ : مَلَأْتُهَا اٰنِفًا .
فَرِيْدَةُ : أَكَنَسْتِ غُرْفَةَ الأَكْلِ؟
اَلْخَادِمَةُ : لَا: مَا كَنَسْتُهَاثُمَّ سَأَلَتْ فَرِيْدَةُ جَمِيْعَ الْبَنَاتِ عَنْ أَشْغَالِهِنَّ .
اَلْأُمُّ : مَاذَا تَفْعَلْنَ الْآنَ؟
اَلْبَنَاتُ : نَقْرَأُ الدُّرُوْسَ وَ نَكْتُبُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ.
اَلْأُمُّ : أَتَقْرَأْنَ الدَّرْسَ الْعَرَبِيَّ كُلَّ يَوْمٍ؟
اَلْبَنَاتُ : نَعَمْ، نَقْرَأُ كُلَّ يَوْمٍ .
اَلْأُمُّ : أَتَحْسَبْنَ أَنَّ الْعَرَبِيَّ صَعْبٌ؟
اَلْبَنَاتُ : لَا: إِنَّهُ لَيْسَ كَذَالِكَ، بَلِ النَّاسُ جَعَلُوْهَا صَعْبًا.

ترجمہ:

تو کرتی ہے، تو دھوتی ہے، تو روٹی پکاتی ہے، تو بھرتی ہے، تو جھاڑو دیتی ہے، تو آٹا گوندھتی ہے، تم کرتی ہو، تم دھوتی ہو، تم روٹی پکاتی ہو، تم بھرتی ہو، تم جھاڑو لگاتی ہو، تم آٹا گوندھتی ہو۔

فریدہ اپنی خادمہ سے ناشتہ کے بارے میں پوچھتی ہے اس حال میں کہ وہ پکانے میں مشغول ہے۔

فریدہ : تو کیا کر رہی ہے؟

خادمہ : اے میری مالکہ میں آٹا گوندھ رہی ہوں۔

فریدہ : تو روٹی کب بنائے گی؟ تمھارے مالک آج صبح کچہری جائیں گے۔

خادمہ : اے میری مالکہ! کیا تم سمجھتی ہو کہ میں بے کار بیٹھی ہوں؟

فریدہ : تو برتن کب دھوئے گی؟

خادمہ : اے میری مالکہ، میں نے انھیں دھو لیا ہے۔

فریدہ : تو گھڑا پانی سے کب بھرے گی؟

خادمہ : میں نے اسے ابھی ابھی بھرا ہے۔

فریدہ : کیا تو نے کھانے کے کمرے میں جھاڑو لگادی ہے؟

خادمہ میں نے اس میں جھاڑو نہیں لگائی ہے

پھر فریدہ نے سب لڑکیوں سے ان کے کاموں کے بارے میں پوچھا:

ماں : اس وقت تم کیا کر رہی ہو؟

لڑکیاں : ہم سب پڑھ رہی ہیں اور ہوم ورک کر رہی ہیں۔

ماں : کیا تم روزانہ عربی سبق پڑھتی ہو؟

لڑکیاں : ہاں! ہم روزانہ پڑھتی ہیں۔

ماں : کیا تم سمجھتی ہو کہ عربی مشکل ہے؟
لڑکیاں : نہیں، وہ ایسی نہیں ہے بلکہ لوگوں نے اسے مشکل بنالیا ہے۔

جوابات:

أَنَا أَكْنُسُ الْحُجْرَةَ • نَعَمْ: عَجَنْتُ الدَّقِيْقَ مَرَّةً • نَعَمْ : خَبَزْتُ نَعَمْ: مَلَأْتُ الْجَرَّةَ بِالْمَاءِ • سَأَلْتُهَا فَرِيْدَةُ عَنِ الْفُطُوْرِ • اَلْخَادِمَةُ عَجَنَتِ الدَّقِيْقَ وَخَبَزَتْ • نَعَمْ: نَخْبِزُ • نَعَمْ: نَغْسِلُ الْأَوَانِيَ • نَعَمْ: نَكْنُسُ الْبَيْتَ • لَا، لَانَتْرُكُ الصَّلٰوةَ تَارَةً • لَا،لَا يَتْرُكُ الْمُسْلِمُ صَلٰوةً • نَعَمْ فِيْ تَرْكِهَا عَذَابٌ • اَلْخَادِمَةُ تَمْلَأُ الْجَرَّةَ بِالْمَاءِ •

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

تَسْتُرُ • مَشَطَتْ • مَشَطْتُنَّ • خَبَزْتُنَّ • مَلَأْنَ • عَجَنَتْ • تَعْجِنَّ • يَخْبِزْنَ • تَمْلَأْنَ • تَكْنُسْنَ • تَعْصِبُ • تَغْسِلُ • سَهِرَتِ • تَصْدُقُ • عَبَدْنَ • تَكْذِبِيْنَ • تَحْصُدْنَ • يَفْهَمْنَ • تَسْئَلْنَ • تَصْدُقِيْنَ •

ترجمہ کرو:

تَقْرَأُ • يَقْرَأْنَ • تَكْتُبُ • يَكْتُبْنَ • تَطْبَخُ • يَطْبَخْنَ • تَلْعَبُ • يَلْعَبْنَ • تَخْرُجُ • يَخْرُجْنَ • تَعْبُدِيْنَ • تَعْبُدْنَ • تَمْشُطْنَ • تَمْشُطِيْنَ • تَخْدِمُ • تَخْدِمْنَ • تَسْمَعُ • يَسْمَعْنَ •

أَيَّتُهَا الْبِنْتُ! أَلَا تَحْذَرِيْنَ الْكِذْبَ؟ فِيْ أَيِّ مَدْرَسَةٍ تَقْرَئِيْنَ؟ أَتَقْرَئِيْنَ الْقُرْآنَ بِصَوْتٍ جَهِيْرٍ ؟ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! أَتَخْدِمْنَ أُمَّكُنَّ؟ أَتَلْبَسْنَ لِبَاسًا سَاذَجًا إِسْلَامِيًّا؟ أَتَنْصُرْنَ الْمَسَاكِيْنَ؟ أَيَّتُهَا الْأَخَوَاتُ!اَتَسْهَرْنَ لِلسِّنِيْمَا لٰكِنْ لَا تَسْهَرْنَ لِعَمَلٍ صَالِحٍ • أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّ إِثْمَ السِّنِيْمَا أَكْثَرُ مِنْ نَّفْعِهٖ•

الدرس الثامن

لُعْبَةَ الْغُمَّيْضَةِ

فِیْ لَیْلَةٍ مُقْمِرَةٍ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوةِ وَفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ سَكِیْنَةُ جَمَعَتْ عِدَّةَ صَاحِبَاتٍ لَّهَا،فَضَرَبْنَ قُرْعَةً بَیْنَهُنَّ وَجَعَلْنَ سَعِیْدَةَ لِصَّةً وَعَصَبْنَ عَیْنَهَا بِمِنْدِیْلٍ وَّتَرَكْنَهَا وَهِیَ وَحِیْدَةٌ وَ بَعُدْنَ عَنْهَا وَهُنَّ حَوْلَهَا فِیْ دَائِرَةٍ یَضْحَكْنَ وَهِیَ تَذْهَبُ وَرَاءَهُنَّ بِجِدٍّ .تَارَةً یَمِیْنًا وَّ تَارَةً شِمَالًا وَّبَعْدَ قَلِیْلٍ نَّجَحَتْ سَعِیْدَةُ فِی الْقَبْضِ عَلٰی وَاحِدٍ مِّنْهُنَّ فَسَأَلَتْهَا الْبَنَاتُ: أَتَعْرِفِیْنَ یَا سَعِیْدَةُ؟مَنْ هٰذِهٖ؟فَعَرَفَتْهَا سَعِیْدَةُ وَذَكَرَتِ اسْمَهَا أَنَّهَا رَشِیْدَةُ فَسَأَلَتْهُنَّ أَلَا تَرْفَعْنَ عَنِّی الْمِنْدِیْلَ وَتَجْعَلْنَ هٰذِهِ الْبِنْتَ مَقَامِیْ ؟فَرَفَعَتِ الْبَنَاتُ عَنْهَا مِنْدِیْلَهَا وَجَعَلْنَ رِشِیْدَةَ لِصَّةً مَّقَامَهَا وَجَلَسْنَ قَلِیْلًا لِأَنَّهُنَّ تَعِبْنَ جِدًّا ثُمَّ أَخَذْنَ فِی اللَّعِبِ مِنْ جَدِیْدٍ .

ترجمہ: **آنکھ مچولی کا کھیل**

ایک چاندنی رات میں نماز اور ہوم ورک سے فارغ ہونے کے بعد سکینہ نے آنکھ مچولی کے لیے اپنی چند سہیلیوں کو جمع کیا تو انھوں نے اپنے درمیان قرعہ ڈالا اور سعیدہ کو چور بنایا اور اس کی آنکھیں رومال سے باندھ دیں اور اسے تنہا چھوڑ دیا اور وہ اس سے دور ہو گئیں،اور وہ اس کے اردگرد ایک دائرہ میں ہنس رہی ہیں اور وہ کوشش کرکے ان کے پیچھے کبھی دائیں جارہی ہے اور کبھی بائیں،اور تھوڑی دیر بعد سعیدہ ان میں سے ایک لڑکی کو پکڑنے میں کامیاب ہوئی تو لڑکیوں نے اس سے پوچھا: اے سعیدہ کیا تو جانتی ہے یہ کون ہے ؟تو سعیدہ نے اسے پہچان لیا اور اس کا نام بتایا کہ وہ رشیدہ ہے، تو اس نے ان سے پوچھا: کیا تم (اب) مجھ سے رومال (پٹی) نہیں ہٹاؤ گی ؟اور اس لڑکی کو میری جگہ چور نہیں بناؤ گی ؟ تو لڑکیوں نے اس سے رومال ہٹایا اور اس کی جگہ رشیدہ کو چور بنایا،اور وہ تھوڑی دیر بیٹھیں اس لیے کہ وہ بہت تھک گئیں تھیں پھر وہ از سرِ نو کھیل میں لگ گئیں۔

جوابات: لَعِبَتِ الْبَنَاتُ فِی لَیْلَةٍ مُقْمِرَةٍ • لَعِبْنَ لُعْبَةَ الْغُمَّیْضَةِ • ضَرَبْنَ قُرْعَةً بَیْنَهُنَّ • جَعَلْنَ سَعِیْدَةَ لِصَّةً • عَصَبْنَ عَیْنَهَا بِمِنْدِیْلٍ • ذَهَبَتْ

وَرَاءَهُنَّ بِجِدٍّ • قَبَضَتْ عَلٰى رَشِيْدَةَ • نَعَمْ: تَعِبَتِ الْبَنَاتُ • لِأَنَّهَا قَبَضَتْ عَلٰى رَشِيْدَةَ • جَلَسْنَ قَلِيْلًا لِرَاحَةٍ لِأَنَّهُنَّ تَعِبْنَ جِدًّا • نَعَمْ: فَرَغْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ • لَا : لَا تَلْعَبُ جَمِيْعُ الْبَنَاتِ فِي اللَّيْلَةِ الْمُقْمِرَةِ •

ترجمہ کرو: تَلْعَبُ الْبَنَاتُ فِي اللَّيْلَةِ الْمُقْمِرَةِ• لِمَاذَا جَمَعَتْ حَمِيْدَةُ الْبَنَاتَ • يَضْرِبْنَ قُرْعَةً وَ يَجْعَلْنَ بِنْتًا وَاحِدَةً لِصَّةً • شَرِيْفَةُ! أَتَلْعَبِيْنَ لُعْبَةَ الْغُمَّيْضَةِ؟ أَتَسْهَرِيْنَ اللَّيْلَ لِلَّعِبِ؟ اَیُّ بَنَاتٍ يَسْهَرْنَ لِلْقِرَاءَةِ ؟ اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! أَتَتْعَبْنَ مِنَ الشُّغْلِ؟ لَا تَتْعَبُ الْبِنْتُ الْمُجْتَهِدَةُ اَبَدًا • أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! مَتٰى تَرْفَعْنَ الْمِنْدِيْلَ عَنْ عَيْنِ سَعِيْدَةَ ؟ وَمَتٰى تَأْخُذْنَ فِي اللَّعِبِ؟ قَدْ جَلَسَتْ عِدَّةُ بَنَاتٍ لِلَّعِبِ • قَدْ كَتَبْنَ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ وَ فَرَغْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ • يَلْعَبْنَ وَلٰكِنْ لَا يَغْفُلْنَ عَنْ ذِكْرِ اللهِ أَبَدًا •

قوسین دور کرو اور ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب صیغے لکھو اور ترجمہ کرو:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُمْ سَكَتُوْا	وہ خاموش ہوئے	هُمْ مَلَأُوْا	انھوں نے بھرا
أَنْتَ رَعَبْتَ	توخوف زدہ ہوا	أَنْتُمْ حَذِرْتُمْ	تم بچے، تم نے پرہیز کیا
أَنَا أَلْعَبُ	میں کھیلتا ہوں	أَنْتِ مَشَطْتِ	تو نے کنگھی کی
نَحْنُ نَجْمَعُ	ہم جمع کرتے ہیں	أَنَا أَمْدَحُ	میں تعریف کرتا ہوں
هِيَ عَصَبَتْ	اس نے پٹی باندھی	أَنْتَ خَسِرْتَ	تو نے نقصان اٹھایا
هُنَّ رَفَعْنَ	انھوں نے اٹھایا	هُنَّ فَتَحْنَ	انھوں (مؤنث) نے کھولا
أَنَا أَلْبَسُ	میں پہنتا ہوں	أَنْتُنَّ طَبَخْتُنَّ	تم (مؤنث) نے پکایا
أَنْتُنَّ عَجَنْتُنَّ	تم (مؤنث) نے آٹا گوندھا	هِيَ سَهِرَتْ	وہ جاگی
هِيَ خَبَزَتْ	اس نے روٹی پکائی	هُمْ جَعَلُوْا	انھوں نے بنایا
أَنْتِ كَنَسْتِ	تو نے جھاڑو لگائی	أَنْتُنَّ خَدَمْتُنَّ	تم سب (مؤنث) نے خدمت کی

الدرس التاسع

أُسْرَةٌ مِّسْكِيْنَةٌ

ماضی و مضارع مؤنث مخلوط

نَهَضَتِ الْأُمُّ وَبَنَاتُهَا مِنَ النَّوْمِ وَبَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ أَخَذْنَ فِي الْعَمَلِ فَالْاٰنَ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ تَكْنُسُ وَأُخْرٰى تَغْسِلُ الصِّحَافَ وَالْقُدُوْرَ وَالْمَلَاعِقَ،وَالْبِنْتُ الْكَبِيْرَةُ تَطْبَخُ مَعَ أُمِّهَا وَقَدْ خَرَجَ وَالِدُهُنَّ اِلَى السُّوْقِ وَيَرْجِعُ عَنْ قَرِيْبٍ بِاللَّحْمِ وَالْخَضْرَوَاتِ .

اَلْأُمُّ تَفْرَحُ بِبَنَاتِهَا فَإِنَّهُنَّ يَخْدِمْنَهَا كَثِيْرًا وَّمَا رَغِبْنَ قَطُّ فِيْ طَعَامٍ لَّذِيْذٍ أَوْ لِبَاسٍ فَاخِرٍ،أَعْمَامُهُنَّ وَأَخْوَالُهُنَّ يَفْرَحُوْنَ بِأَعْمَالِهِنَّ وَمَا غَضِبُوْا عَلَيْهِنَّ قَطُّ، هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ مَا دَخَلْنَ فِيْ مَدْرَسَةٍ لِّأَنَّ وَالِدَهُنَّ رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ لَّا يَقْدِرُ عَلٰى أُجْرَةِ الْعَرَبَةِ وَلَا عَلٰى أُجْرَةِ الْمَدْرَسَةِ فَهُنَّ يَقْرَأْنَ وَيَكْتُبْنَ فِيْ بَيْتِهِنَّ وَيَفْعَلْنَ كَمَا يَأْمُرُهُنَّ أَكَابِرُهُنَّ وَيَعْلَمْنَ أَنَّ السَّعَادَةَ وَالْفَوْزَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَفِي الْعَمَلِ بِنَصَائِحِ الْأَكَابِرِ. هٰذِهٖ أُسْرَةٌ مِّسْكِيْنَةٌ رَّاضِيَةٌ عَنْ نَّصِيْبِهَا وَشَاكِرَةٌ عَلَيْهِ وَرِجَالُ الْأُسْرَةِ يَعْمَلُوْنَ بِمَشَقَّةٍ طُوْلَ النَّهَارِ وَيَرْقُدُوْنَ فِي اللَّيْلِ بِأَمْنٍ وَّسَلَامٍ،لَا يَعْرِفُوْنَ الْمَكْرَ وَالْخِدَاعَ وَلَا يَحْسُدُوْنَ أَحَدًا فَلِلّٰهِ يَشْكُرُوْنَ وَبِنِعْمَتِهٖ لَا يَكْفُرُوْنَ .

ترجمه:- **(ایک غریب خاندان)**

ماں اور اس کی لڑکیاں نیند سے اٹھیں اور فجر کی نماز کے بعد کام میں لگ گئیں تو اب ان میں سے ایک لڑکی جھاڑو لگا رہی ہے اور دوسری لڑکی پلیٹیں، ہانڈیاں اور چمچے دھو رہی ہے اور بڑی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ (کھانا) پکا رہی ہے ان کے والد بازار گئے ہیں اور وہ جلد ہی گوشت اور سبزیاں لے کر واپس ہوں گے، ماں اپنی لڑکیوں سے خوش رہتی ہے اس لیے کہ وہ اس کی بہت خدمت کرتی ہیں اور وہ کبھی بھی کسی لذیذ کھانے یا شاندار لباس کی رغبت نہیں کرتیں ان کے چچا اور ماموں ان کے کاموں سے خوش رہتے ہیں اور وہ ان پر کبھی غصہ نہیں ہوئے، یہ لڑکیاں کسی مدرسہ میں داخل نہیں ہوئیں کیوں کہ ان کے والد ایک غریب آدمی ہیں

، اور وہ گاڑی کا کرایہ اور مدرسہ کی فیس (دینے) پر قادر نہیں، تو وہ اپنے گھر میں لکھتی پڑھتی ہیں اور ویسا ہی کرتی ہیں جیسا کہ ان کے بزرگ انھیں حکم دیتے ہیں، اور وہ جانتی ہیں کہ نیک بختی اور کامیابی اللہ جلّ جلالہٗ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنے میں ہے، یہ ایک غریب خاندان ہے جو اپنی قسمت پر راضی اور اس پر صابر و شاکر ہے، اور خاندان کے لوگ دن بھر محنت و مشقت سے کام کرتے ہیں، اور رات میں چین و سکون سے سوتے ہیں اور وہ مکّاری اور دھوکا دہی نہیں جانتے ہیں اور کسی سے حسد نہیں کرتے ہیں، تو وہ اللہ کا شکر کرتے ہیں اور اس کی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے ہیں۔

جوابات:- تَكْنُسُ وَاحِدَةٌ مِّنَ الْبَنَاتِ • تَغْسِلُ الْأُخْرٰى الْقُدُوْرَ • تَطْبَخُ الْبِنْتُ الْكَبِيْرَةُ مَعَ أُمِّهَا • ذَهَبَ وَالِدُهُنَّ اِلَى السُّوْقِ • يَرْجِعُ عَنْ قَرِيْبٍ • تَفْرَحُ الْأُمُّ بِبَنَاتِهَا لِأَنَّهُنَّ يَخْدِمْنَهَا كَثِيْرًا وَمَا رَغِبْنَ قَطُّ فِيْ طَعَامٍ لَّذِيْذٍ أَوْ لِبَاسٍ فَاخِرٍ • لَا، لَا يَغْضَبُ وَالِدُهُنَّ عَلَيْهِنَّ • لِأَنَّ وَالِدَهُنَّ رَجُلٌ مِّسْكِيْنٌ • هُنَّ جَيِّدَاتٌ فِى الْكِتَابَةِ وَ الْقِرَاءَةِ • لَا، لَا تَحْسُدُ رِجَالُ الْأُسْرَةِ أَحدًا • لَا، لَا يَكْفُرُوْنَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ • لَا: غَسْلُ الْأَوَانِى لَيْسَتْ بِنَقِيْصَةٍ • نَأْكُلُ بِالْيَدِ لَا بِالْمَلَاعِقِ •

ترجمہ کرو:-لَا تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ • وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ • لَا تَقْرَبُوْا الْفَوَاحِشَ • أُنْظُرُوْا مَا فِى السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ • هِيَ أُمٌّ مُجْتَهِدَةٌ • تَكْنُسُ وَتَغْسِلُ الصِّحَافَ وَالْقُدُوْرَ • اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ تَخْدِمُ أُمَّهَا • وَهِيَ مَفْخَرَةٌ لِأُسْرَتِهَا • اَلْخَادِمَةُ تَعْجِنُ الدَّقِيْقَ فِى الْمَطْبَخِ • وَتَخْبِزُ بَعْدَ قَلِيْلٍ • نَسْمَعُ نَصَائِحَ الْأَكَابِرِ بِرَغْبَةٍ وَلَا نَنْظُرُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا • وَاكْتُبُوْا ،وَاقْرَءُوْا، وَ كُلُوْا، وَ اشْرَبُوْا، وَلٰكِنْ لَا تَتْرُكُوْا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ • وَ لَا تَضْحَكُوْا عَلَى الدِّيَانَةِ • وَاذْكُرُوْا الْاٰخِرَةَ • وَلَا تَغْفُلُوْا عَنْهَا • وَاقْنَعُوْا بِنَصِيْبِكُمْ • وَلَا تَحْسُدُوْا اَحَدًا؛ لِأَنَّ الْحَاسِدِيْنَ خَاسِرُوْنَ •

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

أَكْنُسُ • عَجَنْتُنَّ • تَطْبَخْنَ • تَمْلَئِيْنَ • تَغْسِلُ • غَسَلْتِ • صَنَعْنَ • يَتْعَبْنَ رَقَدْتِ • تَسْتُرُ • تَشْهَدْنَ • سَهِرَتْ • سَهِرْتُ • أَصْنَعُ • سَتَرْتُمْ • تَصْدُقِيْنَ • تَكْذِبُوْنَ • مَدَحْتُمْ • مَلَأُوْا • خَبَزْتُنَّ • شَهِدْتُ • عَلِمْتِ • تَضْحَكِيْنَ •

الدرس العاشر

اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ

اسم مؤنث کی جمع جس کے آخر میں "ا،ت" ہو

اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَحْذَرْنَ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ وَ يَخْدِمْنَ الْأُمَّهَاتِ وَيَصْحَبْنَ الْعَالِمَاتِ وَيَنْصُرْنَ الْمِسْكِيْنَاتِ وَلَايَخْرُجْنَ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ بِدُوْنِ اِذْنٍ وَلَا يَفْخَرْنَ بِمَالِهِنَّ وَلَا بِجَمَالِهِنَّ وَلَا بِأُسْرَتِهِنَّ وَلَا يَتْبَعْنَ رَوَاجًا مَّذْمُوْمًا وَلَايَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الْغَنِيَّاتِ وَلَا يَحْسُدْنَهُنَّ فَإِنَّهُنَّ قَانِعَاتٌ بِنَصِيْبِهِنَّ وَلَا يَحْسَبْنَ اللِّبَاسَ السَّاذَجَ نَقِيْصَةً،فَهُنَّ صَابِرَاتٌ وَّشَاكِرَاتٌ فِيْ كُلِّ الْأَحْوَالِ،فِيْهِنَّ حَيَاءٌ ، أَبْصَارُهُنَّ غَضِيْضَةٌ، وَّلَا يَتْرُكْنَ الصَّلٰوةَ فِيْ أَيِّ حَالٍ وَّيَقْرَأْنَ كُتُبًا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَالْاِنْكِلِيْزِيَّةِ وَلَا يَرْغَبْنَ عَنِ الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَيَلْبَسْنَ لِبَاسًا يَّسْتُرُ أَجْسَامَهُنَّ وَيَحْذَرْنَ لِبَاسًا رَّقِيْقًا ضَيِّقًا فَيَمْدَحُهُنَّ كُلُّ وَاحِدٍ فِي الْبَيْتِ وَفِي الْمَدْرَسَةِ وَلَا يَحْسَبْنَ الْعَمَلَ نَقِيْصَةً وَّمَا هُنَّ كَبَنَاتٍ يَّتَّبِعْنَ الْغَنِيَّاتِ وَلَا يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ وَلَا يَحْذَرْنَ السَّيِّاٰتِ وَهُنَّ قَدْ قَرَأْنَ كُتُبًا كَثِيْرَةً وَّلٰكِنْ لَّا يَعْرِفْنَ شَيْئًا فِي التَّرْبِيَّةِ الْمَنْزِلِيَّةِ فَلَا يَقْدِرْنَ عَلٰى صُنْعِ إِدَامٍ أَوْ خُبْزٍ.

اچھی لڑکیاں

ترجمہ: اچھی لڑکیاں برائیوں سے بچتی ہیں اور نیک کام کرتی ہیں، اور ماؤں کی خدمت کرتی ہیں اور عالمہ (عورتوں) کے ساتھ رہتی ہیں، اور مسکینوں کی مدد کرتی ہیں، اور اپنے گھروں سے بغیر اجازت نہیں نکلتی ہیں، اور اپنے مال، خوب صورتی اور خاندان پر فخر نہیں کرتی ہیں، اور نہ ہی کسی برے رواج کی پیروی کرتی ہیں، اور مالدار لڑکیوں کے ساتھ نہیں رہتی ہیں، اور نہ ان سے حسد کرتی ہیں، اس لیے کہ وہ اپنے حصے پر قناعت کرتی ہیں، اور سادہ لباس کو عیب نہیں سمجھتی ہیں، تو وہ ہر حال میں صبر و شکر کرنے والی ہیں، اور ان میں حیا ہے

،ان کی نگاہیں نیچی رہتی ہیں ،اور کسی حال میں نماز نہیں چھوڑتی ہیں، اور عربی ،انگریزی (زبان) میں کتابیں پڑھتی ہیں،اور (جسمانی) ورزش کے کھیلوں سے منھ نہیں موڑتی ہیں، اور ایسا لباس پہنتی ہیں جو ان کے جسموں کو چھپاتا ہے، اور پتلے (باریک) تنگ لباس سے بچتی ہیں، توگھر اور مدرسہ میں ہر شخص ان کی تعریف کرتا ہے، اور وہ کام کو عیب نہیں سمجھتی ہیں، اور وہ ان لڑکیوں کی طرح نہیں ہیں جو مالدار لڑکیوں کی پیروی کرتی ہیں اور نیک لڑکیوں کے ساتھ نہیں رہتی ہیں، اور برائیوں سے نہیں بچتی ہیں، انھوں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں، لیکن امور خانہ داری میں کچھ نہیں جانتی ہیں اور سالن بنانے یا روٹی پکانے کی صلاحیت (قدرت) نہیں رکھتی ہیں۔

جوابات:

نَعَمْ:فِي الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ حَيَاءٌ • لَا،لَا يَرْغَبْنَ عَنِ الْعَمَلِ • أَبْصَارُهُنَّ غَضِيْضَةٌ • لَا،لَايَحْسَبْنَ أَعْمَالَ الْبَيْتِ نَقِيْصَةً • اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ • اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَفْعَلْنَ الْحَسَنَاتِ • نَعَمْ: تَكْنُسُ الْبَنَاتُ • نَعَمْ:يَخْبِزْنَ • لَا،لَاتَرْغَبُ الْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ عَنِ الصَّلٰوةِ • نَعَمْ: يَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ أَعْمَالَ الْبَيْتِ • نَعَمْ:تَنْفَعُهُنَّ التَّرْبِيَّةُ المَنْزِلِيَّةُ • نَعَمْ: تَلْعَبُ الْبَنَاتُ فِي اللَّيْلَةِ المُقْمِرَةِ • لَا، لَا أَحْسُدُ أَحَدًا • لَا، لَا أَتْبَعُ الْجَاهِلِيْنَ • لَا، لَا تَصْحَبُ الْعَالِمَاتُ الْجَاهِلَاتِ •

ترجمہ کرو:

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ والأَرْضَ • رَزَقَنَا الطَّيِّبَاتِ • أَبْصَارُ الْبَنَاتِ غَضِيْضَةٌ حَيَاءً • وَلَا يَقْرَبْنَ الْفَوَاحِشَ أَبَدًا • يَفْعَلْنَ الْحَسَنَاتِ دَائِمًا • أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْغَنِيَّاتُ!أَتَحْسَبْنَ أَنَّ الطِّبَاخَةَ نَقِيْصَةٌ؟ اَلتَّرْبِيَّةُ الْمَنْزِلِيَّةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِّلْبَنَاتِ كُلِّهِنَّ • اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتُ يَخْدِمْنَ أُمَّهَاتِهِنَّ • وَلَا يَرْغَبْنَ عِنْدَ الْحَاجَةِ عَنْ شُغْلٍ • وَيَقْنَعْنَ بِنَصِيْبِهِنَّ وَيَصْبِرْنَ فِيْ كُلِّ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ • وَيَشْكُرْنَ لِرَبِّهِنَّ • أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! لَا

تَتَّبِعْنَ زِيًّا وَّلَا فَائِدَةَ فِيْهِ، بَلْ خُسْرَانٌ عَظِيْمٌ •

تمرین:

رشید نیچی نگاہ رکھنے والا باادب ایک غریب لڑکا ہے، وہ سادہ اور صاف ستھرا لباس پہنتا ہے، دوسرے لوگ اسے مالدار سمجھتے ہیں، وہ مالداروں کے لڑکوں کے ساتھ رہتا ہے، لیکن وہ اپنے والد سے ان کی طرح اچھا لباس اور قیمتی جوتے نہیں مانگتا ہے، پڑھنے کے وقت اپنے کمرے میں توجہ سے پڑھتا ہے، اسی طرح کھیلنے کے وقت کھیلتا ہے، وہ امتحان کے وقت رات کو نہیں جاگتا ہے، گھر کے کاموں کو عیب نہیں سمجھتا ہے، ضرورت کے وقت سبزیاں اور گوشت خریدنے کے لیے بازار جاتا ہے، غریبوں پر رحم کرتا ہے، اور ان کی مدد کرتا ہے، اس کی زبان سے کوئی بری بات نہیں نکلتی ہے، وہ اور اس کے دوست چاندنی راتوں میں تفریح کے لیے نکلتے ہیں تو اس پر اس کے چچا اور ماموں کبھی بھی غصہ نہیں ہوئے، اس کی ماں اس کے کاموں سے خوش رہتی ہے، اس کی بہنیں بھی اس کاموں سے خوش ہوتی ہیں، اس کی ماں اور اس کے خاندان کی عورتیں کبھی اس پر غصہ نہ ہوئیں، وہ نماز سے کبھی منہ نہیں موڑتا ہے، وہ ایک ایسے غریب خاندان کا ہے، جو اللہ کے رزق سے کھاتے اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں اور اس کی نعمتوں کی ناشکری نہیں کرتے ہیں، اے لڑکو! رشید کو اپنے لیے مثال بناؤ، اور تم پر بڑوں کا ادب ضروری ہے اس لیے کہ وہ اچھے لوگوں کی عادت ہے، مال پر فخر نہ کرو اس لیے کہ مال ختم ہونے والا ہے، گھر کے کاموں کو عیب نہ سمجھو، برائی اور سستی سے بچو، کام میں چستی کو لازم کرلو، کیا تم نہیں جانتے کہ کامیابی نیکوں اور محنتی لوگوں کے لیے ہے۔

الدرس الحادی عشر

امر مؤنث

اُعْبُدْ، اُعْبُدِی، اُعْبُدْنَ، اِنْهَضْ، اِنْهَضِی، اِنْهَضْنَ، اِحْمَدِی، اِحْمَدْنَ، اُشْکُرِی، اُشْکُرْنَ، کُلِی، کُلْنَ.

اَلْأُمُّ تَنْصَحُ بِنْتًا صَغِیْرَةً لَّهَا:

حَبِیْبَةُ! أَنْتِ بِنْتٌ طَیِّبَةٌ.اِنْهَضِی مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَاعْبُدِی اللّٰهَ مَعِیْ لِأَنَّهٗ خَلَقَکِ وَرَزَقَکِ مِنَ الطَّیِّبَاتِ فَکُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَاشْکُرِیْ لَهٗ وَاصْحَبِیْ الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ،فَاِنَّ صُحْبَةَ الصَّالِحَاتِ تَجْعَلُکِ صَالِحَةً وَّالْبَسِیْ ثِیَابًا نَّظِیْفَةً سَاذَجَةً وَاحْذَرِیْ لِبَاسَ الْفَرَنْجِیَّاتِ وَافْعَلِیْ کَمَا یَأْمُرُکِ أَکَابِرُکِ وَاعْلَمِیْ أنَّ سَعَادَةَ الْأَصَاغِرِ فِیْ طَاعَةِ الْأَکَابِرِ.

وَتَنْصَحُ الْأُمُّ بَنَاتٍ کَبِیْرَاتٍ لَّهَا أَیْضًا:

بَنَاتِیْ!اِحْمَدْنَ اللّٰهَ وَاشْکُرْنَ لَهٗ وَاعْبُدْنَهٗ وَاصْحَبْنَ بَنَاتٍ طَیِّبَاتٍ وَاذْهَبْنَ إِلَی الْمَدْرَسَةِ فِیْ عَرَبَتِهَا وَاحْذَرْنَ الْوَقَاحَةَ وَادْرُسْنَ عُلُوْمًا مُّخْتَلِفَةً نَّافِعَةً وَّارْغَبْنَ إِلٰی دِرَاسَةِ الْعَرَبِیَّةِ فَإِنَّ الْعَرَبِیَّ لِسَانُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِیْثِ. بَنَاتِیْ! عَلَیْکُنَّ بِالطِّبَاخَةِ وَالتَّطْرِیْزِ وَالْخِیَاطَةِ وَاحْذَرْنَ الْکَسْلَ عَنِ التَّرْبِیَّةِ الْمَنْزِلِیَّةِ فَإِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْبَنَاتِ یَدْرُسْنَ عُلُوْمًا کَثِیْرًا وَّیَفْخَرْنَ بِهَا وَلٰکِنْ لَا یَرْغَبْنَ إِلَیْهَا فَإِنَّهَا عِنْدَهُنَّ نَقِیْصَةً.

ترجمہ:

تو عبادت کر(مذکر)، تو عبادت کر(مؤنث)، تم عبادت کرو(مؤنث)، تو اٹھ(مذکر)، تو اٹھ(مؤنث)، تم اٹھو(مؤنث)، تو تعریف کر(مؤنث)، تم تعریف کرو(مؤنث)، تو شکر کر(مؤنث)، تم شکر کرو(مؤنث)، تو کھا(مؤنث) تم کھاؤ(مؤنث)

ماں اپنی چھوٹی لڑکی کو نصیحت کرتی ہے:

حبیبہ! تو اچھی لڑکی ہے، تو صبح نیند سے اٹھ اور میرے ساتھ اللہ کی عبادت کر، اس لیے کہ اس نے تجھ کو پیدا کیا اور تجھے پاک چیزوں سے رزق دیا، تو کھا اور پی اور اس کا شکر کر، اور نیک لڑکیوں کے ساتھ رہ، کیوں کہ نیک لڑکیوں کی صحبت تجھے نیک بنادے گی، صاف ستھرے سادے کپڑے پہن اور انگریزی لباس سے بچ، اور جیسا تیرے بزرگ حکم دیں ویسا کر، اور جان لے کہ چھوٹوں کی نیک بختی بڑوں کی اطاعت میں ہے۔

اور ماں اپنی بڑی لڑکیوں کو بھی نصیحت کرتی ہے:

میری لڑکیو! تم اللہ کی تعریف اور اس کا شکر کرو اور اس کی عبادت کرو اور اچھی لڑکیوں کے ساتھ رہو، اور مدرسہ اس کی گاڑی میں جاؤ، بے حیائی سے بچو اور مختلف قسم کے نفع بخش علم پڑھو اور عربی پڑھنے کی طرف مائل ہو، اس لیے کہ عربی قرآن و حدیث کی زبان ہے، میری لڑکیو! تمھارے لیے پکانا، کاڑھنا (بیل بوٹے بنانا، کشیدہ کاری کرنا) اور سینا ضروری ہے اور امور خانہ داری میں سستی سے بچو، اس لیے کہ بہت سی لڑکیاں بہت سے علم پڑھتی ہیں اور اس پر فخر کرتی ہیں لیکن ان (امور خانہ داری) چیزوں کی طرف مائل نہیں ہوتی ہیں، اس لیے کہ وہ ان کے نزدیک عیب ہیں۔

واحد اور جمع (مؤنث) کے صیغے لکھو اور پڑھو۔

واحد	جمع	واحد	جمع
اِسْمَعِيْ	اِسْمَعْنَ	اُنْصُرِيْ	اُنْصُرْنَ
اُخْرُجِيْ	اُخْرُجْنَ	اُسْكُتِيْ	اُسْكُتْنَ
اِغْسِلِيْ	اِغْسِلْنَ	اُكْنُسِيْ	اُكْنُسْنَ
اِخْبِزِيْ	اِخْبِزْنَ	اِعْجِنِيْ	اِعْجِنَّ
اِضْحَكِيْ	اِضْحَكْنَ	اِرْكَعِيْ	اِرْكَعْنَ
خُذِيْ	خُذْنَ	اِسْئَلِيْ	اِسْئَلْنَ

اِجْمَعِیْ	اِجْمَعْنَ	اِغْضَبِیْ	اِغْضَبْنَ
اِحْذَرِیْ	اِحْذَرْنَ	اِفْتَحِیْ	اِفْتَحْنَ
اِمْلَئِیْ	اِمْلَأْنَ	اِمْنَعِیْ	اِمْنَعْنَ
اِخْتِمِیْ	اِخْتِمْنَ	اِعْصِبِیْ	اِعْصِبْنَ

ترجمہ کرو:

یَا أَیَّتُهَا الْبِنْتُ!اِحْذَرِی الْخَصَائِلَ الْقَبِیْحَةَ • وَاجْعَلِیْ أَبْصَارَکِ غَضِیْضَةً • وَاعْرِفِی التَّرْبِیَّةَ الْمَنْزِلِیَّةَ • وَلَا تَرْغَبِیْ عَنْهَا أَبَدًا • یَا أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ! لِلْبَنَاتِ السَّیِّاٰتِ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ • أَتَحْسَبُ الْبَنَاتُ أَنَّ فِیْ الْثِّیَابِ الْوَسِخَةِ أَوِالسَّاذَجَةِ نَقِیْصَةً؟ بِنْتِیْ! اِمْشِطِیْ الشَّعْرَ ،وَالْبِسِیْ ثِیَابًا نَظِیْفَةً، خُذِی الْکِتَابَ وَاذْهَبِیْ إِلَی الْمَدْرَسَةِ فِی الْعَرَبَةِ • یَا خَادِمَةُ! اُکْنُسِیْ،وَامْلَئِی الْجَرَّةَ بِالْمَاءِ،وَاعْجِنِی الدَّقِیْقَ وَاخْبِزِیْ عَلٰی عَجَلٍ • یَا أَیَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِعْمَلْنَ بِنَصَائِحِ الْأَکَابِرِ،وَکُلْنَ وَاشْرَبْنَ وَاشْکُرْنَ لِلّٰهِ، أَلَا تَعْلَمْنَ أَنَّهٗ یَرْزُقُکُنَّ کُلَّ شَیْءٍ بِغَیْرِ حِسَابٍ • وَلَا تَضْحَکْنَ عَلٰی أَحَدٍ • وَاجْلِسْنَ أَمَامَ أَکَابِرِکُنَّ بِالْأَدَبِ • وَاعْمَلْنَ بِنَصَائِحِهِمْ • وَلَا تَسْخَرْنَ مِنَ النَّاصِحِیْنَ •

الدرس الثانی عشر

نہی مؤنث

لَا تَکْفُرْ، لَا تَکْفُرِیْ، لَا تَکْفُرْنَ، لَا تَلْعَبِیْ، لَا تَلْعَبْنَ، لَا تَجْعَلِیْ، لَا تَجْعَلْنَ، لَا تَکْسَلِیْ، لَا تَکْسَلْنَ، لَا تَفْخَرِیْ، لَا تَفْخَرْنَ.

تِلْکَ الأُمُّ تَمْنَعُ عَنْ بَعْضِ الأَعْمَالِ بِنْتاً صَغِیْرَۃً وَ بَنَاتٍ کَبِیْرَاتٍ لَھا ھٰکَذا.

یَا بِنْتِیْ! إِلٰھُنَا وَاحِدٌ فَلَا تَجْعَلِیْ مَعَ اللّٰہَ إِلٰھاً آخَرَ،وَاشْکُرِیْ لَہٗ فَاعْبُدِیْہِ وَلَا تَکْفُرِیْ بِہٖ فَاِنَّہٗ یَرْ زُقُکِ رِزْقاً حَسَناً وَ یَحْفَظُکِ مِنْ کُلِّ آفَۃٍ وَ لَا تَصْحَبِی الْبَنَاتِ الخَبِیثَاتِ فَاِنَّ صُحْبَتَھُنَّ تَجْعَلُکِ خَبِیْثَۃً،وَلَا تَأخُذِیْ شَیْئًا بِدُوْنِ اِذْنٍ وَّلَا تَجْعَلِیْ ثِیَابَکِ وَسِخَۃً،فَإِنَّ النَّاسَ یَکْرَھُوْنَہَا وَلَا تَدْخُلِیْ فِیْ مُحَادَثَۃِ النَّاسِ وَلَا تَضْحَکِیْ عِنْدَ الأَکَابِرِ وَلَا تَلْعَبِیْ وَقْتَ الْقِرَاءَۃِ،وَلَا تَقْرَئِیْ وَقْتَ اللَّعِبِ. أَیَّتُھَا الْبَنَاتُ الْکَبِیْرَاتُ!اِحْمَدْنَ اللّٰہَ وَاشْکُرْنَ لَہٗ فِیْ کُلِّ حَالٍ وَلَا تکْفُرْنَ بِہٖ وَلَا تَکْسَلْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ فَإِنَّہٗ یَرْزُقُکُنَّ بِغَیْرِ حِسَابٍ،وَلَا تَحْسَبْنَ أَنَّ قَدْرَ الْمَرْءِ بِمَالٍ وَّافِرٍ أَوْ لِبَا سٍ فَاخِرٍ،وَلَا تَصْحَبْنَ بَنَاتٍ غَنِیَّاتٍ مَّا فِیْھِنَّ حَیَاءٌ وَّلَا دِیَانَۃٌ وَّلَا تَنْظُرْنَ إِلٰی مَالِھِنَّ وَلَا اِلٰی لِبَاسِھِنَّ وَاقْنَعْنَ بِنَصِیْبِکُنَّ وَاصْبِرْنَ عَلَیْہِ فَإِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ،وَّلَا تَخْرُجْنَ بِغَیْرِ حِجَابٍ وَّلَا تَرْغَبْنَ عَنْ أَعْمَالِ الْبَیْتِ وَالْزَمْنَ طَاعَۃَ أَکَابِرِکُنَّ،فَاحْفَظْنَ بَنَاتِیْ!ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ وَلَا تَغْفُلْنَ عَنْھَا فَإِنَّ الْبَنَاتِ الطَّیِّبَاتِ یَعْمَلْنَ بِنَصَائِحِ الأُمَّھَاتِ.

ترجمہ: تو کفر نہ کر(مذکر)، تو کفر نہ کر(مؤنث)، تم کفر نہ کرو(مؤنث)، تو مت کھیل (مؤنث)، تم مت کھیلو(مؤنث)، تو مت بنا(مؤنث)، تم مت بناؤ(مؤنث)، تو سستی مت کر(مؤنث)، تم سستی مت کرو(مؤنث)، تو فخر مت کر(مؤنث)، تم فخر مت کرو(مؤنث)۔

وہ ماں چھوٹی لڑکی کو بعض کاموں سے روکتی ہے، اور اسی طرح اپنی بڑی لڑکیوں کو روکتی ہے.

اے میری بیٹی! ہمارا معبود ایک ہے، تو اللہ کے ساتھ دوسرے کو معبود نہ بنا اور اس کا

شکر ادا کر، اس کی عبادت کر اور اس کی ناشکری مت کر، اس لیے کہ وہ تجھے پاک رزق دیتا ہے اور ہر آفت سے تیری حفاظت کرتا ہے، اور بری لڑکیوں کے ساتھ مت رہ اس لیے کہ ان کی صحبت تجھے برا بنا دے گی اور بغیر اجازت کوئی چیز مت لے، اپنے کپڑے میلے مت کر، اس لیے کہ لوگ اسے نا پسند کرتے ہیں اور لوگوں کی گفتگو میں دخل اندازی مت کر، بزرگوں کے پاس مت ہنس، پڑھنے کے وقت مت کھیل اور کھیل کے وقت مت پڑھ، اے بڑی لڑکیو! اللہ کی حمد و ثنا کرو، ہر حال میں اس کا شکر کرو اور اس کی ناشکری مت کرو، اس کی عبادت سے سستی مت کرو اس لیے کہ وہ تمھیں بے حساب رزق دیتا ہے، اور یہ نہ سمجھو کہ انسان کی عزت زیادہ مال یا اچھے لباس میں ہے، اور مالدار لڑکیوں کے ساتھ مت رہو، کیوں کہ ان میں حیا اور دین داری نہیں ہے، اور ان کے مال اور لباس کی طرف مت دیکھو، اور اپنے نصیبے پر قناعت اور صبر کرو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، اور بے پردہ مت نکلو، گھر کے کاموں سے منہ نہ موڑو، اور اپنے بڑوں کی اطاعت لازم کرلو، میری لڑکیو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان سے غفلت نہ کرو، اس لیے کہ نیک لڑکیاں ماؤں کی نصیحتوں پر عمل کرتی ہیں۔

ذیل کے صیغوں سے امر و نہی کے صیغے بناؤ (واحد و جمع مذکر و مؤنث)

امر

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
اِحْذَرْ	اِحْذَرُوا	اِحْذَرِیْ	اِحْذَرْنَ
اِکْرَہْ	اِکْرَهُوْا	اِکْرَهِیْ	اِکْرَهْنَ
اِمْلَأْ	اِمْلَاءُوْا	اِمْلَئِیْ	اِمْلَأْنَ
اُکْنُسْ	اُکْنُسُوْا	اُکْنُسِیْ	اُکْنُسْنَ
اُتْرُکْ	اُتْرُکُوْا	اُتْرُکِیْ	اُتْرُکْنَ
اِغْسِلْ	اِغْسِلُوْا	اِغْسِلِیْ	اِغْسِلْنَ
اُحْسُدْ	اُحْسُدُوْا	اُحْسِدِیْ	اُحْسُدْنَ
اِرْفَعْ	اِرْفَعُوْا	اِرْفَعِیْ	اِرْفَعْنَ
اِتْعَبْ	اِتْعَبُوْا	اِتْعَبِیْ	اِتْعَبْنَ

اِقْبِضْ	اِقْبِضُوْا	اِقْبِضِيْ	اِقْبِضْنَ
اِعْصِبْ	اِعْصِبُوْا	اِعْصِبِيْ	اِعْصِبْنَ
اِخْبِزْ	اِخْبِزُوْا	اِخْبِزِيْ	اِخْبِزْنَ
اُصْدُقْ	اُصْدُقُوْا	اُصْدُقِيْ	اُصْدُقْنَ
اِخْدِمْ	اِخْدِمُوْا	اِخْدِمِيْ	اِخْدِمْنَ
اِفْهَمْ	اِفْهَمُوْا	اِفْهَمِيْ	اِفْهَمْنَ

نهی

واحد مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
لَا تَحْذَرْ	لَا تَحْذَرُ وْا	لَا تَحْذَرِيْ	لَا تَحْذَرْنَ
لَا تَكْرَهْ	لَا تَكْرَهُوْا	لَا تَكْرَهِيْ	لَا تَكْرَهْنَ
لَا تَمْلَأْ	لَا تَمْلَئُوْا	لَا تَمْلَئِيْ	لَا تَمْلَأْنَ
لَا تَكْنُسْ	لَا تَكْنُسُوْا	لَا تَكْنُسِيْ	لَا تَكْنُسْنَ
لَا تَتْرُكْ	لَا تَتْرُكُوْا	لَا تَتْرُكِيْ	لَا تَتْرُكْنَ
لَا تَغْسِلْ	لَا تَغْسِلُوْا	لَا تَغْسِلِيْ	لَا تَغْسِلْنَ
لَا تَحْسُدْ	لَا تَحْسُدُوْا	لَا تَحْسُدِيْ	لَا تَحْسُدْنَ
لَا تَرْفَعْ	لَا تَرْفَعُوْا	لَا تَرْفَعِيْ	لَا تَرْفَعْنَ
لَا تَتْعَبْ	لَا تَتْعَبُوْا	لَا تَتْعَبِيْ	لَاتَتْعَبْنَ
لَا تَقْبِضْ	لَا تَقْبِضُوْا	لَا تَقْبِضِيْ	لَا تَقْبِضْنَ
لَا تَعْصِبْ	لَا تَعْصِبُوْا	لَا تَعْصِبِيْ	لَا تَعْصِبْنَ
لَا تَخْبِزْ	لَا تَخْبِزُوْا	لَا تَخْبِزِيْ	لَا تَخْبِزْنَ

لَا تَصْدُقْ	لَا تَصْدُقُوْا	لَا تَصْدُقِيْ	لَا تَصْدُقْنَ
لَا تَخْدِمْ	لَا تَخْدِمُوْا	لَا تَخْدِمِيْ	لَا تَخْدِمْنَ
لَا تَفْهَمْ	لَا تَفْهَمُوْا	لَا تَفْهَمِيْ	لَا تَفْهَمْنَ

ترجمہ کرو:

يَا أَيَّتُهَا الْبِنْتُ! لَا تَحْسُدِيْ أَحَدًا • لَا تَغْفُلِيْ عَنِ الدِّيْنِ وَلَا تَرْغَبِيْ عَنْهُ • لَا تَظْلِمِيْ أَحَدًا • لَا تَلْبَسِيْ لِبَاسًا فَاخِرًا دَائِمًا • لَا تَتْرُكِي الصَّلٰوةَ فِي حَالٍ مِّنَ الْأَحْوَالِ • هِيَ عِمَادُ الدِّيْنِ • لَا تَسْئَلِيْ أَحَدًا شَيْئًا • لَا تَضْحَكِيْ بِغَيْرِ سَبَبٍ لِأَنَّ الضِّحْكَ لَيْسَ بِجَيِّدٍ • اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْكَبِيْرَاتُ ! لَا تَظْلِمْنَ الْأَخَوَاتِ الصَّغِيْرَاتِ • وَلَا تَغْفُلْنَ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ • وَلَا تَخْرُجْنَ مِنَ الْبَيْتِ بِدُوْنِ حِجَابٍ • وَلَا تَغْضَبْنَ عَلٰى الْمَسَاكِيْنِ • وَلَا تَرْغَبْنَ عَنْ عَمَلِ الْبَيْتِ • وَلَا تَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الْخَبِيْثَاتِ • وَلَا تَحْسَبْنَ اللِّبَاسَ السَّاذَجَ نَقِيْصَةً • وَلَا تَفْخَرْنَ بِمَالِكُنَّ وَجَمَالِكُنَّ • وَلَا تَكْذِبْنَ فِيْ حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ ، فَإِنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلٰى الْكَاذِبِيْنَ • وَارْغَبْنَ عَنِ الزِّيِّ • وَلَا تَتْبَعْنَهُ فِيْهِ خُسْرَانٌ عَظِيْمٌ • اِعْمَلْنَ بِا لدِّرَاسَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ • هِيَ خَيْرُ دِرَاسَةٍ •

الدرس الثالث عشر

اَلْأَنْبَجُ

اَلْأَنْبَجُ فَاكِهَةٌ لَذِيْذَةٌ وَ شَجَرُهٗ كَبِيْرٌ، يَنْبُتُ فِي الْهِنْدِ وَ قِشْرُهٗ ثَخِيْنٌ، فِي دَاخِلِهٖ نَوَاةٌ كَبِيْرَةٌ ،اَلْأَنْبَجُ الْفِجُّ لَوْنُهٗ أَخْضَرُ وَهُوَ حَامِضٌ وَحُمُوْضَتُهٗ لَذِيْذَةٌ، وَالْيَانِعُ مِنْهُ لَوْنُهٗ أَصْفَرُ وَهُوَ حُلْوٌ،أَهْلُ الدَّكَنِ يَصْنَعُوْنَ مِنَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ وَالْبَصَلِ وَاللَّحْمِ وَالسَّمَنِ إِدَامًا لَذِيْذًا يَاكُلُوْنَهٗ بِرَغْبَةٍ،أَنْبَجُ الدَّكَنِ مَشْهُوْرٌ فِي الْهِنْدِ وَلَهٗ أَقْسَامٌ كَثِيْرَةٌ بَعْضُهٗ نَقْطَعُهٗ بِالسِّكِّيْنِ ثُمَّ نَأْكُلُهٗ،وَهٰذَ اخَيْرُ قِسْمٍ مِّنَ الْأَنْبَجِ،مَا فِيْهِ مِنْ زَغَبٍ وَّبَعْضُهٗ نَرْشِفُهٗ بِرَغْبَةٍ شَدِيْدَةٍ ،وَتَارَةً نَعْصِرُهٗ فِيْ إِنَاءٍ ثُمَّ نَمْزُجُهٗ بِقَلِيْلٍ مِّنَ السُّكَّرِ وَاللَّبَنِ وَالْقِشْطَةِ وَهٰذَا الْعَصِيْرُ لَذِيْذٌ جِدًّا۔

اَلْأَنْبَجُ يَحْصُلُ فِيْ فَصْلِ الصَّيْفِ لِكُلِّ غَنِيٍّ وَّفَقِيْرٍ فَيَأْكُلُوْنَهٗ كَثِيْرًا لِأَنَّهٗ رَخِيْصٌ،اَلْأَنْبَجُ يَجْعَلُ الْاِنْسَانَ قَوِيًّا فَهٰذِهٖ نِعْمَةُ اللهِ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ!فَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ فَاِنَّهٗ يَرْزُقُكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ؟ اِعْلَمُوْا أَنَّ الشُّكْرَ سَبَبٌ لِّزِيَادَةِ النِّعْمَةِ.

ترجمہ:

آم ایک مزے دار میوہ ہے،اس کا درخت بڑا ہوتا ہے اور اس کی پیداوار ہندوستان میں ہوتی ہے،اس کا چھلکا موٹا ہوتا ہے،اس کے اندر ایک بڑی گٹھلی ہوتی ہے،کچے آم کا رنگ ہرا ہوتا ہے،وہ کھٹا ہوتا ہے،اس کی ترشی مزے دار ہوتی ہے،پکے آم کا رنگ پیلا ہوتا ہے اور وہ میٹھا ہوتا ہے،دکن کے لوگ کچے آم،پیاز،گوشت اور گھی سے مزے دار سالن بناتے ہیں جسے وہ شوق سے کھاتے ہیں،دکن کا آم ہندوستان میں مشہور ہے،اور اس کی بہت سی قسمیں ہیں:بعض کو ہم چھری سے کاٹتے ہیں پھر اسے کھاتے ہیں،یہ آم کی بہترین قسم ہے اس میں ریشہ نہیں ہوتا ہے،اور بعض کو ہم بڑے شوق سے چوستے

ہیں اور کبھی اسے برتن میں نچوڑتے ہیں پھر اس میں تھوڑی سی شکر، دودھ اور بالائی ملاتے ہیں، یہ جوس بہت لذیذ ہوتا ہے۔

آم گرمی کے موسم میں ہر مالدار اور غریب کو ملتا ہے جسے وہ خوب کھاتے ہیں اس لیے کہ وہ سستا ہوتا ہے، آم انسان کو طاقت ور بناتا ہے تو اے لوگو! یہ (آم) تم پر اللہ کی نعمت ہے: تو اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر کرو اس لیے کہ وہ تمھیں پاک چیزوں سے رزق دیتا ہے، کیا تم شکر ادا نہیں کرو گے؟ جان لو کہ شکر زیادتی نعمت کا سبب ہے۔

جوابات:

يَنْبُتُ شَجَرُ الْأَنْبَجِ فِي الْهِنْدِ • يَكْثُرُ فِي الْهِنْدِ • لَا: بَلْ قِشْرُهٗ ثَخِيْنٌ • فِيْ دَاخِلِهٖ نَوَاةٌ كَبِيْرَةٌ • لَا:بَلِ الْأَنْبَجُ الْفِجُّ حَامِضٌ • نَعَمْ: نَصْنَعُ اِدَامًا مِنَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ • لَا:بَل الْأَنْبَجُ الْيَانِعُ حُلْوٌ • نَقْطَعُ الْأَنْبَجَ بِالسِّكِّيْنِ • نَعَمْ:نَأْكُلُ الْأَنْبَجَ كَثِيْرًا • نَعَمْ: اَكَلْتُ عَصِيْرَهٗ • نَعَمْ: نَظَرْنَا أَشْجَارَهٗ • لَا،بَلْ هِيَ كَبِيْرَةٌ • لَا،لَا نَأْكُلُ نَوَاتَهٗ • لَا، هِيَ لَيْسَتْ بِحُلْوَةٍ • لِأَنَّ اللّٰهَ رَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ •

ترجمہ کرو:

اَلْأَنْبَجُ أَيْضًا نِعْمَةٌ • اِسْمُ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ:"کیری" •أَاَكَلْتَ اِدَامَهٗ تَارَةً؟ يَأْكُلُ إِدَامَهٗ أَهْلُ الدَّكَنِ بِرَغْبَةٍ • أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِقْطَعْنَ الْبَصَلَ وَاطْبَخْنَ إِدَامَ الْأَنْبَجِ الْفِجِّ • وَامْزُجْنَ اللَّبَنَ وَالْقِشْطَةَ وَالسُّكَّرَ بِعَصِيْرِ الْأَنْبَجِ • كُلْنَ وَاشْكُرْنَ لِلّٰهِ • كُلْنَ الْأَنْبَجَ الْيَانِعَ وَاشْرَبْنَ اللَّبَنَ • أُخْتِيْ! خُذِي الْأَنْبَجَ وَاقْطَعِيْ بِالسِّكِّيْنِ • أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! خُذُوْا الْأَنْبَجَ وَارْشِفُوْا • نَسْمَعُ أَنَّ أَنْبَجَ الرَّشْفِ يَنْفَعُ كَثِيْرًا • فِيْ دَاخِلِ النَّوَاةِ لُبٌّ أَبْيَضُ لٰكِنَّهٗ لَيْسَ بِلَذِيْذٍ • أَفِيْ كُلِّ أَنْبَجٍ زَغَبٌ؟ أَنْبَجُ الرَّشْفِ أَرْخَصُ مِنْ أَنْبَجِ الْقَطْعِ •

ان افعال کے امر ونہی (مذکر ومؤنث) کے صیغے لکھو

أمر

امر مذکر	امر مؤنث	امر مذکر	امر مؤنث
اِعْمَلْ	اِعْمَلِیْ	اِخْدِمْ	اِخْدِمِیْ
اِعْصِرْ	اِعْصِرِیْ	اِقْطَعْ	اِقْطَعِیْ
اِصْنَعْ	اِصْنَعِیْ	اِحْذَرْ	اِحْذَرِیْ
اِصْحَبْ	اِصْحَبِیْ	اِمْدَحْ	اِمْدَحِیْ
اِطْبَخْ	اِطْبَخِیْ	اِعْصِبْ	اِعْصِبِیْ
اِرْفَعْ	اِرْفَعِیْ	اِجْمَعْ	اِجْمَعِیْ

نہی

نہی مذکر	نہی مؤنث	نہی مذکر	نہی مؤنث
لَا تَعْمَلْ	لَا تَعْمَلِیْ	لَا تَخْدِمْ	لَا تَخْدِمِیْ
لَا تَعْصِرْ	لَا تَعْصِرِیْ	لَا تَقْطَعْ	لَا تَقْطَعِیْ
لَا تَصْنَعْ	لَا تَصْنَعِیْ	لَا تَحْذَرْ	لَا تَحْذَرِیْ
لَا تَصْحَبْ	لَا تَصْحَبِیْ	لَا تَمْدَحْ	لَا تَمْدَحِیْ
لَا تَطْبَخْ	لَا تَطْبَخِیْ	لَا تَعْصِبْ	لَا تَعْصِبِیْ
لَا تَرْفَعْ	لَا تَرْفَعِیْ	لَا تَجْمَعْ	لَا تَجْمَعِیْ

ذیل میں جو ماضی ہوں ان کا مضارع،
اور جو مضارع ہوں ان کا ماضی لکھو:

تَمْدَحُ • طَبَخْنَ • عَصَبْتِ • تَرْفَعُوْنَ • تَجْمَعُ • صَنَعَتْ•
حَذِرْتُ • نَتْرُكُ • يَصْحَبُوْنَ • تَلْبَسِيْنَ • عَجَنْتِ • أَكْنُسُ • يَغْسِلْنَ •
شَهِدَتْ • كَسِلُوْا • عَبَدْنَ • تَتْرُكُ • صَدَقَتْ • كَذَبْتِ•

الدرس الرابع عشر

شروع میں "و" والے تین حرفی فعل

وَجَبَ، يَجِبُ؛ وَقَفَ، يَقِفُ؛ وَصَلَ، يَصِلُ؛ وَجَدَ، يَجِدُ؛
وَصَفَ، يَصِفُ؛ وَضَعَ ، يَضَعُ.

سَعِيْدٌ : مَتٰى تَصِلُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ يَا فَرِيْدُ!

فَرِيْدٌ : أَصِلُ دَائِمًا فِيْ وَقْتِهَا .

سَعِيْدٌ : أَتَقِفُ فِى الطَّرِيْقِ؟

فَرِيْدٌ : لَا أَقِفُ اَبَدًا .

سَعِيْدٌ : أَيْنَ تَضَعُ كُتُبَكَ؟

فَرِيْدٌ : أَضَعُهَا فِى الدُّرْجِ .

سَعِيْدٌ : أَتَصِفُ لِيْ كَيْفَ مَدْرَسَتُكَ؟

فَرِيْدٌ : نَعَمْ. أَصِفُهَا لَكَ

مَدْرَسَتِيْ لَهَا بِنَاءٌ كَبِيْرٌ وَ جَمِيْلٌ،فِيْهِ غُرُفَاتٌ كَثِيْرَةٌ، مِنْهَا غُرْفَةٌ لِنَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ وَ غُرْفَةٌ لِلْمَكْتَبَةِ وَ غُرْفَةٌ لِأَدْوَاتِ الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ وَ غُرُفَاتٌ أُخْرٰى فِيْهَا طَبَقَاتٌ مُخْتَلِفَةٌ وَفِيْهِ قَاعَةٌ لِلْخِطَابَةِ يَخطُبُ فِيْهَا التَّلَامِيْذُ وَ قَاعَةٌ لِلصَّلٰوةِ . أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ الصَّلٰوةَ مِنْ أَهَمِّ الْأَعْمَالِ ،وَ لِلْمَدْرَسَةِ مَيْدَانٌ كَبِيْرٌ لِلَّعِبِ وَالتَّلَامِيْذُ يَلْعَبُوْنَ أَلْعَابًا مُخْتَلِفَةً بَعْدَ الْمَدْرَسَةِ فَإِنَّ الرِّيَاضَةَ الْبَدَنِيَّةَ تَنْفَعُ التَّلَامِيْذَ .

سَعِيْدٌ : كَيْفَ تَجِدُ نَاظِرَ الْمَدْرَسَةِ ؟

فَرِيْدٌ : أَجِدُهُ رَجُلًا طَيِّبًا،وَ هُوَ شَفِيْقٌ عَلَيْنَا،لَا يَغْضَبُ عَلٰى أَحَدٍ بِدُوْنِ سَبَبٍ وَالْأَسَاتِذَةُ كَذٰلِكَ يَفْعَلوْنَ وَ أَنَا عَلٰى

ذٰلِکَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ۔

ترجمہ: واجب ہوا، واجب ہوتا ہے، ٹھہرا، تا ہے، پہنچا، پہنچتا ہے، پایا، پاتا ہے، بیان کیا، بیان کرتا ہے، رکھا، رکھتا ہے۔

سعید : اے فرید! تم مدرسہ کب پہنچتے ہو؟

فرید : میں ہمیشہ وقت پر پہنچتا ہوں۔

سعید : کیا تم راستے میں رکتے ہو؟

فرید : میں کبھی نہیں رکتا ہوں۔

سعید : تم اپنی کتابیں کہاں رکھتے ہو؟

فرید : میں انھیں دراز میں رکھتا ہوں۔

سعید : کیا تم مجھے بتاؤ گے تمھارا مدرسہ کیسا ہے؟

فرید : ہاں میں تم سے بیان کرتا ہوں:

میرے مدرسے کی ایک بڑی اور خوب صورت عمارت ہے، اس میں بہت کمرے ہیں: اس میں ایک ہیڈ ماسٹر کا کمرہ ہے، ایک کتب خانے کا کمرہ ہے اور ایک کمرہ جسمانی کھیلوں کے سامانوں کے لیے ہے، اور دوسرے کمرے ہیں جن میں مختلف درجے ہیں: اس میں ایک تقریر کے لیے ہال ہے، ایک ہال نماز کے لیے ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ نماز سب سے اہم کام ہے، اور کھیل کے لیے ایک بڑا میدان ہے، اور طلبہ مدرسہ کے بعد مختلف قسم کے کھیل کھیلتے ہیں اس لیے کہ جسمانی ورزش طلبہ کو فائدہ دیتی ہے۔

سعید : ہیڈ ماسٹر کو تم کیسا پاتے ہو؟

فرید : میں ان کو اچھا پاتا ہوں، وہ ہم پر مہربان ہیں، کسی پر بلا وجہ غصہ نہیں ہوتے، اور تمام اساتذہ ایسا ہی کرتے ہیں، اور میں اس پر گواہ ہوں۔

جوابات:

نَصِلُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ فِی وَقْتِهَا • لَا نَقِفُ فِی الطَّرِیْقِ • نَضَعُ کُتُبَنَا فِی الدُّرْجِ • لَا: لَا أَضَعُ کُتُبِی فِی الْمَکْتَبَةِ • نَعَمْ: أَصِفُ لَکَ مَدْرَسَتِی؛ (مَدْرَسَتِی لَهَا بِنَاءٌ کَبِیْرٌ وَ جَمِیْلٌ فِیْهِ غُرُفَاتٌ کَثِیْرَةٌ:مِنْهَا غُرْفَةٌ لِنَاظِرِ الْمَدْرَسَةِ وَغُرْفَةٌ لِلْمَکْتَبَةِ وَغُرْفَةٌ لِّأَدَوَاتِ الْأَلْعَابِ الرِّیَاضِیَّةِ وَغُرُفَاتٌ أُخْرٰی فِیْهَا طَبَقَاتٌ مُّخْتَلِفَةٌ وَفِیْهِ قَاعَةٌ لِّلْخِطَابَةِ یَخْطُبُ فِیْهَا التَّلَامِیْذُ) • نَعَمْ: فِی الْمَدْرَسَةِ قَاعَةٌ لِلصَّلٰوۃِ • نَلْعَبُ فِی الْمَیْدَانِ بَعْدَ الْمَدْرَسَةِ • لَا:مَا ضَرَبَنِی أُسْتَاذِیْ • لَا:مَا غَضِبَتْ أُمِّیْ عَلَیَّ • یَخْطُبُ التَّلَامِیْذُ فِی الْقَاعَةِ • نَعَمْ:خَطَبْتُ مَرَّةً • نَجِدُ غُرْفَةَ النَّاظِرِ جَمِیْلَةً • نَعَمْ:یَقِفُ الْأُسْتَاذُ حِیْنَ الدَّرْسِ • أَجِدُ فِی الْحَدِیْقَةِ أَثْمَارًا وَأَزْهَارًا •

ترجمہ کرو:

أَتَقِفُ لِیْ قَلِیْلًا؟ هَلْ تَضَعُ کُتُبَکَ عَلَی الطَّاوِلَاتِ؟ یَا خَادِمُ! أَیْنَ وَضَعْتَ أَحْذِیَتِیْ ؟ یَقُوْلُ النَّاسُ لَنَا إِنَّ الْأَرْضَ أَصْغَرُ مِنَ الْکَوَاکِبِ • مَتٰی تَصِلُ هٰذِهِ الْعَرَبَةُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ؟ نَجِدُ الْبُرْتَقَالَ وَالتُّفَّاحَ وَالْأَنْبَجَ کَثِیْرًاعِنْدَ ذٰلِکَ الْفَاکِهَانِیِّ • نَذْهَبُ إِلَی الْمَکْتَبَةِ الْاصِفِیَّةِ کُلَّ یَوْمٍ • نَجِدُ فِیْهَا کُتُبًا مُّفِیْدَةً کَثِیْرَةً • هَلْ تَجِدُ فِی تِلْکَ الْمَکْتَبَةِ سِجِلًّا لِّأَسْمَاءِ الْقَارِئِیْنَ؟ أَتَکْتُبُ فِیْهِ اسْمَکَ بِقَلَمِ الرَّصَاصِ أَمْ بِقَلَمِ الْحِبْرِ؛لَا نَجِدُ الإِخْلَاصَ فِی النَّاسِ • اَلصَّلٰوۃُ وَاجِبَةٌ عَلَی الْأَغْنِیَاءِ کَمَا تَجِبُ عَلَی الْفُقَرَاءِ • نَبْذُلُ حَیَاتَنَا لِلْعَرَبِیَّةِ • اَلْعَرَبِیُّ ضَرُوْرِیٌّ لِّکُلِّ مُسْلِمٍ • هُوَ لِسَانُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِیْثِ •

الدرس الخامس عشر

اَلنِّیْمُ

شَجَرَةُ النِّيْمِ تَنْبُتُ فِي الْهِنْدِ،لَهَا أَغْصَانٌ كَثِيْرَةٌ عَلَيْهَا أَوْرَاقٌ صَغِيْرَةٌ وَ ظِلُّهَا وَارِفٌ،وَلَهَا أَثْمَارٌ مُرَّةٌ صَغِيْرَةٌ فِي دَاخِلِهَا نَوَاةٌ صَغِيْرَةٌ ،وَالنَّاسُ يَضَعُوْنَ أَوْرَاقَهَا فِي كُتُبِهِمْ وَ ثِيَابِهِمْ لِأَنَّهَا تَقْتُلُ الدِّيْدَانَ وَخَشَبُهَا صُلْبٌ جِدًّا يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ وَالطَّاوِلَاتِ وَالسُّرُرَ وَالأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ وَغَيْرَهَا، وَالنَّاسُ يَجْلِسُوْنَ فِي ظِلِّهَا لِأَنَّ رِيْحَهَا مُفِيْدَةٌ وَ سَمِعْنَا أَنَّهَا تَنْفَعُ الْمَرِيْضَ، وَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ أَنَّهُ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ وَ جَعَلَ نَفْعًا لِلْأَنَامِ فَلَهُ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ لِلدَّوَامِ۔

ترجمہ: نیم کا درخت ہندوستان میں اگتا ہے اس کی بہت شاخیں ہوتی ہیں جن پر چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کا سایہ گھنا (کشادہ) ہوتا ہے۔اس کے پھل کڑوے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔اس کے اندر چھوٹی گٹھلی ہوتی ہے۔اور لوگ اس کے پتوں کو اپنی کتابوں اور اپنے کپڑوں میں رکھتے ہیں،اس لیے کہ وہ کیڑوں کو مار دیتے ہیں اور اس کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے۔بڑھئی اس سے کرسیاں، میزیں، دروازے، کھڑکیاں اور اس کے علاوہ دوسری چیزیں بناتا ہے،لوگ اس کے سائے میں بیٹھتے ہیں،اس لیے کہ اس کی بو مفید ہوتی ہے اور ہم نے سنا ہے کہ وہ مریضوں کو فائدہ دیتی ہے اور یہ اللہ کا فضل ہے کہ اس نے چیزوں کو پیدا کیا اور اس میں لوگوں کے لیے نفع رکھا تو ہمیشہ اسی کے لیے حمد اور شکر ہے۔

جوابات:

نَعَمْ:يَنْفَعُ النِّيْمُ • ظِلُّهُ وَارِفٌ • رِيْحُهُ مُفِيْدَةٌ • لَا:بَلْ أَوْرَاقُهُ صَغِيْرَةٌ • لَا:بَلْ أَثْمَارُهُ مُرَّةٌ • لَا:بَلِ الْأَنْبَجُ حُلْوٌ • خَشَبُ النِّيْمِ صُلْبٌ • يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ وَالطَّاوِلَاتِ وَ السُّرُرَ وَالْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ وَ غَيْرَهَا • لِأَنَّ أَوْرَاقَهُ تَقْتُلُ الدِّيْدَانَ • لَا،لَا نَضَعُهَا فِيْ كُتُبِنَا •

ترجمہ کرو:

أُنْظُرُوْا كَيْفَ صَنَعَ النَّجَّارُ السَّبُّوْرَةَ وَالطَّاوِلَاتِ وَالشَّبَابِيْكَ؟ اِفْتَحُوْا شَبَابِيْكَ الْغُرْفَةِ • أَيُّ نَجَّارٍ صَنَعَ بَابَ الْمَكْتَبَةِ وَشَبَابِيْبَكَهَا الْجَمِيْلَةَ؟ أَيُّ دَوَاءٍ يَقْتُلُ الدِّيْدَانَ عَلَى عَجَلٍ؟ أَتَرْقُدُ أُولٰئِكَ الْبَنَاتُ عَلَى السُّرُرِ؟ يَصِلُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ إِلَيْهَا فِيْ وَقْتِهَا • فِيْ أَيِّ بِلَادٍ تَجِدُوْنَ أَشْجَارَ النِّيمِ كَثِيْرَةً؟ أَ تَقِفُوْنَ مَعَنَا قَلِيْلًا؟ أَ تَضَعُوْنَ فِيْ كُتُبِكُمْ أَوْرَاقَ النِّيْمِ؟ فِيْ الْأَقْوَالِ الْحُلْوَةِ ضَرَرٌ وَ فِي الْكَلِمَاتِ الْمُرَّةِ نَفَعٌ • قَدْ كَتَبَ الشُّيُوْخُ أَنَّ الْحَقَّ مُرٌّ وَ فِيْهِ نَفَعٌ • لٰكِنَّ النَّاسَ لَا يَفْهَمُوْنَ وَ يَغْضَبُوْنَ •

ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے لکھو اور ترجمہ کرو

ترجمہ		ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے	
تو پاتا ہے	تو نے پایا	أَنْتَ تَجِدُ	أَنْتَ وَجَدْتَ
ہم رکھتے ہیں	ہم نے رکھا	نَحْنُ نَضَعُ	نَحْنُ وَضَعْنَا
تو کھڑی ہوتی ہے	تو کھڑی ہوئی	أَنْتِ تَقِفِيْنَ	أَنْتِ وَقَفْتِ
وہ پہنچتے ہیں	وہ پہنچے	هُمْ يَصِلُوْنَ	هُمْ وَصَلُوْا
وہ بیان کرتی ہے	اس نے بیان کیا	هِيَ تَصِفُ	هِيَ وَصَفَتْ
وہ نچوڑتی ہیں	انھوں نے نچوڑا	هُنَّ يَعْصِرْنَ	هُنَّ عَصَرْنَ
میں روٹی بناتی ہوں	میں نے روٹی بنائی	أَنَا أَخْبِزُ	أَنَا خَبَزْتُ
تم پاتے ہو	تم نے پایا	أَنْتُمْ تَجِدُوْنَ	أَنْتُمْ وَجَدْتُّمْ
تم چوستی ہو	تم نے چوسا	أَنْتُنَّ تَرْشِفْنَ	أَنْتُنَّ رَشَفْتُنَّ
وہ جھاڑو لگاتی ہے	اس نے جھاڑو لگائی	هِيَ تَكْنُسُ	هِيَ كَنَسَتْ
وہ روٹی بناتی ہیں	انھوں نے روٹی بنائی	هُنَّ يَخْبِزْنَ	هُنَّ خَبَزْنَ
میں دودھ دوہتا ہوں	میں نے دودھ دوہا	أَنَا أَحْلُبُ	أَنَا حَلَبْتُ

الدرس السادس عشر

بیچ میں "و، ی" والے تین حرفی فعل کی ماضی و مضارع

قَوْمٌ :قَامَ يَقُوْمُ، عَوْدٌ: عَادَ يَعُوْدُ، قَوْلٌ: قَالَ يَقُوْلُ،جَیْءٌ: جَاءَ يَجِیْءُ، سَيْرٌ: سَارَ يَسِيْرُ،غَيْبٌ: غَابَ يَغِيْبُ.

حَمِيْدٌ : مَتٰى قَامَ الْيَوْمَ وَالِدُکَ مِنَ النَّوْمِ يَا مَجِيْدُ؟

مَجِيْدٌ : وَالِدِیْ قَامَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ لِلصَّلٰوةِ.

حَمِيْدٌ : أَإِخْوَانُکَ قَامُوْا مِنَ النَّوْمِ مَعَهٗ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: قَامُوْا مَعَهٗ.

حَمِيْدٌ : أَأُمُّکَ قَامَتْ مِنَ النَّوْمِ مَعَهُمْ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ:قَامَتْ لِلصَّلٰوةِ مَعَهُمْ .

حَمِيْدٌ : أَأَخَوَاتُکَ قُمْنَ مِنَ النَّوْمِ مَعَ أُمِّهِنَّ؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ:قُمْنَ مَعَهَا.

حَمِيْدٌ : أَأَنْتَ قُمْتَ مِنَ النَّوْمِ أَيْضًا؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: أَنَا أَيْضًا قُمْتُ.

حَمِيْدٌ : أَيْنَ سِرْتَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ؟

مَجِيْدٌ : سِرْتُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ.

حَمِيْدٌ : أَأُمُّکَ وَأَخَوَاتُکَ سِرْنَ مَعَکَ؟

مَجِيْدٌ : لَا:مَا سَارَتْ أُمِّیْ وَلَا أَخَوَاتِیْ بَلْ اِخْوَانِیْ سَارُوْا مَعِیْ.

حَمِيْدٌ : أَجِئْتَ بِثَمَرَةٍ مِنَ الْحَدِيْقَةِ بِدُوْنِ اِذْنٍ؟

مَجِيْدٌ : لَا:مَا جِئْتُ بِثَمَرَةٍ وَلَا بِزَهْرَةٍ بِدُوْنِ اِذْنٍ فَاِنَّ ذٰلِکَ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ.

حَمِيْدٌ : مَتٰى عُدْتُّمْ؟

مَجِيْدٌ : عُدْنَا بَعْدَ قَلِيْلٍ.

حَمِيْدٌ : مَاذَا قَالَ لَکَ وَالِدُکَ؟
مَجِيْدٌ : مَا قَالَ لِيْ شَيْئًا.

اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ!أَنَّ النَّوْمَ فِي اللَّيْلِ وَالْقِيَامَ مِنْهُ بُكْرَةً يَجْعَلُ الْإِنْسَانَ صَحِيْحًا غَنِيًّا عَاقِلًا.

ترجمہ:

اٹھنا: اٹھا، اٹھتا ہے، لوٹنا: لوٹا، لوٹتا ہے، کہنا: کہا، کہتا ہے، آنا: آیا آتا ہے، چلنا: چلا، چلتا ہے، غائب ہونا: غائب ہوا، غائب ہوتا ہے۔

حمید : اے مجید! آج تمھارے والد نیند سے کب اٹھے؟
مجید : میرے والد نماز کے لیے سورج طلوع ہونے سے پہلے اٹھے۔
حمید : کیا تمھارے بھائی ان کے ساتھ نیند سے اٹھے؟
مجید : ہاں، وہ ان کے ساتھ اٹھے۔
حمید : کیا تمھاری ماں ان کے ساتھ نیند سے اٹھیں؟
مجید : ہاں، وہ نماز کے لیے ان کے ساتھ نیند سے اٹھیں۔
حمید : کیا تمھاری بہنیں اپنی ماں کے ساتھ نیند سے اٹھیں؟
مجید : ہاں، وہ سب ان کے ساتھ اٹھیں۔
حمید : کیا تم بھی نیند سے اٹھے؟
مجید : ہاں، میں بھی اٹھا۔
حمید : تم نماز کے بعد کہاں گئے؟
مجید : میں باغ عام (پبلک گارڈن) کی طرف گیا۔
حمید : کیا تمھاری ماں اور تمھاری بہنیں (بھی) تمھارے ساتھ گئیں؟
مجید : نہیں، میری ماں اور بہنیں نہیں گئیں بلکہ میرے بھائی میرے ساتھ گئے۔
حمید : کیا تم باغ سے بغیر اجازت پھل لائے؟
مجید : نہیں، میں بغیر اجازت پھل لایا نہ پھول، اس لیے کہ وہ اچھا کام نہیں ہے۔

حمید : تم کب لوٹے؟
مجید : ہم تھوڑی دیر بعد لوٹے۔
حمید : تمھارے والد نے تم سے کیا کہا؟
مجید : مجھ سے کچھ نہیں کہا۔

اے لڑکو! جان لو کہ رات میں سونا اور صبح سویرے نیند سے اٹھنا انسان کو صحت مند، مالدار اور عقل مند بناتا ہے۔

جوابات: نَعَمْ: سِرْتُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ • نَعَمْ: جِئْتُ مِنْهَا بِثَمَرَةٍ • نَعَمْ :سِرْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ بُكْرَةً • نَعَمْ: جَاءَنَا رَسُوْلٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ • جَاءَ رَسُوْلُنَا بِالْقُرْاٰنِ • يَقْرَأُهُ الْمُسْلِمُوْنَ • لَا: بَلْ سِرْنَا إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ • عُدْنَا بَعْدَ قَلِيْلٍ • اَلنَّوْمُ فِي اللَّيْلِ وَالْقِيَامُ مِنْهُ بُكْرَةً يَجْعَلُ الْأِنْسَانَ صَحِيْحًاوَ غَنِيًّا وَ عَاقِلًا • قُمْتُ لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ بُكْرَةً • نَعَمْ: عِنْدِيْ لِلصَّلٰوةِ أَهْمِيَّةٌ جِدًّا •

ترجمه کرو: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنِّيْ مَعَكُمْ • قَالَ نُوْحٌ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ • مَاقُلْتَ لَهٗ؟ مَا قُلْتُ لِأَحَدٍ شَيْئًا • يَا أَيَّتُهَا الْبِنْتُ! مَتٰى جِئْتِ هٰهُنَا؟ كَيْفَ جِئْتِ وَبِمَا جِئْتِ؟ يَاأَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! مَتٰى عُدْتُّنَّ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟ أَذَهَبْتُنَّ إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ تَارَةً؟ مَا قَالَتِ الْأَخَوَاتُ الْكَبِيْرَةُ لَكِ؟ أذَهَبَتِ الْخَادِمَةُ إِلَى السُّوْقِ؟ مَا جَاءَتْ بِلَحْمٍ وَبَقْلٍ اِلَى الْاٰنَ • جِئْنَا بِالْقُدُوْرِ الْجَدِيْدَةِ وَالصُّحُوْنِ الْجَدِيْدَةِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ مِنَ السُّوْقِ • أَمَا جِئْتَ بِالمَلَاعِقِ؟ مَا ذَهَبْنَا إِلٰى هُنَاك وَمَا جَاءُوْا هٰهُنَا • الصَّلٰوةُ تَجِبُ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ • قَامَ الْعِبَادُ الصَّالِحُوْنَ لِصَلٰوةِ الْفَجْرِمِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً وَقَامُوْا أَمَامَ رَبِّهِمْ مُؤَدَّبِيْنَ فَاِنَّهُمْ عِبَادٌ شَاكِرُوْنَ • إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنْ كُلِّ مُنْكَرٍ • هِيَ رُوْحُ الْاِسْلَامِ وَعِمَادُهٗ • يَا أَيُّهَا النَّاسُ! لَا تَغْفُلُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ أَبَدًا • وَلَا تَكْسَلُوْا عَنْهَا قَلِيْلًا •

الدرس السابع عشر

بیچ میں "و، ی" والے تین حرفی افعال کا مضارع

رَوْحٌ: رَاحَ، يَرُوْحُ، أَرُوْحُ، نَرُوْحُ، يَرُوْحُوْنَ، يَرُحْنَ، تَرُوْحُوْنَ، تَرُحْنَ، تَرُوْحِيْنَ

بَيْعٌ: بَاعَ، يَبِيْعُ، تَبِيْعُ، أَبِيْعُ، نَبِيْعُ، يَبِيْعُوْنَ، يَبِعْنَ، تَبِيْعُوْنَ، تَبِعْنَ، تَبِيْعِيْنَ.

رَشِيْدٌ : أَيْنَ تَرُوْحُ عَلٰى عَجَلٍ يَا مَجِيْدُ؟ وَلِمَاذَا؟

مَجِيْدٌ : أَرُوْحُ إِلَى السُّوْقِ لِشِرَاءِ اللَّحْمِ.

رَشِيْدٌ : لِمَاذَا تَرُوْحُ؟

مَجِيْدٌ : أَرُوْحُ لِشِرَاءِ اللَّحْمِ وَالْخَضْرَوَاتِ.

رَشِيْدٌ : مَتٰى تَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟

مَجِيْدٌ : أَرُوْحُ بَعْدَ ذٰلِكَ.

رَشِيْدٌ : أَتَجِيْءُ أَنْتَ بِالْخَضْرَوَاتِ وَلَا يَجِيْءُ أَحَدٌ بِهَا؟

مَجِيْدٌ : نَعَمْ: أَجِيْءُ بِهَا عِنْدَ الضَرُوْرَةِ وَأَحْسَبُ أَنَّ عَمَلَ الْبَيْتِ مَا فِيْهِ نَقِيْصَةٌ.

رَشِيْدٌ : أَيَرُوْحُ أَوْلَادُ الْأَغْنِيَاءِ هٰكَذَا؟

مَجِيْدٌ : سَمِعْتُ أَنَّهُمْ لَا يَرُوْحُوْنَ.

رَشِيْدٌ : أَتَبِيْعُ الخَضْرَوَاتِ نِسَاءٌ؟

مَجِيْدٌ : نعَمْ: اَلنِّسَاءُ يَبِعْنَ الْخَضْرَوَاتِ وَالرِّجَالُ أَيْضًا يَبِيْعُوْنَهَا.

رَشِيْدٌ : أَيُّ الْخَضْرَوَاتِ يَبِعْنَ؟

مَجِيْدٌ : يَبِعْنَ الْبَطَاطَةَ وَالطَّمَاطِمَ وَالْبَاذِنْجَانَ وَالْإِسْفَانَاخَ وَالرِّجْلَةَ وَالْبَامِيَةَ وَغَيْرَهَا.

رَشِيْدٌ : مَنْ يَّبِيْعُ اللَّحْمَ؟

مَجِيْدٌ : يَبِيْعُهُ الْقَصَّابُ.

رَشِيْدٌ : أَيَّ لَحْمٍ يَّبِيْعُ؟

مَجِيْدٌ : يَبِيْعُ لَحْمَ الْغَنَمِ.
رَشِيْدٌ : أَتَرُوْحُ النِّسَاءُ أَيْضًا إِلَى السُّوْقِ؟
مَجِيْدٌ : نَعَمْ: وَلٰكِنَّ بَعْضَهُنَّ لَا يَرُحْنَ.

ترجمہ: جانا: وہ گیا، وہ جاتا ہے، تو جاتا ہے، میں جاتا ہوں، ہم جاتے ہیں، وہ سب جاتے ہیں، وہ سب جاتی ہیں، تم سب جاتے ہو، تم سب جاتی ہو، تو جاتی ہے۔

بیچنا: اس نے بیچا، وہ بیچتا ہے، تو بیچتا ہے، میں بیچتا ہوں، ہم بیچتے ہیں، وہ سب بیچتے ہیں، وہ سب بیچتی ہیں، تم سب بیچتے ہو، تم سب بیچتی ہو، تو بیچتی ہے۔

رشید : اے مجید! تم جلدی (میں) کہاں جارہے ہو اور کیوں؟
مجید : میں گوشت خریدنے کے لیے بازار جارہا ہوں۔
رشید : تم کس لیے جارہے ہو؟
مجید : میں گوشت اور سبزیاں خریدنے کے لیے جارہا ہوں۔
رشید : تم مدرسہ کب جاؤ گے؟
مجید : میں اس (گوشت خریدنے) کے بعد جاؤں گا۔
رشید : کیا سبزیاں تم لاتے ہو؟ انھیں کوئی اور نہیں لاتا ہے؟
مجید : ہاں: میں انھیں ضرورت کے وقت لاتا ہوں، اور میں سمجھتا ہوں کہ گھر کے کاموں میں کوئی عیب نہیں ہے۔
رشید : کیا مالداروں کے لڑکے بھی اسی طرح جاتے ہیں؟
مجید : میں نے سنا ہے کہ وہ نہیں جاتے ہیں۔
رشید : کیا عورتیں سبزیاں بیچتی ہیں؟
مجید : ہاں: عورتیں سبزیاں بیچتی ہیں اور مرد بھی بیچتے ہیں۔
رشید : عورتیں کون سی سبزیاں بیچتی ہیں؟
مجید : وہ آلو، ٹماٹر، بیگن، پالک، خُرفہ کا ساگ اور بھنڈی وغیرہ بیچتی ہیں۔
رشید : گوشت کون بیچتا ہے؟

مجید : اسے قصاب بیچتا ہے۔
رشید : وہ کون سا گوشت بیچتا ہے؟
مجید : وہ بکری کا گوشت بیچتا ہے۔
رشید : کیا عورتیں بھی بازار جاتی ہیں؟
مجید : ہاں: لیکن کچھ عورتیں نہیں جاتی ہیں۔

جوابات: أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحاً • نَعَمْ: أَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ • نَعَمْ: تَبِيْعُ اللَّبَانَةُ الْقِشْطَةَ • لَا، لَا تَرُوْحُ الْبَنَاتُ اِلَى الْمَيْدَانِ • نَعَمْ: رُحْنَا إِلَى الْحَدِيْقَةِ • يَبِيْعُ الْقَصَّابُ اللَّحْمَ • يَبِيْعُ الْخَضَّارُ الْخَضْرَوَاتِ • نَجِدُ لَحْمَ الْغَنَمِ لَذِيْذًا • نَعَمْ: جِئْتُ بِاللَّحْمِ مَرَّةً • نَعَمْ: نَأْكُلُ الْإِدَامَ بِدُوْنِ اللَّحْمِ•

ترجمہ کرو: قَامَ • رَاحَ • قَالَ • عَادَ • جَاءُوْا • رَاحُوْا • رَجَعَ الْأَصْدِقَاء•سِرْتُ • قُلْنَا • جِئْنَا • قُمْنَا • سِرْتُ • بِعْتَ • عُدْتَّ • جِئْتُمْ • رُحْتُمْ • قُلْتُمْ • جِئْتُنَّ • رُحْتُنَّ • غِبْتُنَّ • قُمْنَ • رُحْنَ • جِئْنَ • رَاحَتْ غَابَتْ • يَجِئُ • يَرُوْحُ • يَقُوْلُوْنَ • يَرُوْحُوْنَ • يَجِيْئُوْنَ • نَقُوْلُ • تَرُوْحُوْنَ • تَجِيْئُوْنَ • نَرُوْحُ • أَجِئُ • تَرُوْحُ • تَبِيْعُ • أَسِيْرُ • يَجِئْنَ • يَقُلْنَ • تَقُوْلِيْنَ • تَجِيئِيْنَ وَ تَرُوْحِيْنَ • تَقُمْنَ وَ تَقُلْنَ • مَتىٰ تَقُوْمِيْنَ وَ تَرُوْحِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ • اَللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ •

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کا ماضی لکھو۔

يَقُوْلُوْنَ • تَقُوْلِيْنَ • قُلْنَا • تَبِيْعُ • تَرُوْحُوْنَ • رُحْتُنَّ • بِعْنَ • تَبِعْنَ • نَرُوْحُ • تَبِيْعُ • أَسِيْرُ • عُدْتُّ • تَغِيْبُ • غِبْتُمْ • عُدْتُمْ • يَعُوْدُوْنَ • وَجَدْتُ • أَصِلُ • غِبْتَ • وَقَفْتُمْ • عُدْنَا • سِرْتُمْ • وَضَعْتُ • نَبِيْعُ • تَعِدُوْنَ • وَعَدْتِ • قُلْتُ • وَصَلْنَا •

الدرس الثامن عشر

أَلدِّیْکُ

أَلدِّیْکُ مِنَ الطُّیُوْرِ الدَّاجِنَةِ، رِیْشُهٗ جَمِیْلٌ وَ علیٰ رَأْسِهٖ عُرْفٌ کَمِثْلِ التَّاجِ، وَهُوَ أَحْمَرُ اللَّوْنِ، فِیْ هٰذِهِ الصُّوْرَةِ، الدِّیْکُ یَشْرَبُ الْمَاءَ فِیْ اِنَاءٍ وَالدَّجَاجَةُ وَاقِفَةٌ وَ فِرَاخُهَا تَلْقُطُ الْحَبَّ. الدَّجَاجَةُ نَافِعَةٌ لِاَنَّهَا تَبِیْضُ کَثِیْرًاوَ بَیْضَتُهَا خَیْرُغِذَاءٍ وَیَأْکُلُهَا النَّاسُ بِرَغْبَةٍ، بَعْضُهُمْ یَأْکُلُ الْبَیْضَةَ الْمَغْلِیَّةَ وَ بَعْضُهُمْ یَأْکُلُ الْمَقْلِیَّةَ. الْبَیْضَةُ الْمَغْلِیَّةُ تَنْفَعُ کَثِیْرًا وَ لٰکِنَّ الْمَقْلِیَّةَ لَیْسَتْ کَذَالِکَ بَلْ هِیَ لَذِیْذَةٌ فَقَطْ. أَلْأَغْنِیَاءُ یَأْکُلُوْنَ لَحمَ الدِّیْکِ وَالدَّجَاجَةِ فَاِنَّهٗ لَذیْذٌ جِدًّا. اَلدِّیْکُ یَصْدَحُ قَبْلَ الْفَجْرِ، أَسَمِعْتُمْ صُدَاحَهٗ وَفَهِمْتُمْ مَعْنَاهُ؟ کَاَنَّهٗ یَقُوْلُ لَکُمْ. أَیُّهَا الرَّاقِدُوْنَ! اِلیٰ مَتیٰ تَرْقُدُوْنَ: فَقُوْمُوْا مِنْ نَوْمِکُمْ وَلَا تَکْسَلُوْا وَاعْبُدُوْا اللّٰہَ رَبَّکُمْ، أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰہَ خَلَقَکُمْ وَرَزَقَکُمْ مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَحَفِظَکُمْ مِنَ الاٰفَاتِ فَقُوْمُوْا لِلّٰہِ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْکُرُوْهُ أَفَلَا تَشْکُرُوْنَ؟

ترجمہ: مرغا پالتو پرندوں میں سے ہے، جس کے پَر خوبصورت ہوتے ہیں اس کے سر پر تاج نما ایک کلغی ہوتی ہے۔ وہ سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ اس تصویر میں مرغ ایک برتن میں پانی پی رہا ہے اور مرغی کھڑی ہے۔ اور اس کا چوزہ دانہ چگ رہا ہے۔ مرغی نفع بخش ہے اس لیے کہ وہ بہت انڈے دیتی ہے۔ اور اس کا انڈا بہترین غذا ہے۔ اور لوگ اسے شوق سے کھاتے ہیں۔ کچھ لوگ ابلا ہوا انڈا کھاتے ہیں اور کچھ لوگ تلا ہوا انڈا کھاتے ہیں۔ ابلا ہوا انڈا زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے، لیکن تلا ہوا انڈا ایسا نہیں ہوتا ہے، بلکہ وہ صرف مزے دار ہوتا ہے۔ مالدار لوگ مرغا اور مرغی کا گوشت کھاتے ہیں، اس لیے کہ وہ مزیدار ہوتا ہے۔ مرغا فجر

سے پہلے بانگ دیتا ہے۔ کیا تم نے اس کی بانگ سنی اور اس کا معنی سمجھا؟ گویا کہ وہ تم سے کہتا ہے، "اے سونے والو! کب تک سوتے رہو گے؟ تو اپنی نیند سے اٹھ جاؤ اور سستی نہ کرو، اپنے رب اللہ کی عبادت کرو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ نے تمھیں پیدا کیا، اور تمھیں پاک چیزوں سے رزق دیا اور تمام آفتوں سے تمھاری حفاظت فرمائی۔ تو اللہ کے لیے اٹھو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔ کیا تم شکر نہیں کرو گے؟

جوابات:

لَا: بَلِ الدَّجَاجَةُ وَاقِفَةٌ • فِرَاخُهَا عِنْدَهَا • لَا، لَا يَبِيْضُ الدِّيْکُ • يَأكُلُ الْأَغْنِيَاءُ لَحْمَ الدِّيْکِ • نَجِدُهٗ لَذِيْذًا • يَقُوْلُ الدِّيْکُ فِيْ صُدَاحِهٖ أَيُّهَا الرَاقِدُوْنَ ! إِلٰى مَتٰى تَرْقُدُوْنَ فَقُوْمُوْا مِنْ نَوْمِكُمْ وَلَا تَكْسَلُوْا وَاعْبُدُوْاللّٰهَ رَبَّكُمْ أَلَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ حَفِظَكُمْ مِنَ الآفَاتِ فَقُوْمُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْلَهٗ أَفَلَا تَشْكُرُوْنَ • نَعَمْ: نَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً • اَلْعُرْفُ عَلٰى رَأسِ الدِّيْکِ • نَعَمْ:نَأكُلُ الْبَيْضَةَ كُلَّ صَبَاحٍ • نَعَمْ : تَنْفَعُنَا الْبَيْضَةُ •

ترجمہ کرو:

مَنْ يَقُوْلُ الْحَقَّ؟ • اَللّٰهُ يَقُوْلُ الحَقَّ • وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَائِنُ اللّٰهِ • وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ • قَالَتْ تِلْکَ الْمَرْأَةُ: هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ هُوَمِنْ عِنْدِ اللّٰهِ • وَيَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ • يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُم • يَلْقُطُ الدِّيْکُ الْحَبَّةَ • عُرْفُهٗ جَمِيْلٌ جِدًّا • أَعَلٰى رَأْسِ الْبَبْغَاءِ أَيْضًا عُرْفٌ؟ مَتٰى يَصْدَحُ الدِّيْکُ؟ هَلْ تَبِيْضُ دَجَاجَتُکَ كُلَّ يَوْمٍ؟ هَلْ تَأْكُلُ الْبَيْضَةَ الْمَغْلِيَّةَ بِالْخُبْزِ؟ • يَقُوْلُ الْأَطِبَّاءُ إِنَّ الْبَيْضَةَ خَيْرُ غِذَاءٍ • هٰذِهِ الْبَنَاتُ

يَنْهَضْنَ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ صُدَاحِ الدِّيْكِ • كُلُوْا وَاشْرَبُوْا لٰكِنْ لَا تَغْفُلُوْا عَنْ ذِكْرِ اللهِ • أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ الْاٰنَ؟ مَتٰى تَرْجِعُوْنَ؟ أَنَا أَرْجِعُ عَلَى الْفَوْرِ • أَتَذْهَبُ مَعِيْ إِلَى الْحَدِيْقَةِ الْعُمُوْمِيَّةِ؟ مَا جِئْتَ بِالسُّوْقِ؟ جِئْتُ بِاللَّحْمِ وَالْبَقْلِ • لَا تَذْهَبُ النِّسَاءُ إِلَى السُّوْقِ • هُنَّ يَطْبَخْنَ فِي الْبُيُوْتِ • مَا تَبِيْعُ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ؟ تَبِيْعُ الْبَطَاطَةَ وَالطَّمَاطِمَ • طَمَاطِمُهَا فِجَّةٌ • يَقُوْلُ الطَّبِيْبُ لِلْمَرِيْضِ: كُلِ الْاِسْفَانَاخَ وَالرِّجْلَةَ • لَا تَأْكُلِ الْبَطَاطَةَ لِأَنَّهَا ثَقِيْلَةٌ • أَيَبِيْعُ الْمُسْلِمُوْنَ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا؟ اِحْفَظُوْا: لَا قَرَارَ لِلدُّنْيَا وَلِعِزَّتِهَا • مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ •

ماضی کا مضارع لکھو اور مضارع کا ماضی

تَجِبُ • وَصَلْنَا • تَقِفِيْنَ • وَجَدْتُ • وَضَعْنَا • يَقُوْلُوْنَ • قُلْتَ • رُحْتُمْ • تَرُوْحُوْنَ • سِرْتُمْ • سِرْنَا • تَبِيْعُوْنَ • تَبِيْعِيْنَ • وَعَدْتُنَّ • أَعُوْدُ • قُلْنَا • أَجِيْءُ • جِئْتُ • يَجِيْئُوْنَ • قُمْتُمْ • قُمْتِ • تَقُوْلُ • وَصَفْنَا •

الدرس التاسع عشر

بیچ میں و،ا،ی والے افعال کے امر ونہی

مذکر واحد: قُلْ، کُنْ، رُحْ، سِرْ، بِعْ، جِئْ، دَعْ

مذکر جمع: قُوْلُوْا، کُوْنُوْا، رُوْحُوْا، سِيْرُوْا، بِيْعُوْا، جِيْئُوْا، دَعُوْا.

مؤنث واحد: قُوْلِيْ، کُوْنِيْ، رُوْحِيْ، سِيْرِيْ، بِيْعِيْ، جِيْئِيْ، دَعِيْ.

مؤنث جمع: قُلْنَ، کُنَّ، رُحْنَ، سِرْنَ، بِعْنَ، جِئْنَ، دَعْنَ.

نہی: لَا تَقُلْ، لَا تَکُنْ، لَا تَرُحْ، لَا تَسِرْ، لَا تَبِعْ، لَا تَجِئْ، لَا تَدَعْ.

نہی جمع: لَا تَقُوْلُوْا، لَا تَکُوْنُوْا، لَا تَرُوْحُوْا، لَا تَسِيْرُوْا، لَا تَبِيْعُوْا، لَا تَدَعُوْا

مؤنث واحد: لَا تَقُوْلِيْ، لَا تَکُوْنِيْ، لَا تَرُوْحِيْ، لَا تَسِيْرِيْ، لَا تَبِيْعِيْ، لَا تَجِيْئِيْ، لَا تَدَعِيْ.

جمع: لَا تَقُلْنَ، لَا تَکُنَّ، لَا تَرُحْنَ، لَا تَسِرْنَ، لَا تَبِعْنَ، لَا تَجِئْنَ، لَا تَدَعْنَ.

أَيَّتُهَا الْبِنْتُ الْمُسْلِمَةُ! دَعِی الْکَسْلَ وَ قُوْمِيْ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَاعْبُدِيْ رَبَّكِ وَكُوْنِيْ مَعَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلَا تَكُوْنِيْ مَعَ الْخَبِيْثَاتِ وَزَيِّنِيْ نَفْسَکِ بِالْحَيَاءِ فَإِنَّ الْحَيَاءَ زِيْنَةُ الْبَنَاتِ وَعُوْذِيْ بِرَبِّکِ مِنَ الشُّرُوْرِ وَالْخَبَائِثِ وَدُوْمِيْ عَلَی الطَّاعَةِ وَالْأَدَبِ وَقُوْمِيْ بِأَعْمَالِ الْبَيْتِ وَلَا تَحْسَبِيْهَا نَقِيْصةً وَّاضْرِبِيْ خَيْرَ مِثَالٍ مِّنْ خُلُقِکِ لِلْاٰخِرِيْنَ.

أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ الْمُسْلِمَاتُ! قُمْنَ مِنْ نَّوْمِكُنَّ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَاعْبُدْنَ اللّٰهَ وَكُنَّ مَعَ الصَّادِقَاتِ وَلَا تَكُنَّ مَعَ الْكَاذِبَاتِ وَاخْدِمْنَ أُمَّهَاتِكُنَّ فَاِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا، وَّلَا تَقُلْنَ أُفٍ لَّهُنَّ وَاحْذَرْنَ الْوَقَاحَةَ وَعُذْنَ مِنْهَا فَإِنَّهَا شَيْءٌ مَّذْمُوْمٌ وَلَا تَسِرْنَ فِی الطَّرِيْقِ بِدُوْنِ

حِجَابٍ وَّلَا تَلْبَسْنَ لِبَاسًا ضَيِّقًا رَّقِيْقًا فَقَدْ نَهٰى حَكِيْمُ الْأُمَّةِ مِنْهُ وَقُمْنَ بِوَاجِبَاتِكُنَّ وَلَا تَكْسَلْنَ عَنْهَا فَإِنَّ أَدَاءَ الْوَاجِبَاتِ مِنْ خَيْرِ الْعَادَاتِ .

ترجمہ:

تو کہہ، تو ہو، تو جا، تو سیر کر، تو بیچ، تو آ، تو چھوڑ۔

تم سب مرد کہو، تم ہو جاؤ، تم جاؤ، تم سیر کرو، تم بیچو، تم آؤ، تم چھوڑ دو۔

تو ایک مؤنث کہہ، تو ہو، تو جا، تو سیر کر، تو بیچ، تو آ، تو چھوڑ۔

تم سب عورتیں کہو، تم ہو جاؤ، تم جاؤ، تم سیر کرو، تم بیچو، تم آؤ، تم چھوڑ دو،

تو ایک مرد مت کہہ، تو مت ہو، تو مت جا، تو سیر مت کر، تو مت بیچ، تو مت آ، تو مت چھوڑ۔

تم لوگ مت کہو، تم مت ہو، تم مت جاؤ، تم سیر مت کرو، تم مت بیچو، تم مت آؤ، تم مت چھوڑو،

تو ایک عورت مت کہہ، تو مت ہو، تو مت جا، تو سیر مت کر، تو مت بیچ، تو مت آ، تو مت چھوڑ۔

تم سب عورتیں مت کہو، تم مت ہو، تم مت جاؤ، تم سیر مت کرو، تم مت بیچو، تم مت آؤ، تم مت چھوڑو۔

اے مسلمان لڑکی! سستی چھوڑ اور صبح سویرے نیند سے اٹھ، اپنے رب کی عبادت کر، اچھی لڑکیوں کے ساتھ ہو جا، اور بری لڑکیوں کے ساتھ مت ہو، اپنے آپ کو حیا سے آراستہ کر اس لیے کہ حیا لڑکیوں کی زینت ہے، شرارتوں اور برائیوں سے اپنے رب کی پناہ لے، اطاعت اور ادب پر ہمیشگی کر، گھر کے کاموں کو انجام دے اور انھیں عیب نہ سمجھ، اپنے اخلاق سے دوسروں کے لیے بہترین مثال قائم کر۔

اے مسلمان لڑکیو! سورج طلوع ہونے سے پہلے اپنی نیند سے اٹھ جاؤ اور اللہ کی عبادت کرو، سچّی عورتوں کے ساتھ ہوجاؤ اور جھوٹی عورتوں کے ساتھ مت ہو، اپنی ماؤں کی خدمت کرو اس لیے کہ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے، ان سے بھلی بات کہو اور انھیں (ہوں) اف تک نہ کہو، بے حیائی سے بچو اور اس سے پناہ مانگو اس لیے کہ یہ بری چیز ہے، راستے میں بے پردہ مت چلو، تنگ پتلا لباس مت پہنو اس لیے کہ اس سے حکیم الامت نے منع فرمایا ہے اور اپنی ذمہ داریوں کو انجام دو اور اس سے سستی نہ کرو اس لیے کہ واجبات کو ادا کرنا بہترین عادتوں (میں) سے ہے۔

ذیل کے صیغوں سے مؤنث کے صیغے (واحد، جمع) بناؤ

واحد	جمع	واحد	جمع
عُوْذِیْ	عُذْنَ	قِفِیْ	قِفْنَ
لَا تَکُوْنِیْ	لَا تَکُنَّ	ضَعِیْ	ضَعْنَ
لَا تَقِفِیْ	لَا تَقِفْنَ	تُوْبِیْ	تُبْنَ
قُوْمِیْ	قُمْنَ	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تَبِعْنَ
لَا تَعِیْشِیْ	لَا تَعِشْنَ	لَا تَدُوْمِیْ	لَا تَدُمْنَ
قُوْلِیْ	قُلْنَ	سِیْرِیْ	سِرْنَ
لَا تَغِیْبِیْ	لَا تَغِبْنَ	عِیْبِیْ	عِبْنَ
رُوْحِیْ	رُحْنَ	لَا تَرُوْحِیْ	لَا تَرُحْنَ
بِیْعِیْ	بِعْنَ	لَا تَتُوْبِیْ	لَا تَتُبْنَ

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

أَكُوْنُ • كُنْتَ • يَكُوْنُوْنَ • تَكُنَّ • كُنْتُمْ • تَكُوْنُ • يَدَعُوْنَ • نَكُوْنُ • عَاشَ • عِشْنَا • دُمْتُمْ • تَعِيْبُوْنَ • عُدْتُّ • أَعُوْدُ • دُخْنَا • عُذْتَ • تَجِدُوْنَ • تَصِفُ • وَجَدْنَا • وَدَعْتُ • تَرُوْحُ •

ترجمہ کرو:

قُوْلِيْ إنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ • لَا تَنْهَرِى السَّائِلَ • سِيْرِىْ فِى الْأَرْضِ • لَا تَرُوْحِىْ إِلَى السُّوْقِ بِغَيْرِحِجَابٍ • بِيْعِىْ هٰذِهِ الدَّجَاجَةَ لِأَنَّهَا لَا تَبِيْضُ • قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا وَلَا تَقُلْنَ قَوْلًامُّنْكَرًا • وَلَاتَقُلْنَ أُفٍّ لِّوَالِدِكُنَّ • يَا أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اِصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ وَلَا تَدَعْنَ خِدْمَةَ أُمِّكُنَّ • قُمْنَ لِلطَّبْخِ • تُبْنَ إِلىٰ رَبِّكُنَّ • دَعْنَ زِيًّا مَّذْمُوْمًا • لَا تَغْفُلْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِىْ حَالٍ مِنَ ألأَحْوَالِ • لَا تَلْبَسْنَ مَلَابِسَ رَّقِيْقَةً • اِعْلَمْنَ جَيِّدًا أَنَّ الْمَالَ لَا يَدُوْمُ • ولَاقَرَارَ لِعِزَّةِ الدُّنْيَا فَإِنّ الْمَوْتَ حَقٌّ • فَيَوْمَئِذٍلَّا يَنْفَعُ الْمَالُ • وَلَا يَنْصُرُ الْوَالِدُ وَلَا وَلَدٌ • تَنْفَعُكُنَّ الْأَعْمَالُ الصَّالِحَةُ فَقَطْ •

الدرس العشرون

التّمر الهندی

التَّمْرُ الْهِنْدِیُّ ثَمَرَةٌ حَامِضَةٌ جِدًّا وَّقِشْرُهُ ثَخِیْنٌ أَخْضَرُ وَطُوْلُهُ شِبْرٌ تَقْرِیْبًا وَفِیْهِ عُقُوْدٌ وَفِیْ دَاخِلِهٖ بُذُوْرٌ عَرِیْضَةٌ یَلْعَبُ بِهَا الصِّغَارُ وَشَجَرَتُهُ تَنْبُتُ فِی الدَّکَنِ کَثِیْرًا، وَهِیَ کَبِیْرَةٌ، خَشَبُهَا صُلْبٌ، أُنْظُرُوْا إِلٰی أَثْمَارِهَا فِیْ هٰذِهِ الصُّوْرَةِ أَنَّهَا مُعَلَّقَةٌ بِأَغْصَانِهَا، أَهْلُ الدَّکَنِ یَصْنَعُوْنَ إِدَامًا لَّذِیْذًا مِّنَ التَّمْرِ الْهِنْدِیِّ الْفِجِّ، وَمِنْ وُرَیْقَاتٍ نَّاعِمَةٍ مِنْهُ، وَتِلْکَ الْوُرَیْقَاتُ مَشْهُوْرَةٌ بِاسْمِ "چُکّر" بَعْضُ النَّاسِ یَقُوْلُوْنَ إِنَّ الْحُمُوْضَةَ یَفْسُدُ بِهَا الدِّمَاغُ وَمَا فِیْهَا مِنْ لَّذَةٍ،وَأَنَا أَقُوْلُ لَهُمْ اِسْئَلُوْا عَنْهَا یَا أَصْدِقَائِیْ! أَهْلَ الدَّکَنِ فَإِنَّهُمْ یَشْعُرُوْنَ بِلَذَّتِهَا وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ، ذُوْقُوْا أَوَّلًا ثُمَّ قُوْلُوْا، لَا تَعْلَمُوْنَ أَنَّ الْحُمُوْضَةَ لَیْسَتْ بِمُضِرَّةٍ بِأَهْلِ الدَّکَنِ.

املی

ترجمه : املی ایک بہت کھٹا پھل ہے اور اس کا چھلکا موٹا ہوتا ہے، اس کی لمبائی تقریباً ایک بالشت ہوتی ہے اور اس میں گرہیں ہوتی ہیں، اس کے اندرونی حصے میں چوڑے بیج ہوتے ہیں جن سے لڑکے کھیلتے ہیں، اس کا درخت دکن میں بہت اُگتا ہے، وہ بڑا ہوتا ہے، اس کی لکڑی سخت ہوتی ہے، اس تصویر میں اس کے پھلوں کو دیکھو وہ اپنی شاخوں سے لٹکے ہوئے ہیں، دکن کے لوگ کچی املی اور اس کی نرم و نازک پتیوں سے لذیذ سالن بناتے ہیں، اور وہ پتیاں "چُکّر" کے نام سے مشہور ہیں، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کھٹے پن سے دماغ خراب ہوجاتا ہے اور اس میں کوئی لذت نہیں ہوتی، میں ان

سے کہتا ہوں ،اے میرے دوستو! دکن والوں سے اس کے بارے میں پوچھ لو اس لیے کہ وہ لوگ لذت کو محسوس کرتے ہیں اور تم محسوس نہیں کرتے، پہلے چکھو پھر کہو، تم نہیں جانتے کہ کھٹاپن دکن والوں کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔

جوابات:

شَجَرَةُ التَّمْرِ الْهِنْدِيّ كَبِيْرَةٌ • لَا: بَلْ لَّهَا أَغْصَانٌ كَثِيْرَةٌ • نَعَمْ: ذُقْتُ التَّمْرَ الْهِنْدِيَّ مِرَارًا • نَعَمْ: نَأْكُلُ اِدَامَهٗ • لَا، لَا نَرْغَبُ فِي الْحُمُوْضَةِ • نَعَمْ: يَفْسُدُ بِهَا الدِّمَاغُ • نَعَمْ: اَلتَّمْرُ الْهِنْدِيُّ رَخِيْصٌ • نَعَمْ: تَكْثُرُأَشْجَارُهٗ فِيْ بِلَادِنَا • نَعَمْ: فِيْهِ عُقُوْدٌ • لَا:بَلْ هُوَ حَامِضٌ • نَعَمْ: تَصْنَعُ الْبَنَاتُ مِنْ وُّرَيْقَاتِهٖ إِدَامًا •

ترجمہ کرو:

أَتَفْسُدُ الصِّحَةُ مِنَ التَّمْرِ الْهِنْدِيّ الْفِجّ؟ الْحُمُوْضَةُ تَنْفَعُ بَعْضًا وَفِيْهَا مَضَرَّةٌ لِبَعْضٍ • أَذُقْتَ اِدَامَ "چُكّر" تَارَةً؟ أَتَجِدُ شَجَرَةَالتَّمْرِ الْهِنْدِيّ كَثِيْرَةً فِي الدَّكَنِ؟ طَبَخَتْ تِلْكَ الْبَنَاتُ اِدَامًا لَّذِيْذًاالْيَوْمَ • فِيْهِ التَّمْرُ الْهِنْدِيُّ الْفِجُّ • أَتَذُوْقُوْهٗ؟ هٰذَا فَصْلُ الشِّتَاءِ • لَا أَذُوْقُ • يَجِيْءُ أُولٰئِكَ الْأَوْلَادُ بِبُذُوْرِ التَّمْرِ الْهِنْدِيّ وَيَلْعَبُوْنَ بِهَا • أَوْرَاقُ الْأَنْبَجِ عَرِيْضَةٌ أَمْ طَوِيْلَةٌ؟ ذُوْقُوْا إِدَامَ الْأَنْبَجِ الْفِجّ وَقُوْلُوْا كَيْفَ هُوَ؟ اِصْحَبُوْا الْخِيَارَ وَلَا تَصْحَبُوْا الْأَشْرَارَ • كُلُوْا كُلًّا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاشْرَبُوْا وَافْرَحُوْا لٰكِنْ لَّا تَدَعُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ •

تمرین

رسول عربی ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، علم ایسا خزانہ ہے جس کے لیے فنا نہیں ہے اور اسی کے ذریعہ انسان اچھائی کو برائی سے پہچانتا ہے، اور اسی کے ذریعہ پہچانتا ہے کہ برتری کیا ہے اور بے عزتی کیا ہے، اسی کے ذریعہ

ایسے کام انجام دیتا ہے جن سے عقلیں حیرت میں ہیں، اے لڑکو! جان لو جس طرح علم حاصل کرنا ضروری ہے اسی طرح اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے، بے عمل عالم بے پھل درخت کی طرح ہے، اس کو جاننے کے بعد اچھی عادتوں پر عمل کرو، ورنہ تمھارا علم تمھاری جہالت سے بہتر نہیں، اے بھائیو! مختلف علوم کی کتابیں پڑھو، اس میں کامیاب ہوجاؤ اور بڑے لوگوں میں ہوجاؤ لیکن کسی بھی صورت میں ادب مت چھوڑو، تم پر عاجزی وانکساری ضروری ہے اس لیے کہ وہ عالم کے لیے زینت ہے تو کبھی بھی اسے اپنے لیے عیب نہ سمجھو، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ لڑکیوں کی تعلیم ضروری نہیں ہے اور کہتے ہیں کیا وہ کچہریوں میں خدمت کریں گی؟ میرے بھائیو! کیا تم سمجھتے ہو کہ علم صرف کچہریوں میں خدمت کے لیے ہے؟ نہیں، بلکہ وہ انسان کی زینت ہے، اور اس زینت سے لڑکیوں کی محرومی بڑا ظلم ہے، آج وہ لڑکیاں ہیں کل مائیں ہوں گی، کیا جاہل مائیں اپنی اولاد کی تربیت انجام دے سکیں گی؟ میرے بھائیو! تم پر اس نصیحت کو یاد رکھنا ضروری ہے، بے شک علم سے مراد دنیوی علوم ہیں نہ کہ دینی علوم، جان لو کہ دنیوی علوم، دینی علوم اور امور خانہ داری کے بغیر نفع نہیں دے سکتے ہیں اس لیے کہ علوم دنیوی کے نتائج بے پردگی، فرنگی اور مشرکہ عورتوں کی پیروی کرنے جیسی خوفناک صورت میں ظاہر ہوتے ہیں، ان شاءاللہ عن قریب میں اس مسئلے کو بیان کروں گا۔

الدرس الحادی والعشرون

الطّاعةُ والعصيانُ

اَللّٰهُ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ التُّرَابِ وَقَالَ لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا لَهٗ وَلٰكِنْ مَّا سَجَدَ إِبْلِيْسُ وَقَالَ: «اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ» فَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَقَالَ: «اُخْرُجْ فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ» فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا يَعُوْذُ مِنْهُ بِاللّٰهِ وَيَقُوْلُ: "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" اِعْلَمُوْا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! إِنَّ الْمَلٰئِكَةَ فَعَلُوْا كَمَا أَمَرَهُمُ اللّٰهُ وَسَجَدُوْا لِاٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِدُوْنِ عُذْرٍ، فَفَازُوْا بِرِضْوَانٍ مِنَ اللّٰهِ «وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ» وَالشَّيْطَانُ رَغِبَ عَنِ الطَّاعَةِ فِي الْعِصْيَانِ فَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَكَانَ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ.

أَيُّهَا الْأَوْلَادُ! اِحْذَرُوا الْعِصْيَانَ فَإِنَّهٗ دَأْبُ الشَّيْطَانِ وَاسْمَعُوْا نَصَائِحَ أَكَابِرِكُمْ وَاعْمَلُوْا بِهَا وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْغَافِلِيْنَ، أَمَا سَمِعْتُمْ اٰنِفًا أَنَّ الشَّيْطَانَ لَعَنَهُ اللّٰهُ لِأَجَلِ الْعِصْيَانِ.

ترجمہ:

فرمابرداری اور نافرمانی

اللہ تعالیٰ نے آدم کو مٹی سے پیدا فرمایا اور فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا لیکن شیطان نے سجدہ نہیں کیا اور کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور انھیں مٹی سے پیدا کیا ہے تو اللہ نے اس پر غضب فرمایا اور کہا نکل جا کیوں کہ تو مردود ہے اور قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے تو ہم میں سے ہر ایک اس سے

اللہ کی پناہ لیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے ،اے لڑکو! جان لو بے شک فرشتوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ اللہ نے انھیں حکم دیا اور انھوں نے آدم علیہ السلام کو بغیر عذر کے سجدہ کیا تو وہ اللہ کی خوشنودی سے کامیاب ہو گئے ،اور اللہ کی (تھوڑی) خوشنودی بڑی چیز ہے اور وہی بڑی کامیابی ہے اور شیطان نے سرکشی میں اطاعت سے اعراض کیا تو اللہ نے اس پر غضب فرمایا اور وہ گھاٹے والوں میں سے ہو گیا۔

اے لڑکو! نافرمانی سے بچو اس لیے کہ وہ شیطان کی عادت ہے اور اپنے بڑوں کی نصیحتیں سنو اور ان پر عمل کرو اور غافل لوگوں میں سے مت ہو کیا تم نے ابھی نہیں سنا کہ شیطان پر نافرمانی کی وجہ سے اللہ نے لعنت فرمائی۔

جوابات:

قَالَ اللّٰهُ لِلْمَلَائِكَةِ: اُسْجُدُوْالِاٰدَمَ • لِأَنَّهٗ مَا سَجَدَ لِآدَمَ • لَا، مَا تَابَ إِلَى اللّٰهِ • نَعَمْ: تَعُوْذُالْبَنَاتُ مِنْهٗ • نَعَمْ: نَعُوْذُ مِنْهٗ أَيْضًا • خَلَقَهٗ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ • فَعَلَ المَلَائِكَةُ كَمَااَمَرَهُمُ اللّٰهُ • فَازَالْمَلَائِكَةُ بِرِضْوَانٍ مِنَ اللّٰهِ • عَلَى الشَّيْطَانِ غَضَبُ اللّٰهِ • اَلشَّيْطَانُ رَجِيْمٌ وَاللّٰهُ رَحِيْمٌ •

ترجمہ کرو:

قُوْلُوْاقَوْلًامَعْرُوْفًا • جَاءَهُمْ نَصْرُنَا• قُل مَنْ يَرْزُقُكَ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ • قُلْ،يَاأَيُّهَاالنَّاسُ!عُوْذُوْامِنَ الشَّيْطَانِ • تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ فَاِنَّ التَّوْبَةَ مَحْمُوْدَةٌ• اِحْذَرُوْا الْعِصْيَانَ يَغْضَبُ اللّٰهُ بِهٖ• اَللّٰهُ يَرْحَمُ بِعَبَادِهٖ• يَسْئَلُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ• اَلْمَلَائِكَةُ يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ لَيْلًا وَنَهَارًا• يَفْعَلُونَ كَمَا يَاْمُرُهُمُ اللّٰهُ• اَللّٰهُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِينٍ• وَخَلَقَ الْمَلَائِكَةَ مِنْ نُوْرٍ• هَلْ خَلَقَ اللّٰهُ اَحَدًا مِنَ الْقِرْدِ؟ أَتَحْسَبُوْنَ أَنَّ الْوَطَنِيَّةَ فِى الْاِسْلَامِ؟

الف

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:

قَنِطْنَا • عُذْتُ • قَالُوْا • نَقُوْلُ • نَكُوْنُ • بِعْتَ • تَبِيْعُوْنَ• يَدعُوْنَ • تَقِفُ • وَجَدْتِ • اَصِلُ • عُدْتُّ • تَعُوْدُوْنَ • دُمْتَ • جِئْنَا• تَجِيْئُوْنَ • تَبِيْضُ • يَصْنَعُوْنَ • تَرُوْحُ • رُحْتُ • تَزِنُ • عَصَرْنَا • كَفَرْتِ • وَصَفْنَا • نَقِفُ • تَعِدُوْنَ • تَدُوْمِيْنَ •

أمر مذکر و مؤنث، واحد و جمع

امر مذکر واحد	امر مذکر جمع	امر مؤنث واحد	امر مؤنث جمع
رُحْ	رُوْحُوْا	رُوْحِيْ	رُحْنَ
قُلْ	قُوْلُوْا	قُوْلِيْ	قُلْنَ
كُنْ	كُوْنُوْا	كُوْنِيْ	كُنَّ
اِفْهَمْ	اِفْهَمُوْا	اِفْهَمِيْ	اِفْهَمْنَ
دَعْ	دَعَوْا	دَعِيْ	دَعْنَ
صِفْ	صِفُوْا	صِفِيْ	صِفْنَ
سِرْ	سِيْرُوْا	سِيْرِيْ	سِرْنَ
بِعْ	بِيْعُوْا	بِيْعِيْ	بِعْنَ
عُدْ	عُوْدُوْا	عُوْدِيْ	عُدْنَ
جِئْ	جِيْئُوْا	جِيْئِيْ	جِئْنَ
قِفْ	قِفُوْا	قِفِيْ	قِفْنَ
عِدْ	عِدُوْا	عِدِيْ	عِدْنَ
عُذْ	عُوْذُوْا	عُوْذِيْ	عُذْنَ

نہی مذکر و مؤنث، واحد و جمع

نہی مذکر واحد	نہی مذکر جمع	نہی مؤنث واحد	نہی مؤنث جمع
لَا تَرُحْ	لَا تَرُوْحُوْا	لَا تَرُوْحِیْ	لَا تَرُحْنَ
لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تَقُوْلِیْ	لَا تَقُلْنَ
لَا تَكُنْ	لَا تَكُوْنُوْا	لَا تَكُوْنِیْ	لَا تَكُنَّ
لَا تَفْهَمْ	لَا تَفْهَمُوْا	لَا تَفْهَمِیْ	لَا تَفْهَمْنَ
لَا تَدَعْ	لَا تَدَعُوْا	لَا تَدَعِیْ	لَا تَدَعْنَ
لَا تَصِفْ	لَا تَصِفُوْا	لَا تَصِفِیْ	لَا تَصِفْنَ
لَا تَسِرْ	لَا تَسِیْرُوْا	لَا تَسِیْرِیْ	لَا تَسِرْنَ
لَا تَبِعْ	لَا تَبِیْعُوْا	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تَبِعْنَ
لَا تَعُدْ	لَا تَعُوْدُوْا	لَا تَعُوْدِیْ	لَا تَعُدْنَ
لَا تَجِئْ	لَا تَجِیْئُوْا	لَا تَجِیْئِیْ	لَا تَجِئْنَ
لَا تَقِفْ	لَا تَقِفُوْا	لَا تَقِفِیْ	لَا تَقِفْنَ
لَا تَعِدْ	لَا تَعِدُوْا	لَا تَعِدِیْ	لَا تَعِدْنَ
لَا تَعُذْ	لَا تَعُوْذُوْا	لَا تَعُوْذِیْ	لَا تَعُذْنَ

الدرس الثانی والعشرون

القرآن المجید (الف)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَاحِدٌ، قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، قُلِ اللّٰهُ، قُلْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، اِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ، وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا، جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا ،وَ مِنْ اٰيَاتِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ، وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا، اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ، هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ، وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا وَ لَذِكْرُاللّٰهِ اَكْبَرُ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ، اُولٰئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ۔

ترجمہ:

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا، سب خوبیاں اللہ کے لیے جو سارے جہان کا مالک ہے، بہت مہربان رحمت والا، روز جزا کا مالک ہے، بے شک اللہ ایک معبود ہے، تم فرماؤ کون ہے جو تمھیں روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے، تم خود ہی فرماؤ اللہ! تم فرماؤ میں تمھاری جان کے بھلے برے کا خود مختار نہیں ہوں میں توکھلا ڈر سنانے والا ہوں اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھروں کو ٹھکانہ بنایا، وہ اللہ جس نے تمھارے لیے ہرے پیڑ سے آگ پیدا کی، اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن، سورج اور چاند اور سجدہ نہ کرو

سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو اور اللہ نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا بے شک وہ اللہ پر آسان ہے کیا اللہ کے علاوہ بھی کوئی پروردگار ہے؟ بے شک اللہ زمین و آسمان کی چھپی چیز جانتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے اور صبح و شام اپنے رب کو یاد کرو اور اللہ کا ذکر بڑا ہے، اور ظالموں کا نہ کوئی مولیٰ ہے اور نہ کوئی مددگار، وہی لوگ دوزخی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

جوابات:

اللّٰهُ جَعَلَ النَّارَ• جَعَلَهٗ مِنَ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ• نَعَمْ اَلأَرْضُ بِسَاطٌ لَنَا• اللّٰهُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ• لَا،لَا أَعْلَمُ الغَيْبَ• أَذْكُرُ اللّٰهَ كُلَّ وَقْتٍ• نَعَمْ: أَعُوْذُ بِا للّٰهِ • أَعُوْذُ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ• نَعَمْ:أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً• نَعَمْ: أَذْكُرُ اللّٰهَ اَصِيْلًا• نَعَمْ: يَذْكُرُهٗ النَّاسُ بُكْرَةً• نَعَمْ: تَذْكُرُ النِّسَاءُ رَبَّهُنَّ• اَلنَّارُ لِلْكَافِرِيْنَ وَ الْجَنَّةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ•

ترجمہ کرو:

صَدَقَ اللّٰهُ ،لَاتَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ • قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ• وَاذْكُرُوْا رَبَّكُمْ فِيْ اَنْفُسِكُمْ• اُنْظُرُوْا إِلَى الخَلْقِ كَيْفَ بَدَأَ• كَفَرُوْابِاٰيَاتِ اللّٰهِ • فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ• أُوْلَئِكَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُوْنَ• قَالُوْا إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ• يَقُوْلُ الْمُسْلِمُ "أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ"•

القرآن المجید (ب)

يَاَيُّهَا النَّاسُ اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ. كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ. لَا تَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ. وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ. اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ. اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ. فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا. اِنَّ الْاَبْرَارَ

لَفِيْ نَعِيْمٍ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ. اِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ. فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ. اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا. وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ. اِنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ. يَااَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ. يَااَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ. مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا. وجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا. لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

ترجمہ:

اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو، اللہ بہترین رزق دینے والا ہے اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ، اور انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے، بے شک شرک بڑا ظلم ہے، ان کے عمل اکارت گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی لوگ گھاٹے میں ہیں، تو اللہ کے لیے جان بوجھ کر برابر والے نہ ٹھہراؤ، بے شک نیک لوگ ضرور چین میں ہیں اور بے شک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، اور اللہ قیامت کے دن تمھارے درمیان فیصلہ فرمائے گا، یہ بڑا سخت دن ہے، تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمھیں بے کار بنایا؟ اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی، بے شک اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا، اے لوگو! تمھارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمھارے رب کی طرف سے تشریف لائے، مسلمان مسلمان بھائی ہیں، اور جو ایک نیکی کرے تو اس کے لیے اس سے بہتر ہے، اور برائی کا بدلہ اسی کے برابر برائی ہے، زمین و آسمان کا پیدا کرنا لوگوں کو پیدا کرنے سے زیادہ بڑا ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

جوابات:

لَا ، لَا نَجْعَلُ لِلّٰهِ اَنْدَادًا• لَا: مَا لِلظّٰالِمِيْنَ مِنْ نَصِيْرٍ• لَا: مَا جَعَلْتُ لِلّٰهِ شَرِيْكًا• اِنَّ الشَّيْطَانَ عدُوٌّ مُّبِيْنٌ• اَللّٰهُ يَحْكُمُ يَوْمَ الدِّيْنِ•

ذَالِکَ الْیَوْمُ عَصِیْبٌ• إِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ• اَلْجَحِیْمُ لِلْفُجَّارِ• لَا: مَا خَلَقَ اللّٰهُ الدُّنْیَا عَبَثًا• لَا، لَا نَحْسَبُ الدُّنْیَا عَبَثًا• رَسُوْلُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ•

ترجمہ کرو:

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ• قُلْ اِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ• قَالَ الْمُنَافِقُوْنَ إِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ إِنَّکَ لَرَسُوْلُهُ• وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ لَکَاذِبُوْنَ• اَتَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا؟ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ عَصِیْبٌ جِدًّا• وَاعْلَمُوْا أَنَّ الْغَافِلِیْنَ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ• اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ یَذْکُرْنَ رَبَّهُمْ بُکْرَةً وَ اَصِیْلًا• اِبْدَءُوْا کُلَّ شُغْلٍ بِاسْمِ اللّٰهِ• اَلرِّجَالُ الصَّالِحُوْنَ یَامُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ• کُلُّ شَیْئٍ آیَةُ الْقُدْرَةِ• مَا خَلَقَ اللّٰهُ الدُّنْیَا عَبَثًا • اَلْاِسْلَامُ خَیْرُ دِیْنٍ• لٰکِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ لَا یَعْمَلُوْنَ بِأَحْکَامِهٖ• هَلْ هُمْ مُسْلِمُوْنَ فِیْ هٰذِهِ الْحَالِ؟ نَقُوْلُ بِاللِّسَانِ کَثِیْرًا لٰکِنْ لَا نَفْعَلُ شَیْئًا•

جو ماضی ہو اس کا مضارع
اور جو مضارع ہو اس کا ماضی لکھو۔

کَنَسْتُمْ • أَقِفُ• وَضَعْنَا • وَصَفْتِ • تَقُوْلُ • قَامَتْ • نَقُوْمُ• بِعْنَا • وَدَعْنَا• نَخْبِزُ• صَنَعْتُمْ• عُذْتِ• تَکُوْنُ• تَعُوْدِیْنَ• کُنَّا • تَکُوْنُ •تَرُوْحِیْنَ • تَعْصِبُوْنَ • عَجَنْتِ • نَعِدُ • تَقُوْمِیْنَ • أَرُوْحُ • مَشَطْنَا• عُدْتُ • وَصَلْتُ • نَزِیْدُ • صَدَحْتَ • رَشَفْنَا • تَلْقُطُ • یَفْسُدُ• تَمْزُجْنَ•

القرآن المجید (ج)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ. هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ. کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا. وَ أْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ. لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا. وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ لٰکِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ. لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ

النَّبِيِّ. رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ. اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ. وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا. وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا. اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ. اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ. اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ. هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ. وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ. وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ. وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا. خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ. اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اِلَى اللّٰه مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا۔

ترجمہ:

بے شک اللہ میرا رب اور تمھارا رب ہے، تو اسے پوجو، یہ سیدھی راہ ہے، پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے، غم نہ کھا بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے، اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا لیکن انھوں نے اپنی جانوں پر خود ظلم کیا، اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز پر، اور کوئی وہ ہے جس کو سب پر درجوں بلند کیا، بے شک اللہ کا وعدہ سچ ہے اور اے قوم! میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا، اور تمھارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا، کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں، ان میں سے زیادہ تر لوگ حق کو نہیں جانتے ہیں، تو کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو؟ کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تمھیں روزی دے، اور ان کے مال میں ایک معلوم حق ہے اس کے لیے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم ہے، اور ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کے لیے دنیا میں ہمیشگی نہ بنائی، اور تم عرض کرو اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے، اور برائی کا بدلہ اسی کی برابر برائی ہے، اللہ نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے، بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے تم سب کا پھرنا اللہ ہی کی طرف ہے۔

الدرس الثالث والعشرون

اَلأَمْثالُ وَالْحِكَمُ

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ، يَوْمٌ لَکَ وَيَوْمٌ عَلَيْکَ، حَدِيْثُ خُرَافَةٍ، صِغَارُ الْأُمُوْرِ بَهِيْجُ الْكِبَارَ، وَعْدٌ بِلَا وَفَاءٍ، عَدَاوَةٌ بِلَا سَبَبٍ، مِلْحٌ عَلٰى جُرْحٍ، بَعْدَ الْبَلَاءِ يَكُوْنُ الثَّنَاءُ، اَلْحَرْبُ خِدْعَةٌ، السَّلَفُ تَلَفٌ، الْحَاجَةُ تَفْتُقُ الْحِيْلَةَ، خُذِ الْقَالَ مِنْ فَمِ الْأَطْفَالِ، بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِّنْ دَجَاجَةِ غَدٍ، اَلْيَوْمَ سَلَامٌ وَغدًا كَلَامٌ، مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ، حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهٗ، صُدُوْرُ الْأَحْرَارِ قُبُوْرُ الْأَسْرَارِ، لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ رِضَاءُ الرَّبِّ فِيْ رِضَاءِ الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ، اَلْأَنَاةُ مِنَ اللهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، اَلْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ اللهِ وَالْوَقْتُ الْاٰخِرُ عَفْوُ اللهِ، أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ اَلْحُبُّ لِله وَالْبُغْضُ لِلهِ۔ اَلْجَارَ ثُمَّ الدَّارَ.

لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لُبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لُبْسَةَ الرَّجُلِ۔ اَلدَّرَاهِمُ مَرَاهِمُ۔ عُشْبٌ وَلَا بَعِيْرٌ.

ترجمہ: اعمال کا دارو مدار نیتوں پر موقوف ہے، مسلمان بھائی بھائی ہیں، ایک دن تمھارے فائدے کا ہے اور ایک دن تمھارے ضرر کا ہے، بے سروپا بات، چھوٹے معاملات بڑے معاملات کو ابھارتے ہیں، وعدہ خلافی بلاوجہ کی دشمنی ہے، زخم پر نمک چھڑکنا، مصیبت کے بعد تعریف ہوتی ہے، جنگ دھوکا ہے، قرض بربادی ہے، ضرورت تدبیر کو چیر دیتی ہے، بچوں کے منھ کی بات لے لو، (بچے زبان کے سچے ہوتے ہیں، یعنی وہ جو بولتے ہیں وہ سچ ہوتا ہے) آج کا انڈا کل کی مرغی سے بہتر ہے (نونقد نہ تیرہ ادھار)، آج سلام ہے اور کل کلام ہے، عالِم کی موت دنیا کی موت ہے، انسان کا پیشہ اس کا خزانہ ہے، آزاد لوگوں کے سینے رازوں کی قبریں ہیں، خبر مشاہدے/دیکھے ہوئے کی طرح نہیں ہوتی ہے، اللہ کی خوشنودی

والد کی خوشی میں اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے، صبر (بردباری) اللہ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے، نماز کا اول وقت اللہ کی خوشنودی ہے اور آخر وقت اللہ کی معافی ہے، سب سے افضل کام اللہ کے لیے محبت اور اللہ کے لیے عداوت کرنا ہے، (پہلے) پڑوسی (کو دیکھ لو کہ وہ اچھا ہے یا برا) پھر گھر (خریدو)، اللہ کے رسول ﷺ نے اس مرد پر لعنت فرمائی جو عورت کا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مرد کا لباس پہنے، دراہم مرہم ہیں، (پیسہ ہے تو سب کچھ ہے) گھاس (موجود) ہے (لیکن) اونٹ نہیں (سرمایہ ہے لیکن اس کو خرچ کرنے والا کوئی نہیں)۔

ترجمہ کرو:

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ• لَا تَقْطِفْ أَثْمَارًا وَأَزْهَارًا• أُتْرُكُوْا الشَّرَّ وَالْفَسَادَ • اَهْلُ الدَّكَّنِ يَأْكُلُوْنَ الْحُمُوْضَةَ بِرَغْبَةٍ• تَأْكُلُ الْعَائِلَةُ الْفَقِيْرَةُ الْخُبْزَ مَعَ الْإِدَامِ الْتَّمْرِ الْهِنْدِيِّ• لَا تَنْهَرُوْا أَحَدًا • هَلِ الْإِنْسَانُ يَخْلُدُ فِيْ الدُّنْيَا ؟ اَلْأَغْنِيَاءُ يَأْكُلُوْنَ الْبَيْضَ وَلَحْمَ الْدِّيْکِ •لِلصَّالِحِيْنَ جَنَّةٌ •وَهُم فِيْهَا خَالِدُوْنَ • لِلْكَافِرِيْنَ جَهَنَّمُ وَهُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ • طَلَاقَةُ الْوَجْهِ خَيْرُ شَيْءٍ• قُوْلُوْا قَلِيْلًا وَاعْمَلُوْا كَثِيْرًا • تَجِدُ الْفَوْزَ بِالْعَمَلِ لَا بِالْقَوْلِ•

تمرین

(اللّٰھم): اے اللہ! دنیا کی ہر مصیبت اور آخرت کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما، اے اللہ! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے، اے اللہ! ہم تجھ سے جنت مانگتے ہیں اور آگ (جہنم) سے تیری پناہ چاہتے ہیں، اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں تو ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے، اے اللہ ہمیں اپنے فضل سے اچھا رزق عطا فرما اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے، اے اللہ دنیا اور آخرت میں ہمارے لیے اچھائی لکھ دے، تو ہی دنیا و آخرت میں ہمارا مددگار ہے، تو ہمیں بخش دے اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے، اے اللہ! ہمیں ہمارے

اعمال واقوال میں مخلص بنا اور ہم پر ہمارے دن پھیر دے، اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔

تمرین (اللہ): اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا اور ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے، اس کو کسی چیز کی حاجت نہیں اور ہر چیز اس کی محتاج ہے، وہ بے نیاز قابل تعریف ہے، ہمارے گناہوں کو بخشتا اور ہم پر رحم فرماتا ہے اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اور وہ قیامت کے دن ہم سے ہمارے اعمال کے بارے میں پوچھے گا، اس کا عذاب سخت ہے، اور اس کا ثواب بڑا ہے، اس کے لیے فنا نہیں، وہ ایسا زندہ ہے جو مرتا نہیں، اس کا نہ کوئی باپ ہے، نہ بیٹا اور نہ بیوی، تو ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اور اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کرتے، اور ہم سورج اور چاند کو سجدہ نہیں کرتے، اور وہ ہر جگہ موجود ہے لیکن کوئی اس کو دیکھ نہیں سکتا، اور یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے، کیا تم نہیں جانتے کہ دنیا میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کو ہم نہیں دیکھ سکتے جیسا کہ ہوا اور وہ ہر جگہ موجود ہے اور ہم ہر جگہ اس کی نشانیاں پاتے ہیں جس طرح تم ہوا کو نہیں دیکھ سکتے اسی طرح اللہ کو بھی نہیں دیکھ سکتے، اور اس کے وجود کی نشانیاں ہر جگہ ظاہر ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بے شک زمین و آسمان میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں، وہ اکیلا ہے، اس کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں، ورنہ برائی اور جھگڑا شریکوں کے درمیان ظاہر ہو جاتا، زمین و آسمان بگڑ جاتے، دنیا برباد ہو جاتی، کیا تم نہیں جانتے؟ کہ شہر میں چند بادشاہ نہیں ہوتے ہیں بلکہ صرف ایک بادشاہ ہوتا ہے ورنہ حکومت بگڑ جائے گی اور شہر برباد ہو جائے گا۔

نظم (الف)

أَيُّهَا الـــطُّلَّابُ!قُــوْمُوْا   بِا عْتِــزَامٍ لِّلْمَـــعَالِيْ
وَاطْلُبُوْا الْعِلْمَ فَاِنـ.............نَّ الْعِلْمَ زَيْنٌ لِّلرِجَالِ
وَاطْلُبُوا الْعِزَّ دَوَامًـــا   بِا تِّحَا دٍ وَ ا تِّصَـــالِ
وَاعْـــلَمُوْا أَنَّ شَتَاتَ الـ............قَوْمِ عُنْوَانُ الزَّوَالِ
وَاحْذَرُوْاالْكِذْبَ دَوَامًا   وَالْزَمُوْا صِدْقَ الْمَقَالِ
وَالْزَمُوْا خِدْمَةَ قَـــوْمٍ   إِنَّهَـــا خَيْرُ فَـعَالِ

وَاصْبِرُوْا عِنْدَ الْبَلَايَا وَاثْبُتُوْا مِثْلَ الْجِبَالِ

(لعمدة الأدباء العلامة السيد ابراهيم الحيدر آبادی)

ترجمہ: اے طلبہ! بلندیوں کے لیے پختہ ارادے کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور علم حاصل کرو کیوں کہ علم مردوں کی زینت ہے، اتحاد اور میل ملاپ کے ساتھ ہمیشہ عزت طلب کرو، جان لو کہ قوم کا افتراق وانتشار زوال کا پتہ ہے، ہمیشہ جھوٹ سے بچو اور سچ بولنا لازم کر لو، اور قوم کی خدمت لازم کر لو بے شک یہ بہترین کام ہے، مصیبتوں کے وقت صبر کرو اور پہاڑوں کی طرح ثابت قدم رہو۔

(ب)

أَيُّهَا النَّشَأُ الْكِرَامْ اِسْرَعُوْا نَحْوَ الْعِظَامْ

بِثَبَاتٍ وَاعْتِزَامْ وَاسْبِقُوْا كُلَّ الْأَنَامْ

لَا يَعُوقُ الْعَازِمِيْنْ خَوْفُ شَيْءٍ بِالْيَقِيْنْ

فَلَهُمْ فِيْ كُلِّ حِيْنْ فِي الْوَرَىٰ فَتْحٌ مُّبِيْنْ

لَا تَكُوْنُوْا فِي الْخِصَامْ وَاحْذَرُوْا شَرَّ اللِّئَامْ

وَاعْلَمُوْا أَنَّ السَّلَامْ وَالْمَعَالِي فِي الْوِئَامْ

اِلْزَمُوْا خَيْرَ الصِّفَاتْ اِخْوَتِيْ! حَتَّى الْمَمَاتْ

اِنَّمَا شَرُّ الْحَيَاتْ فِيْ خِصَامٍ وَّشَتَاتْ

لَا تَكُوْنُوْا فِي ضَلَالْ عَنْ طَرِيْقِ الْاِعْتِدَالْ

وَاضْرِبُوْا خَيْرَ مِثَالْ فِيْ مَقَالٍ وَّ فَعَالْ

(للمصنف)

ترجمہ: اے معزز نوجوانو! بلندیوں کی طرف جلدی کرو، ثابت قدمی اور عزم مصمم کے ساتھ تمام مخلوق سے آگے بڑھو، یقیناً پختہ ارادہ کرنے والوں کو کسی چیز کا خوف نہیں روک سکتا، تو ان کے لیے مخلوق میں کھلی کامیابی ہوتی ہے، لڑائی جھگڑے میں مت پڑو اور کمینوں کے شر سے بچو، اور جان لو کہ سلامتی اور بلندی اتفاق میں ہے، میرے بھائیو!

بہترین اوصاف لازم کرلو موت آنے تک، بے شک بری زندگی جھگڑے اور پھوٹ میں ہے، درمیانی راستہ چھوڑ کر گمراہی میں مت پڑو، کردار وگفتار میں بہترین مثال قائم کرو۔

(ج)

اس نظم میں جمع مؤنث سالم کو زبر وزیر کی حالت میں استعمال کیا گیا ہے

اِسْمَعِیْ یَا بِنْتِ نُصْحًا كَلِمَاتٍ طَيِّبَاتٍ
اِعْلَمِیْ أَنَّ الْمَعَالِیْ فِیْ أَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ
وَاعْبُدِی اللّٰہَ دَوَامًا رَبَّ ھٰذِی الْكَائِنَاتِ
وَارْغَبِیْ عَنْ كُلِّ لَھْو فِیْ مَوَاقِیْتِ الصَّلٰوۃِ
وَاعْلَمِیْھَا خَیْرَ شَیْءٍ وَاحْفَظِیْھَاعَنْ فَوَاتٍ
وَالْزَمِیْ خِدْمَةَ أُمٍّ وَأَبٍ طُوْلَ الْحَیَاتِ
وَانْصُرِیْ كُلَّ ضَعِیْفٍ وَارْحَمِیْ الْمُسْتَضْعَفَاتِ
وَالْزَمِیْ خُلُقًا جَمِیْلًا وَاحْذَرِیْ مِنْ سَیِّئَآتٍ
بِالْحَیَا نَفْسَكِ زِیْنِیْ إِنَّهٗ زَیْنُ الْبَنَاتِ
وَاصْحَبِیْ دَوْمًا بَنَاتٍ طَیِّبَاتٍ خَفِرَاتٍ
عَاقِلَاتٍ عَالِمَاتٍ صَابِرَاتٍ شَاكِرَاتٍ
وَاضْرِبِیْ خَیْرَ مِثَالٍ لِلْبَنَاتِ الْأُخْرَیَاتِ
فَاعْمَلِیْ یَا أَیُّھَا الْبِنْـ ـتُ بِھٰذِی الْكَلِمَاتِ
اِنَّمَا فِیْھَا نَجَاحٌ فِیْ حَیَاتٍ وَمَمَاتِ

(للمصنف)

ترجمہ: اے لڑکی! اچھی باتوں کی نصیحت سن، جان لے کہ بلندیاں فرائض وواجبات کو ادا کرنے میں ہیں، اور اس کائنات کے رب اللہ کی ہمیشہ عبادت کر، نماز کے وقتوں میں ہر برے کام سے اعراض کر، اور نماز کو بہترین چیز جان، اور اس کو فوت ہونے سے محفوظ رکھ، اور پوری زندگی ماں باپ کی خدمت لازم کرلے، ہر کمزور کی مدد کر، اور کمزور

عورتوں پر رحم کر، اچھے اخلاق کو لازم کرلے اور برائیوں سے بچ، حیا سے خود کو آراستہ کر، بے شک وہ لڑکیوں کی زینت ہے، اور ہمیشہ حیا دار، پاکباز، عقل مند، عالمہ، صبرو شکروالی لڑکیوں کے ساتھ رہ، اور دوسری لڑکیوں کے لیے بہترین مثال قائم کر، اے لڑکی! ان باتوں پر عمل کر، بے شک زندگی اور موت دونوں حالتوں میں اس میں کامیابی ہے۔

تمرین :حَالِيْ طَيِّبٌ • أُطَالِعُ الْكُتُبَ فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ • نَعَمْ: أَرُوْحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ • لَا، لَاأَقِفُ فِي الطَّرِيْقِ • أَضَعُ كُتُبِيْ فِي الصَّفِّ عَلَى الطَّاوِلَةِ • قَلَمُ الْحِبْرِ، قَلَمُ الرَّصَاصِ وَالْمَحَّايَةُ فِيْ مِحْفَظَتِيْ • يَكْتُبُ التَّلَامِيْذُ فِيْ كَرَارِسِيْهِمْ بِقَلَمِ الرَّصَاصِ • نَعَمْ: قَلَمُ الرَّصَاصِ أَرْخَصُ مِنْ قَلَمِ الْحِبْرِ • أَلْعَبُ مَعَ وِلْدَانِ الْمَدْرَسَةِ بِكُرَةِ الْقَدَمِ • نَعَمْ: تَجِبُ الرِّيَاضَةُ الْبَدْنِيَّةُ عَلٰى كُلِّ تِلْمِيْذٍ • نَعَمْ: تَكُوْنُ الْمَحَّايَةُ وَالْمِبْرَاةُ عِنْدَ كُلِّ تِلْمِيْذٍ •

نَعَمْ: يَجِيْئُ جَمِيْعُ التَّلَامِيْذِ بِفُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ • يَلْعَبُ التَّلَامِيْذُ فِي الفَتْرَةِ • يَقُوْلُ الْأُسْتَاذُ لِلتَّلَامِيْذِ حِيْنَ الدَّرْسِ: أُسْكُتُوْا وَاسْمَعُوْا دَرْسَكُمْ بِالْعِنَايَةِ • يَكْتُبُ الْأُسْتَاذُ بِالطَّبَاشِيْرِ عَلَى السَّبُّوْرَةِ • أَلْوَلَدُ المُجْتَهِدُ مَحْبُوْبٌ بَيْنَ الْأَعْمَامِ وَالأَخْوَالِ وَالْإِخْوَانِ وَالْأَخَوَاتِ • خَلَقَنِي اللهُ تَعَالٰى • اَللهُ يَخْلُقُ النَّاسَ وَيَرْزُقُهُمْ • اَللهُ جَعَلَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ فِي السَّمَاءِ • تَطْلُعُ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاحِ • تَغْرُبُ فِي المَسَاءِ • اَللهُ يَرْحَمُ الْعِبَادَ • اَللهُ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ • بَعْضُ الْأَغْنِيَاءِ يَعْبُدُوْنَ اللهَ • اَلمُسْلِمُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْكَافِرُ يَدْخُلُ النَّارَ • نَعَمْ: نَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ • نَعَمْ: يَجِيْئُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ • نَعَمْ: نَقُوْلُ إِنَّ اللهَ وَاحِدٌ • لَا نَنْظُرُهُ • لَا: مَا لَنَا مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ • نَعَمْ:

كُلُّ شَيْئٍ بِقُدْرَتِهٖ • لَا: مَاسَجَدَ إِبْلِيْسُ لِلّٰهِ بَلْ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ • قَالَ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَارٍ وَ خَلَقْتَ آدَمَ مِنْ طِيْنٍ وَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ • لَا: اَلْعِصْيَانُ لَيْسَ بِدَأْبِ الْخِيَارِ • نَعَمْ: أَجِيْئُ بِالْخَضْرَوَاتِ • يَبِيْعُهَا الْخَضَّارُ • عِنْدَهُ اَلطَّمَاطِمُ وَالْبَطَاطَةُ وَالْبَامِيَةُ وَالرِّجْلَةُ • نَعَمْ:اَلْإِسْفَانَاخُ نَافِعٌ لِلْمَرِيْضِ • نَعَمْ: تَنْفَعُ الْبَطَاطَةُ • لَا: لَا نَاكُلُ الْبَطَاطَةَ كَثِيْرًا • اَلرِّجْلَةُ حَارَّةٌ لَا بَارِدَةٌ • نَرْشُفُ بَعْضَ الْأَنْبَجِ وَ بَعْضَهَا نَقْطَعُ بِالسِّكِّيْنِ • نَجِدُ اللَّوْزَ وَالمَوْزَ وَالتُّفَّاحَ وَالْعِنَبَ عِنْدَ الْفَاكِهَانِيِّ • تَبِيْعُ المَرْأَةُ الْقِشْطَةَ • نَعَمْ : تَبِيْعُهَا المَرْأَةُ • لَا: لَا نَمْزُجُ الْمَاءَ بِاللَّبَنِ •

أَقُوْمُ أَنَا وَ إِخْوَانِيْ مِنَ النَّوْمِ بُكْرَةً • تَقُوْمُ أُمِّي وَ أَخَوَاتِيْ صَبَاحًا • نَعَمْ: تَرُوْحُ أَخَوَاتِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ • نَعَمْ: قَرَأْنَ الْقُرْآنَ • نَعَمْ: يَفْهَمْنَهُ • نَعَمْ: يَرْغَبْنَ فِي التَّرْبِيَةِ الْمَنْزِلِيَّةِ • نَعَمْ: يَصْحَبْنَ الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ • نَعَمْ: تَنْصَحُ أُمِّي أَخَوَاتِي كُلَّ يَوْمٍ • نَعَمْ: سَمِعْتُ أَنَّ الْمُعَلِّمَاتِ مَدَحْنَ أَخَوَاتِي • نَعَمْ: كَنَسْنَ الْبَيْتَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ • نَعَمْ: يَعْمَلْنَ مَعَ أُمِّهِنَّ • نَعَمْ: طَبَخَتْ أُمِّي إِدَامَ الْخَضْرَوَاتِ • نَعَمْ: تَطْبَخُ أَخَوَاتِي إِدَامًا لَذِيْذَةً • نَجِدُ إِدَامَ التَّمَرِ الْهِنْدِيِّ لَذِيْذًا • لَا تَطْبَخُ أُمِّي إِدَامَ الْوُرَيْقَاتِ النَّاعِمَةِ مِنْهُ • لَا أَعْلَمُ لِأَنَّهُ مَا أَكَلْتُهُ قَطُّ •

أَجِدُ لَحْمَ الدِّيْكِ لَذِيْذًا • لَا: لَا تَبِيْضُ الدَّجَاجَةُ كُلَّ يَوْمٍ • اَلْمَغْلِيَّةُ خَيْرٌ عِنْدِيْ مِنَ الْمَقْلِيَّةِ • يَقُوْلُ النَّاسُ فِيْ رِيْحِ النِّيْمِ إِنَّهَا مُفِيْدَةٌ • خَشَبُهُ صُلْبٌ جِدًّا • يَصْنَعُ النَّجَّارُ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ وَالطَّاوِلَاتِ وَالسُّرُرَ وَالْأَبْوَابَ وَالشَّبَابِيْكَ وَ غَيْرَهَا • نَعَمْ يَاكُلُ الصِّغَارُ الْأَنْبَجَ الْفِجَّ • نَعَمْ: أَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ • تَقُوْمُ بَعْضُ الْبَنَاتِ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا كَمِثْلِ الْبَنِيْنَ وَ يَعْبُدْنَ

رَبَّهُنَّ • نَعَمْ :سَمِعْتُ أَذَانَ الْفَجْرِ • يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ :اَلصَلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ • نَعَمْ :بَعْضُ النَّاسِ يَذْهَبُوْنَ إِلَى الْمَسْجِدِ لِلصّلٰوةِ • نَعَمْ: خَتَمْنَا الْجُزْءَ الثَّالِثَ مِنْ مِنْهَاجَ الْعَرَبِيَّةِ • نَعَمْ: فَهِمْنَاهُ جَيِّدًا • نَعَمْ نَحْفَظُهُ •

درست کیے ہوئے جملے

إِنَّکَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ • تِلْکَ الْبِنْتُ قَامَتْ لِلصَّلٰوةِ • هٰذِه الْكُتُب نَافِعَةٌ • هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ قُمْنَ لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ • إِنّنَا نَجِدُكُمْ عَاقِلِيْنَ • أَيّتُهَا الْبِنْتُ ! قُوْمِىْ لِلصَّلٰوةِ • أَيُّهَا الْاَوْلَادُ قُوْمُوْا مِنْ نَوْمِكُمْ بُكْرَةً • صِفِىْ لِىْ يَا بِنْتِىْ ! مَدْرَسَتَکِ • هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ فِىْ اِمْتِحَانِهِنَّ نَجَحْنَ • قُوْلِىْ يَا بِنْتُ ! كَلِمَاتٍ طَيِّبَةً • اِعْمَلِىْ اَعْمَالًا صَالِحَةً • وَاعْمَلِى الصَّالِحَاتِ • اَىُّ بَنَا تٍ جِئْنَ ؟ • إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ • وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ • اَلْبِنْتُ الصَّالِحةُ تَخْدِمُ أُمَّهَا • أَلَا تَعْلَمُ اَنَّ الصَّادِقِيْنَ مَحْبُوْبُوْنَ • اَلصَّالِحَاتُ يَصْحَبْنَ الصَّالِحَاتِ • أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! قُمْنَ بِوَاجِبَاتِكُنَّ • أَنَّا عَلٰى نِعْمَةِاللّٰهِ شَاكِرُوْنَ • لَاتَمِيْلِى نَحْوَ الْخَبِيْثَاتِ يَا بِنْتُ ! • لَا تَعُوْقُ الْمَصَائِبُ الْعَازِمِيْنَ • إِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ • وَ إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِىْ جَحِيْمٍ • أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! اُذْكُرْنَ رَبَّكُنَّ بُكْرَةً وَّ أَصِيْلًا • إِنَّ الْوُرَيْقَاتِ النَّاعِمَةَ إِدَامُهَا لَذِيْذٌ •

فہرس الفاظ الجزء الثالث

درس(۱)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَرْسٌ ج: دُرُوْسٌ	سبق	حُجْرَةٌ، ج: حُجُرَاتٌ	کمرہ
كُرْسِيٌّ، ج:كَرَاسِيُّ	کرسی	مَقْعَدٌ، ج: مَقَاعِدُ	بینچ، نشست
سَبُّوْرَةٌ، ج:سَبُوْرات	تختۂ سیاہ	طَبَاشِيْرُ	چاک
تِلْمِيْذٌ، ج:تَلامِيذُ	طالب علم	عَرِيْفٌ، ج:عُرَفَاء	مانیٹر
نَهَضَ(ف)	وہ اٹھا	أَثْنَاء	درمیان
غَضِبَ(س)	وہ غصہ ہوا	حَذِرَ(س)	وہ بچا، ڈرا
اِلَّا	مگر، سوائے	اَلْمَرْءُ، ج:رِجَال	انسان

درس(۲)

مَطْبَخٌ، ج:مَطَابخٌ	باورچی خانہ	طَبَخَ(ف)	اس نے پکایا
أُمٌّ، ج:أُمَّهَاتٌ	ماں	نَظِيْفٌ	صاف، ستھرا
حِيْنٌ	وقت	مَدَحَ(ف)	اس نے تعریف کی
فُرُوْضُ الْمَدْرَسَةِ	ہوم ورک	فَرِحَ (س)	وہ خوش ہوا
قَطُّ	کبھی نہیں	ضَيِّقٌ	تنگ
رَقِيْقٌ، ج:رَقَائِقُ	پتلا	رَغِبَ (س)	وہ مائل ہوا
دَائِمًا	ہمیشہ	غِذَاءٌ، ج:أَغْذِيَةٌ	غذا

درس(۳)

مُجْتَهِدٌ	محنتی	اِدَامٌ	سالن
صَنَعَ (ف)	اس نے بنایا	شَیْءٌ، ج:أَشْیَاءُ	چیز
اَللَّحْمُ، ج:اللُّحُوم	گوشت	بَیْضٌ وَ بَیْضَةٌ	انڈا
خَضْرٌ، ج:خَضْرَوَاتُ	سبزی	سَمَنٌ	گھی
خَضَّارٌ	سبزی فروش	اَلتَّرْبِیَةُ الْمَنْزِلِیَّةُ	امور خانہ داری
نَقِیْصَةٌ، ج:نَقَائِصُ	برائی،عیب	حِذَاءٌ، ج:أَحْذِیَةٌ	جوتا

درس(۴)

فُطُوْرٌ	ناشتہ	مَشَطَ(ن)	اس نے کنگھی کی
شَعْرٌ، ج:أَشْعَارٌ	بال	سِجِلٌّ، ج:سِجِلَّاتٌ	رجسٹر
صَوْتٌ، ج:أَصْوَاتٌ	آواز	جَهِیْرٌ	بلند(بڑی آواز)
عِنَایَةٌ	توجہ	یَمِیْنًا	دائیں
شِمَالًا	بائیں	عَرَبَةٌ، ج:عَرَبَاتٌ	گاڑی

درس(۵)

کَسِلَ(س)	اس نے سستی کی	نَاجِحٌ	کامیاب
أَبَدًا	کبھی، ہمیشہ	لِسَانٌ، ج:أَلْسِنَةٌ	زبان
کَلِمَةٌ، ج:کَلِمَاتٌ	بات	فَاحِشَةٌ، ج:فَوَاحِشُ	بری بات
عَمٌّ، ج:أَعْمَامٌ	چچا	خَالٌ، ج:أَخْوَالٌ	ماموں
فَسَدَ(ن)	وہ خراب ہوگیا	خِزْیٌ	رسوائی
حَصَدَ(ن)	اس نے کاٹا	زَرَعَ(ف)	اس نے بویا

درس (٦)

سَهِرَ (س)	وہ جاگا	سَتَرَ (ن)	اس نے چھپایا
سَاذَجٌ	سادہ	دَارُ الْخَيَّالَةِ	سنیماگھر
اِثْمٌ، ج:آثَامٌ	گناہ	صَاحِبَةٌ، ج:صَاحِبَاتٌ	سہیلی، دوست

درس (۷)

خَبَزَ (ن)	اس نے روٹی پکائی	مَلَأَ (ف)	اس نے بھرا
كَنَسَ (ن)	اس نے جھاڑو دی	عَجَنَ (ض)	اس نے آٹا گوندھا
دَقِيْقٌ	آٹا	دِيْوَانٌ، ج:دَوَاوِيْنُ	کچہری
حَسِبَ (س)	گمان کیا	آنِيَةٌ، ج:أَوَانِي	برتن
جَرَّةٌ، ج:جِرَارٌ	گھڑا	آنِفًا	ابھی ابھی
غُرْفَةٌ، ج:غُرَفٌ	کمرہ	شُغْلٌ، ج:أَشْغَالٌ	کام

درس (٨)

لُعْبَةُ الْغُمَّيْضَةِ	آنکھ مچولی	لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ	چاندنی رات
جَمَعَ (ف)	اس نے جمع کیا	عِدَّةٌ	کئی، چند
قُرْعَةٌ، ج:قُرُوْعٌ	لاٹری، قرعہ اندازی	لِصٌّ، ج:لُصُوْصٌ	چور
عَصَبَ (ض)	اس نے پٹی باندھی	مِنْدِيْلٌ، ج:مَنَادِيْلُ	رومال
حَوْلٌ	اطراف، اردگرد	قَبَضَ عَلىٰ (ض)	قبضہ کیا، پکڑا
تَعِبَ (س)	وہ تھک گیا	رَفَعَ ۰ف)	اٹھایا

درس(۹)

أُسْرَةٌ، ج:أُسَرٌ	خاندان	صَحْفَةٌ، ج:صِحَافٌ	بڑی پلیٹ
قِدْرٌ، ج:قُدُوْرٌ	ہانڈی	مِلْعَقَةٌ، ج:مَلَاعِقُ	چمچہ
سُوْقٌ، ج:أَسْوَاقٌ	بازار	فَاخِرٌ	عمدہ
عَرَبَةٌ، ج:عَرَبَاتٌ	گاڑی	نَصِيْبٌ، ج:نُصُبٌ	حصہ
رَقَدَ (ن)	وہ سویا	خِدَاعٌ	دھوکا
طُوْلَ النَّهَارِ	دن بھر	نَصِيْحَةٌ، ج:نَصَائِحُ	نصیحت

درس (۱۰)

سَيِّئَةٌ، ج:سَيِّئَات	برائی	تَبِعَ (س)	اس نے پیروی کی
رِوَاجٌ	رسم	غَنِيٌّ، ج:أَغْنِيَاءُ	مالدار
بَصَرٌ، ج:أَبْصَارٌ	نگاہ	غَضِيْضٌ	نیچی (نگاہ)
رَغِبَ عَنْ(س)	منہ موڑنا	مَذْمُوْمٌ	برا

درس(۱۱)

صَدِيْقٌ، ج:أَصْدِقَاءُ	دوست	نُزْهَةٌ	تفریح
دَأْبٌ	پختہ عادت	اَلْفِرَنْجِيَّاتُ	انگریز عورتیں
وَقَاحَةٌ	بے شرمی، بے حیائی	طَبَاخَةٌ	پکوان
تَطْرِيْزٌ	بیل بوٹے بنانا	خِيَاطَةٌ	سینا

درس(۱۲)

وَسِخٌ، ج:أَوْسَاخٌ	میلا	ضَحِکَ (س)	وہ ہنسا
لَعِبٌ، ج:أَلْعَاب	کھیل	حِجَابٌ، ج:حُجُبٌ	پردہ
وَافِرٌ	زیادہ	حَفِظَ(س)	اس نے یاد کیا

درس(۱۳)

اَلْاَنْبَجُ	آم	شَجَرٌ، ج:أَشْجَارٌ	درخت
قِشْرٌ، ج:قُشُوْرٌ	چھلکا	ثَخِیْنٌ	موٹا
نَوَاةٌ، ج:نَوًى	گٹھلی	فِجٌّ	کچا(آم)
لَوْنٌ، ج:أَلْوَانٌ	رنگ	حَامِضٌ	کھٹا
یَانِعٌ	پکا ہوا	بَصَلٌ	پیاز
حُمُوْضٌ	ترش پن	قَطَعَ (ف)	اس نے کاٹا
رَشَفَ (ض)	چوسا	زَغَبٌ	ریشہ
عَصَرَ (ض)	اس نے نچوڑا	مَزَجَ (ن)	اس نے ملایا
سُکَّرٌ	شکر	سِکِّیْنٌ، ج:سَکَاکِین	چھری

درس(۱۴)

وَجَبَ (ض)	وہ واجب ہوا	وَقَفَ (ض)	وہ ٹھہرا
وَصَلَ (ض)	وہ پہنچا	وَجَدَ (ض)	اس نے پایا
وَصَفَ (ض)	اس نے بیان کیا	وَضَعَ (ف)	اس نے رکھا
طَرِیْقٌ، ج:طُرُقٌ	راستہ	دُرْجٌ، ج:أَدْرَاجٌ	میز کا خانہ (جس میں کتابیں رکھی جائیں)
نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ	ہیڈ ماسٹر		

أَلْعَابُ الرِّيَاضَةِ	ورزش کے کھیل	مَكْتَبَةٌ، ج:مَكَاتِبُ	کتب خانہ
قَاعَةٌ، ج:قَاعَاتٌ	دالان، ہال	طَبْقَةٌ، ج:طَبَقَاتٌ	کلاس، درجہ
بِنَاءٌ، ج:أَبْنِيةٌ	عمارت	خِطَابَةٌ، ج:خِطَابَات	تقریر، لکچر
		دَائِمًا	ہمیشہ

درس(۱۵)

نَبَتَ (ن)	اُگا	غُصْنٌ، ج:أَغْصَانٌ	ٹہنی
وَرَقٌ، ج:أَوْرَاقٌ	پتا	ظِلٌّ، أَظْلَالٌ	سایہ
وَارِفٌ	گھنا	ثَمَرٌ، ج:أَثْمَارٌ	پھل
مُرٌّ	تلخ، کڑوا	ثَوْبٌ، ج:أَثْوَابٌ	کپڑا
قَتَلَ (ن)	اس نے مار ڈالا	دُوْدَةٌ، ج:دِيْدَانٌ	کیڑا
خَشَبٌ، ج:أَخْشَابٌ	لکڑی	نَجَّارٌ	بڑھئی
صُلْبٌ	ٹھوس، سخت	طَاوِلَةٌ، ج:طَاوِلَاتٌ	میز، ٹیبل
سَرِيْرٌ، ج :سُرُرٌ	تخت	بَابٌ، ج:أَبْوَابٌ	دروازہ
شُبَّاكٌ، ج:شَبَابِيْكُ	کھڑکی	رِيْحٌ، ج:رِيَاحٌ	ہوا

درس(۱۶)

قَالَ (ن)	اس نے کہا	قَامَ (ن)	وہ کھڑا ہوا
عَادَ (ن)	وہ لوٹا	جَاءَ (ض)	وہ آیا
سَارَ (ض)	وہ چلا	غَابَ (ض)	وہ غائب ہوا
اَلْحَدِيْقَةُ الْعُمُوْمِيَّةُ	عام باغ (گارڈن)	زَهْرٌ، ج:أَزْهَارٌ	پھول
بُكْرَةٌ	سویرے	بِدُوْنِ اِذْنٍ	بغیر اجازت

درس (١٧)

رَاحَ (ن)	وہ گیا	بَاعَ (ض)	اس نے بیچا
عَجَلٌ	جلدی	نِسَاءٌ	عورتیں
بَطَاطَةٌ	آلو	طَمَاطِمٌ	ٹماٹر
بَاذِنْجَانٌ	بیگن	اِسْفَانَاخٌ	پالک
رِجْلَةٌ، ج:رِجَلٌ	خُرفہ کا ساگ	بَامِيَةٌ	بھنڈی
قَصَّابٌ	قصائی	غَنَمٌ، ج:أَغْنَامٌ	بکرا، بکری

درس(١٨)

دِيْكٌ، ج:دُيُوْكٌ	مرغ	طَيْرٌ، ج:طُيُوْرٌ	پرندہ
دَاجِنَةٌ	پالتو	رِيْشٌ، ج:أَرْيَاشٌ	(پرندہ کا) پر
عُرْفٌ	کلغی (مرغ کی)	إِنَاءٌ، ج: اٰنِيَةٌ	برتن
دَجَاجَةٌ، ج:دَجَاجَات	مرغی	بَاضَ (ض)	اس نے انڈا دیا
مَقْلِيَّةٌ	تلا ہوا (انڈا)	مَغْلِيَّةٌ	اُبلا ہوا (انڈا)
بَيْضَةٌ، بَيْضٌ	انڈا	صَدْحٌ	بانگ
كَأَنَّ	گویا	جَمِيْلٌ	خوب صورت

درس(١٩)

قَدَمٌ، ج:أَقْدَامٌ	پیر	وَدَعَ (ف)	اس نے چھوڑا
دَامَ (ن)	وہ ہمیشہ رہا	شَرٌّ، ج:شُرُوْر	برائی
زَيْنٌ	زینت	تَحْتُ	نیچے

درس(٢٠)

اَلتَّمْرُ الْهِنْدِيُّ	املی	شِبْرٌ، ج:أَشْبَارٌ	بالشت

عَقْدٌ، ج:عُقُوْدٌ	گرہ	بَذْرٌ، ج: بُذُوْرٌ	بیج
وُرَيْقَاتٌ نَاعِمَةٌ	چکر	عَلَّقَ	اس نے لٹکایا
خَيْبَةٌ	ناکامی	هَائِلَةٌ	خوفناک
دَوَاوِيْنُ الْحُكُوْمَةِ	کچہری	اَلتَّبَرُّج	زینت کے ساتھ بے پردگی
اِقْتِدَاءٌ	اتباع، پیروی	صَدِيْقٌ، ج:أَصْدِقَاءُ	دوست

درس (۲۱)

عِصْيَانٌ	نافرمانی	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
طِيْنٌ	مٹی	رَجِيْمٌ	مردود
عَاذَ (ن)	اس نے پناہ لی	رِضْوَانٌ	خوشنودی
فَازَ (ن)	وہ کامیاب ہوا	دَأْبٌ	عادت، طریقہ

درس (۲۲)

رَحْمٰن	بہت مہربان	عَالَمٌ، ج:عَالَمِيْنَ	دنیا، جہان
دِيْنٌ، ج:أَدْيَانٌ	طریقہ، مذہب	مُبِيْنٌ	کھلا ہوا
بِسَاطٌ، ج: بُسُطٌ	فرش	يَسِيْرٌ	تھوڑا، آسان
أَصِيْلٌ، ج:آصَال	شام	وَلِيٌّ	مددگار
شَرِيْكٌ، ج:شُرَكَاءُ	ہمسر	حَبِطَ (س)	بے کار ہوا
بَرٌّ، ج:أَبْرَارٌ	نیک	نِدٌّ، ج:أَنْدَادٌ	برابر، مثل
عَصِيْبٌ	سخت، دشوار	صِرَاطٌ، ج:صُرُطٌ	راستہ
مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	حَزِنَ (س)	وہ غمگین ہوا
غَفَرَ (ض)	اس نے بخشا	جَزَاءٌ	بدلہ، صلہ، انعام

درس (۲۳)

أَخٌ، ج:إِخْوَةٌ	بھائی	خُرَافَةٌ، ج:خُرَافَات	بالکل جھوٹی بات
هَاجَ (ض)	برانگیختہ کیا	مِلْحٌ، ج:أَمْلَاحٌ	نمک
حَرْبٌ، ج:حُرُوْبٌ	جنگ	سَلَفٌ	قرض، اگلے لوگ
جُرْحٌ، ج:جُرُوْحٌ	زخم	فَتْقٌ، ج:فُتُوْقٌ	دراڑ، شگاف
فَمٌ، ج:أَفْوَاهٌ	منہ	حِرْفَةٌ، ج:حِرَفٌ	پیشہ
كَنْزٌ، ج:كُنُوْزٌ	خزانہ	صَدْرٌ، ج:صُدُوْرٌ	سینہ
حُرٌّ، ج:أَحْرَارٌ	آزاد	سِرٌّ، ج:أَسْرَارٌ	راز
مُعَايَنَةٌ	آنکھوں سے دیکھنا	أَنَاةٌ	صبر، انتظار
سَخِطَ (س)	وہ ناراض ہوا	جَارٌ، ج:جِيْرَانٌ	پڑوسی
مَرْهَمٌ، ج:مَرَاهِمُ	مرہم	عُشْبٌ، ج:أَعْشَابٌ	ترگھاس
بَعِيْرٌ، ج:أَبْعِرَةٌ	اونٹ	فَسَدَ (ن)	خراب ہوگیا
اِعْتِزَامٌ	پختہ ارادہ	مَعَالِي، و:عُلُوٌّ	بلندیاں
شَتَاتٌ	پھوٹ، انتشار	عُنْوَانٌ، ج:عَنَاوِيْنُ	سرنامہ، پتہ
زَوَالٌ	دور ہونا	لَزِمَ (س)	وہ لازم ہوا
ثَبَتَ (ن)	وہ ثابت ہوا	نَشَأٌ	نوجوان
سَبَقَ (ض)	وہ آگے بڑھ گیا	عَاقَ (ن)	اس نے روکا
وَرَى، ج:وَرَايَا	مخلوق	لَئِيْمٌ، ج:لِئَامٌ	کمینہ
اِعْتِدَال	درمیانی حالت	اَلْوِئَامُ	اتحاد، اتفاق
ضَلَالٌ، ج:ضَلَالَات	گمراہی	وَقْتٌ، ج:أَوْقَاتٌ	وقت

خَفِرَةٌ، ج:خَفِرَات	حیادار	كُرَّاسَةٌ، ج:كُرَّاسَاتٌ	کاپی
مَحَّايَةٌ	ربر	مِبْرَأَةٌ	قلم تراش

تعارف مترجم ایک نظر میں

(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں۔ **وطن:** مدنا پور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔ **تاریخ پیدائش:** ۱۰/ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:

(۱)- مدرسہ دار العلوم غریب نواز مدنا پور (پرائمری درجات)

(۲)- مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)

(۳)- مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)

(۴)- مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولی، ثانیہ)

(۵)- مدرسہ دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)

(۶)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء)

(۷)- جامعہ سعدیہ کاسر کوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲/ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد: (۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی: **(۱)**- ایک سالہ کمپیوٹر کورس **(۲)**- عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ **(۳)**- اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ **(۴)**- انٹر، ہندی)

تدریسی خدمات: جامعہ قادریہ مجیدیہ بشیر العلوم محلہ قریشیان قصبہ بھوج پور، مراد آباد یوپی تا حال۔

شرف بیعت: پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ بریلی شریف۔

قلمی خدمات

(۱)- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع)

(۲)- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع)

(۳)- مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع)

(۴)- مشکوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع)

(۵)-مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع)
(۶)-مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (غیر مطبوع)
(۷)-علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع)
(۸)-اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع)
(۹)-حیاۃ حافظ الملۃ وخدماتہ، عربی ۱۰۰ صفحات (غیر مطبوع)
(۱۰)-مفتاح الاِنشاء شرح مصباح الاِنشاء اول (مطبوع)
(۱۱)-متفرق مسائل کا مجموعہ (غیر مطبوع)
(۱۲)-معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع) اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری بریلی شریف یوپی
Mob:8057889427,9458201735

Misbahul Arabia
Sharah
Minhajul Arabia

راقم الحروف کی دو اور کتابیں ''مصباح العربیۃ شرح منہاج العربیۃ۔اول،دوم'' منظر عام پر آچکی ہیں، ''مشکوۃ العربیۃ شرح مفتاح العربیۃ اور،دوم'' طباعت کے مرحلہ میں ہے،اور ایک کتاب ''معارف الادب شرح مجانی الادب'' عربی عبارت پر اعراب حل لغات، سلیس اردو ترجمہ اور مزید معلومات کے ساتھ جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے۔ ''مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین'' زیر طبع ہے۔

راقم الحروف
محمد گل ریز رضا مصباحی
مدن پور، بہیڑی، بریلی شریف، یوپی
Mob.: 8057889427

Rs. 60/-

Qadri Kitab Ghar
35, Islamia Market, Bareilly-243003
Mob.: 9412536097, 9359936126